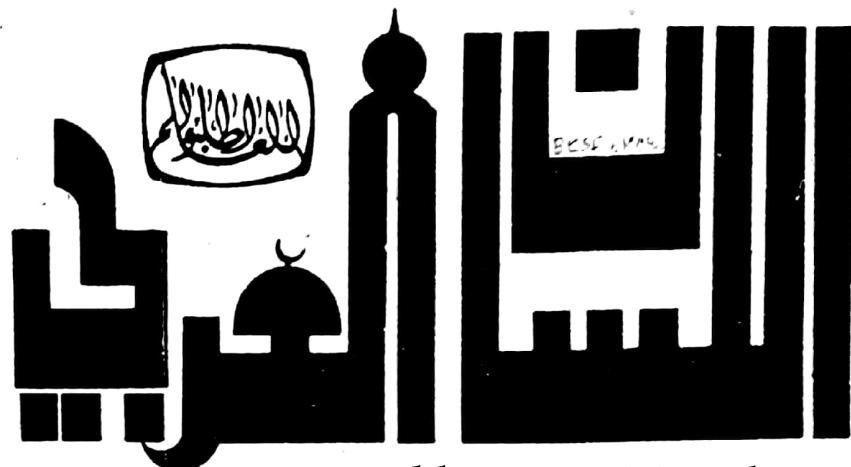


اللِّسَانُ الْعَرَبِيُّ

(ابتدائی عَشَرَبَنِی)

کوڈ نمبر 110

علامہ اقبال اپنے لونیور سٹھی۔ اسلام آباد



Scanned by PUCIT Online

عرب زبان

نظر ثانی: سمع التذبذبی

دروس المرحلة الأولى
بواسطة المراسلة

والراديو
والتلفزيون

علامہ قبائل اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

(جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں)

ایڈشن دوم
اشاعت چشم 2015
تعداد اشاعت 5000
قیمت 140 روپے
گران طباعت مینجمنٹ میئری فارمنٹ پی یون
طابع ماریہ پرنسپل، اسلام آباد
ناشر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

الطبعۃ الثانية

تألیف : نعمان محمد طاشکندی
مراجعة و تفیح : د/ شیر محمد زمان

منسق البرنامج : سمیع اللہ زبری (لیکچرر عربی AIOU)

الناشر :

ادارة المطبوعات جامعۃ العلامۃ اقبال المفتتحۃ
اسلام آباد ۰ پاکستان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مقدمة الطبعة الثانية

حَمْدًا لِّلَّهِ مُصَلِّيَّاً

اس کتاب کا دوسرا ایڈیشن آپ کی خدمت میں اس اطہینان و تشرکز کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے کہ اس کے نقش اول کو قبول عام کا شرف حاصل ہوا۔ علامہ اقبال اپن یونیورسٹی کے اس کورس کے لئے پاکستان کے طول و عرض سے کل دو ہزار طلبہ نے پاقاعدہ طور پر داخلہ لیا مگر پانچ ہزار مطبوعہ کتب کا ذخیرہ دو ماہ کے اندر ہی ختم ہو گیا حالانکہ کتابیں صرف یونیورسٹی اور اس کے علاقائی دفاتر سے دستیاب تھیں۔ بوجہ ان کی عام فروخت کا کوئی تسلی بخش انتظام نہیں ہو سکا تھا۔

کتاب کے زیر نظر ایڈیشن کے لئے اس پر پوری توجہ سے نظر ثانی کی گئی ہے۔ طباعت کی افلات کی تصحیح کے علاوہ یونیورسٹی کے ہمہ و جزوی اساتذہ، طلبہ اور قارئین کی تنقید اور مشوروں کی روشنی میں کتاب کو زیادہ آسان اور عام فہم بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ کئی نسبتاً مشکل جملوں کے ساتھ اردو ترجمہ کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ قواعد زبان سے متعلق اشارات کو بھی زیادہ سہل اور سادہ انداز میں پیش کرنے کی سعی کی گئی ہے۔ مفارج حروف سے متعلق انہصار ہویں بینت کو پہلے کی نسبت بہت آسان بنا دیا گیا ہے۔ تصاویر کے مفہوم کو زیادہ واضح کرنے کیلئے یونیورسٹی کے دو فوجان آرٹسٹوں محمد ہارون اور زاہد صادق نے شبائنہ روز محنت کر کے کتاب کو نئی تصاویر سے

مزین کیا ہے۔ ان مفید تراجم کے بعد الگ سمعی و بصری کتابچہ کی ضرورت نہیں رہی۔ یوں بھی بیک وقت ”
کتابوں کے استعمال کی انجمن سے طلبہ کو بچانے کے لیئے اس دفعہ یہ کتابچہ شائع نہیں کیا جا رہا۔ کتاب اور
اسباق کے کیست ریکارڈ بازار میں بہولت فراہم کرنے کا انتظام کیا جا رہا ہے تاکہ عربی زبان یکھنے کے خواہندوں
کو اس میں کوئی وقت نہ ہو۔ خداوند قدوس در کریم ہماری ان کوششوں کو بار آور فرمائے۔ آئین

مسیحہ بندر احمد مونٹ

(ڈاکٹر شیر محمد زمان)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مقدمة الطبعة الأولى

أهمية اللغة العربية في باكستان وأهل باكستان لا تحتاج إلى أي توضيح، فباكستان هي الدولة الوحيدة التي تأسست على مبدأ التطبيق العملي للنظام الإسلامي، ومثله الابدية وتحقيق هذا الهدف لا يتم إلا بالتعتمد في المصادر الأصلية للقوانين الإسلامية، وفيه الأجتماعية، وقواعد الأخلاقية، ونظمها الاقتصادية والسياسية.

والقرآن الكريم والحديث الشريف والسنة النبوية، وعمل الصحابة الكرام، وتاريخ أعلام الإسلام إنما هي منابع رشد وهدى لجميع المسلمين، ولمعرفة هذه المصادر الفومن فيها لابد من علم باللغة العربية، لا للعلماء والمفكرين فحسب بل لعامة الناس أيضاً لأنهم فهم القرآن الكريم، وأداء العبادات المفروضة بفقهه ووعي، إنما يتوقفان على تعلم اللغة العربية والصلة والجذع يكفيان كمثال لذلك.

وبالإضافة إلى هذا فإن اللغة العربية هي اللغة الرسمية والقومية لاثنتين وعشرين دولة إسلامية شقيقة، ولهذه اللغة العربية أهمية كبيرة في تدعيم العلاقات الثقافية مع تلك الدول وليس التعاون الاقتصادي بأقل أهمية من التعاون الثقافي فكثير من الإخوان الباكستانيين، من الأطباء والمهندسين، ورجال البنوك والتجار والفنانين والعمال يقومون بخدمات مفيدة في العديد من الدول العربية الشقيقة، ولو كان هؤلاء يجيدون العربية، وكان كل من زاد

أى بلد عربي ملماً بهذه اللغة ، إذن لكان كل واحد منهم خير سفير لباكستان والحصول على فرص أفضل للقيام بواجبه ، وكذلك كان يمكن لتجارنا وأرباب الصناعة والمصالح الرسمية وغير الرسمية - بخاصة تلك التي تقوم ب توفير الوظائف والأعمال خارج البلاد - كان يمكن لهم أن يتحققوا نتائج أفضل عن طريق استعمال اللغة العربية كلفة مراسلة وتفاهم -

والحقيقة التي ينبغي أن تنتبه عنها أن المعرفة التامة لغتنا القومية - الاردية وكذا معرفة الكثير من اللغات المحلية الباكستانية ، كالبنجابية والبشتونية والسنديه والبلوشية والبروھيہ لا يتحقق التعمق فيها بدون معرفة العربية اذ أن كل لغة من هذه اللغات تحتوى على ألفاظ لا حصر لها من المفردات العربية ، وعلاوة على ذلك فإننا نجد بين الأدب العربي وتقاليده الفنية ، والتاريخ العربي والثقافة العربية ، وبين تراث هذه اللغات علاقة وثيقة .

و جامعة العلامه إقبال المفتوحة لما كان هدفها هو توفير التسهيلات التعليمية لكل مواطن باكستاني يرغب في الإرتقاء بمستواه العلمي ، وتمكن من لا يستطيع الإلتحاق بالمدارس أو الكليات أو الجامعات لتحصيل أى مادة أو فن ، من تحقيق هدفه بدون التزام بشروط وقواعد القبول المعروفة الى جانب ما لاحظته من ازدياد التحمس لتعلم اللغة العربية بعد عقد مؤتمر القمة الإسلامي الذي عقد في لاھور عام ١٩٧٤ فان الجامعة المفتوحة بادرت الى إرساء هذا التحمس بتقديم برنامج لغة العربية مرمي وسموع تتمتع بشعبية كبيرة ، وكان تقديم هذا البرنامج بالإشتراك والتعاون مع الاذاعة الباكستانية والتلفزيون الباكستاني .

والآن نعود مرة أخرى لتقديم هذا البرنامج التعليمي ، الذي أعددناه بما يناسب المقضي الجديدة تحت عنوان "السان العربي" ويشتمل هذا البرنامج الإبتدائي - الكتاب - على عشرين درساً ، أعد أساساً لقسم المراسلة ، حيث قام الأستاذ السعودى نعan محمد طاشكندى ، الذى انتدب الى هذه الجامعة ، وزملاؤه بجهودهم فى إعداده .

والمهدى الذى وضعناه نصب أعيننا ، ونحن نعد دروس هذه المرحلة أن يجيد المشتركون في ختامها اللغة العربية البسيطة فهما وتكلما وقراءة - الى حد ما - إضافة الى

الماهم بعض قواعد اللغة العربية الابتدائية، حتى يسهل لهم التقدّم في المرحلة الثانية، المرحلة الأساسية - ولم يكن من الممكن أن تنغافل عن أهمية القواعد في عملية تعلم اللغة العربية لغير العرب، لذلك بذلنا ما وسعنا الجهد لتسهيلها وتبسيطها لهم -

وكان المبدأ الذي عملنا به هو الانتقال من التسهل الى الصعب، وكذلك استعملنا كثيراً من الصور والتمارين للتوضيح الدروس وتفهيمها، وخاصة في الدروس الأولى، وهذا البرنامج سيكون لمدة ستة أشهر، والبرامج الإذاعية المرئية والمسموعة هي جزء لا يتجزأ للمنهج بجانب هذه الدروس - و هذا الكتاب يقدم الى المسجلين مجاناً بعد كتابة أسمائهم، كما ترسل اليهم قائمة البرامج الإذاعية المرئية والمسموعة، عن طريق البريد، وترسل اليهم كذلك التمارين الشهرية الخاصة خلال هذه المدة، والتي يعيدها الدارس المسجل الى الجامعة بعد الاجابة عليها ليتولى الاساتذة والمدرسوں تصحیحها، ويقوم المدرسوں في المراكز الدراسية التابعة للجامعة مباشرة أو بالراسلة بارشاد الدراسین والأشراف عليهم وعقد الامتحان النهائي بعد اختتام المنهج ، و تمنح الشهادات للطلبة الناجحين .

كما يمكن لكل من يستمع للإذاعة الباكستانية أو يشاهد البرنامج التلفزيوني أن يستفيد من هذا المنهج و هؤلاء يمكن لهم أن يحصلوا على هذا الكتاب من الأسواق ومن دور الكتب التي تقرّرها الجامعة أو من مقرّ الجامعة ، ولكن المستفيد من التمارين الشهرية والمراكز الدراسية والمدرسيں وغيرها من الخدمات هو الدارس المسجل رسميًا فقط ، ويمكن لذلك مراجعة مراقب الامتحانات بالجامعة ، ولا يسمح بحضور الامتحان النهائي إلا لهؤلاء الدراسين رسمياً .

وأخيراً أدعو الله تعالى أن تكون هذه الخطوة المباركة التي أخذت بها الجامعة لبعث لغة القرآن الكريم في باكستان وترويجهما خطوة موقفة . أمين

*میر محمد زمان
میر محمد زمان*

د/ شير محمد زمان

مدير الجامعة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پیش لفظ (طبع اول)

پاکستان اور اہل پاکستان کے لیے عربی زبان کی اہمیت کسی وضاحت کی محتاج نہیں۔ پاکستان واحد نظریاتی مملکت ہے جس کی اساس اس خطے میں اسلامی صالحة حیات اور اسلام کی ابدی اقدار کے عملی نفاذ پر رکھی گئی ہے۔ یہ منزل کے حصوں کے لئے اسلامی قوانین، آداب معاشرت، ضوابط اخلاق اور نظامِ حیثیت و سیاست کے اصل مصادر تک رسائی حاصل کرنا ازٹیں ضروری ہے۔

قرآن کریم، حدیث و سنتِ نبوی، عملِ صحابہؓ و تاریخ اکابر اسلام ہمارے لئے رشد و ہدایت کے سرچشمے ہیں۔ ان کے مافذ تک رسائی حاصل کرنے کے لیے عربی زبان کا علم صرف علماء اور اہل فنکر کے لئے ہی ضروری نہیں بلکہ عوامِ انسان کے لیے فہم قرآن اور عبادات کی سمجھ کر ادائیگی بھی عربی یکجتنے پر مختصر ہے۔ اس سلسلے میں نہ اور رجع کی مثال کافی ہے۔

مزید برآں عربی ہمارے ۲۲ بڑا در اسلامی ملکوں کی سرکاری و قومی زبان بھی ہے اور ان کے ساتھ ثقافتی و ادبی استوار سے استوار تر کرنے کے لیے عربی زبان بلاشبہ اہمیت رکھتی ہے۔ اقتصادی تعاون بھی اس دائرے سے باہر نہیں۔ بہت سے بڑا در عرب مالک میں ہمارے پاکستانی بھائی ڈاکٹر، انجینئر، بنک کار، تاجر، ہنزہ مند اور مزدود کی حیثیت سے مفید خدمات انجام دے رہے ہیں، اگر وہ اور پاکستان سے عرب مالک جلنے والے نئے کارکن عربی زبان سے واقف ہوں تو وہ اپنے اپنے دائرے میں بہتر طور پر خدمات انجام دینے کے علاوہ ان مالک میں پاکستان کے بہتر سفیر بھی ثابت ہو سکتے ہیں۔ اندر وہ ملک بھی ہمارے تاجر، صنعت کار اور بیرون ملک ملازمتیں

فراہم کرنے والے سرکاری اور غیر سرکاری ادارے عربی زبان میں مراحلت کے ذریعہ بہتر نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ہماری قومی زبان اردو اور ہماری دوسری پاکستانی زبانوں پنجابی، پشتو، سندھی، بلوجھی اور بردھی کسی کی تحریک میں گھرائی عربی زبان سے واقفیت کے بغیر پیدا نہیں ہوتی کیونکہ ان تمام زبانوں میں عربی زبان کے الفاظ کثیر تعداد میں شامل ہیں اور اس سے بڑھ کر یہ کہ ان سب زبانوں کا ادب عربی ادب کی فنی روایات و تاریخی و ثقافتی علاقات سے گھری دا بستگی رکھتا ہے۔

علامہ اقبال اپن یونیورسٹی کا نصب العین یہ ہے کہ تعلیمی سولیٹس پاکستان کے ہر شخص کی دلیلزدگی پہنچانی جائیں تاکہ وہ لوگ جو کسی موضوع یا فن میں اپنی بیان کے لئے سکول، کالج یا یونیورسٹی میں داخلہ نہیں لے سکتے گھر میٹھے عمر، وقت اور دیگر پابندیوں کے بغیر اپنا مقصد پورا کر سکیں۔ ۱۹۷۲ء میں اسلامی ریاستوں کے سربراہوں کی کانفرنس لاہور میں منعقد ہوئی تو عربی زبان سیکھنے کے جذبہ میں مزید وkolہ پیدا ہوا۔ چنانچہ اپن یونیورسٹی، پاکستان یونیورسٹی اور ریڈیو پاکستان کے اشتراک و تعاون سے آسان عربی کا کورس پیش کیا گیا جو خاصاً مقبول ہوا۔ نئے تفاہنوں کے پیش نظر عربی کی باقاعدہ تحصیل میں مدد دینے کے لئے یہ جدید کورس "السان العربی" کے نام سے پیش کیا جا رہا ہے۔ زیرِ نظر کتاب ان بیس اسماق پر مشتمل ہے جو اس کورس کے مراحلی حصہ کے لئے تیار کئے گئے ہیں۔

سعودی عرب کے فاضل اُستاد معناء محمد طاشکندری (جو اپن یونیورسٹی سے منسلک ہیں)، اور ان کے رفقاء نے اس کتاب کی تیاری میں شبانہ روزگفت کی ہے۔ پروفیسر عبدالغیث اور خورشید رضوی صاحب کے مشوروں سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ یہ مقصد برابر پیش نظر ہا ہے کہ ابتدائی سطح (ELEMENTARY LEVEL)، کے اس کورس کی تکمیل کے بعد کورس کے مثکار سادہ عربی سمجھنا، بولنا اور پڑھنا سیکھ جائیں اور ساتھ ہی زبان کی ساخت کے ابتدائی قواعد سے بھی واقف ہو جائیں تاکہ اگھے مرحلہ یعنی (FOUNDATION)، کورس کی طرف آسانی سے فتح ممکن ہو جائیں۔ غیرہر بروپوں کے لئے عربی زبان کی تدریس کے عمل میں قواعد کو یکسر نظر انداز کرنا تو ممکن نہ تھا لیکن اسے آسان بنانے کی پوری کوشش کی گئی ہے۔

آسان سے مثکل کی طرف سفر کا اصول بھی مدنظر ہا ہے۔ اسماق کو ذہن نشین کرانے کے لئے تصاویر اور مشقتوں کا بکثرت استعمال کیا گیا ہے۔ ابتدائی سطح کا یہ کورس چھ ماہ کی مدت کا ہو گا۔ ان اسماق کے علاوہ ریڈیو اور ٹی وی پر دگر اموں کا اشتیڈل بھی ساتھ ہی بھیجا جائے گا۔ مزید برآں چھ ماہ کے دوران خصوصی امتحانی مشقتوں

بھی روانہ کر جائیں گی جو حل و تکمیل کے بعد یونیورسٹی یا اس کے مقرر کردہ ٹیمور دوں کو تصحیح دشودہ کے لئے بھجو جائیں گی۔ یہ ٹیمورز یونیورسٹی کے مطالعاتی مراکز (STUDY CENTRES) میں یا مراسلت کے ذریعے کورس کے شرکار کی راہنمائی کریں گے۔ کورس مکمل ہونے پر یونیورسٹی کی طرف سے آخری امتحان منعقد کیا جائے گا۔ کامیاب طلبہ کو یونیورسٹی کی طرف سے سُرپریزیکٹ جاری کرنے جائیں گے۔

رٹیلو اور فی۔ دی کے عام سامعین و ناظرین بھی اس کورس سے استفادہ کر سکیں گے۔ اس غرض کے لیے نیز نظر کتاب بازار میں یونیورسٹی کے مقرر کردہ بہک سیدوں یا یونیورسٹی کے اپنے بہک ڈپو سے بھی دستیاب ہوگی۔ تاہم خصوصی امتحانی مشقوں، مطالعاتی مراکز اور ٹیمورز حضرات سے استفادہ صرف باقاعدہ رجسٹر ہونے والے شرکار ہی کر سکیں گے۔ جس کے لیے یونیورسٹی کے کنٹرولر امتحانات سے رجوع کیا جاسکتا ہے۔ امتحان میں شرکت کی اجازت بھی صرف کورس کے باقاعدہ شرکار کو دی جائے گی۔

میری دعا ہے کہ یونیورسٹی کی یہ کوشش پاکستان میں قرآن پاک کی زبان کی اشاعت و ترویج اور فروغ کے لئے ایک کامیاب اقدام ثابت ہو۔ آئین

ڈاکٹر شیخ محمد زمان

دائیں چافسر

شیخ محمد زمان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تکہید

شَمَدَةٌ تَعَالَى، وَنَصَلٌ وَنَسَلَ عَلَى رَسُولِهِ الْمَصْطَفِي

اما بعد : اس کتاب کے اس باقی کی تیاری میں جو طریقہ کا اختیار کیا گیا ہے اس کے بارے میں چند وضاحتیں ملاحظہ ہوں :-

- * ہر سبق کے شروع میں نئے الفاظ کا ذخیرہ دیا گیا ہے۔ صحیح تلفظ کے لئے ہر لفظ پر مکمل حرکات (زبر، زر، پیش) لکھی گئی ہیں اور جہاں تک ممکن ہو سکا معنی کی وضاحت کے لئے تصویریں دی گئی ہیں۔
- * بتدی کی سہولت کے لئے بالخصوص ابتدائی اس باقی میں اواخر کمات پر بالعوم کوئی اعرابی حرکت نہیں لکھائی گئی۔ ایسی تمام صورتوں میں بتدی کو وقف پر اکتفا کرنا چاہئے۔
- * حروف مدد پر سکون (جزم) کی ضرورت نہیں ہوتی مگر بہ صیغہ میں راجح کتابتِ عربی کی پیداواری کرتے ہوئے حروف مدد کو جزم کے ساتھ لکھا گیا ہے۔
- * جملہ بنانے کے لئے گرامر کے ضروری قواعد کی طرف مختصرًا اشارہ کیا گیا ہے۔ یہ اشارات کبھی سبق کے شروع میں ذخیرہ الفاظ کے بعد اور کبھی جملوں نے درمیان لکھنے لگتے ہیں۔
- * اہم قواعد کو سبق کے آخر میں "یاد رکھنے کی باتیں" کے عنوان کے تحت لکھا گیا ہے ان پر خصوصی توجہ دینی چاہئے۔
- * زبان کی تدریس میں صحیح تلفظ کی بہت اہمیت ہے اس لئے کتابی اس باقی پر مبنی ریڈیو اور ٹیلیویژن پروگرام بھی پیش کئے جا رہے ہیں۔ فریڈریک آن طلبہ کی سہولت کے لئے یہ اہتمام کیا جا رہا ہے کہ کیسٹ (CASSETTE) پر ٹیپ شدہ اس باقی بھی بازار میں مہیا ہوں۔ ریڈیو پروگراموں سے مستفید ہونے کے لئے سماں بھری کتابی پڑھ بھی مرتب کیا گیا ہے۔
- * "کتاب پر" "السان العربی" کے پسے ایڈیشن کے ساتھ شائع ہوا تھا۔

* عربی زبان کو درست انداز میں بنانے کے لئے تین باتیں بنیادی اہمیت رکھتی ہیں :-

ا - حروف کی صحیح خارج کے ساتھ ادائیگی ۔

ب - الفاظ کا صحیح حرکات کے ساتھ تلفظ ۔

ج - جملوں کی صحیح ترکیب ۔

* نکتہ (ا) اور (ب) کی وضاحت کے لئے اشاروں سبق مخصوص کیا گیا ہے۔ خارج حروف کا صحیح تلفظ سیکھنا شروع سے ہی ضروری ہے۔ ریڈیو اور ٹیلیویژن کے اساق میں اس بات پر پوری توجہ دی جائے گی لیکن خارج حروف کی بحث میں کچھ دقیق باتیں بھی ہیں اس لئے ان کا بیان اشاروں سبق میں کیا گیا ہے ۔

* اساق کے کلمات اور جملوں کو ان کا مطلب ذہن میں رکھتے ہوئے بار بار باذ بلند وہر ابہت ضروری ہے، اس طرف سے غفلت کا نتیجہ یہ ہو سکتا ہے کہ مناسب ذخیرہ الفاظ اور ضروری قواعد کے علم کے باوجود صحیح عربی بنانے پر قدرت حاصل نہ ہو ۔

* آخری سبقوں میں ہم نے عربی کلمات کے ایسے مجموعے پیش کئے ہیں جن کے مصادر اردو میں عام استعمال ہوتے ہیں ۔

* ہر سبق کے آخر میں مشقیں دی گئی ہیں۔ پہلے اپنی یادداشت سے ان کے جواب دینے کی کوشش کیجئے۔ مشکل پیدا ہو تو سبق سے مدد یابیجئے ۔

* سبق کو سمجھنے یا سبقوں کو حل کرنے میں کوئی مشکل پیش آئے تو یونیورسٹی کے قریب ترین مطالعاتی مرکز (STUDY CENTRE) میں عربی کے ٹیوڑ کی طرف رجوع کیجئے۔ باقاعدہ رجسٹرڈ طلبہ اپنے ٹیوڑ سے یا یونیورسٹی کے ادارہ عربی و علوم اسلامیہ سے ہدایہ خط و کتابت مشورہ لے سکتے ہیں ۔

* کتاب میں مندرج مشقوں کے ملاودہ اس کورس میں باقاعدہ رجسٹر ہونے والوں کو چار سبقوں کے لئے ایک امتانی مشق یعنی کل پانچ امتانی مشقیں قسط دار بھی جائیں گی۔ اساق کو اچھی طرح یاد کرنے اور ریڈیو ٹیلیویژن کے متعلقہ پروگراموں سے استفادہ کرنے کے بعد یہ مشقیں حل کیجئے اور اپنے ٹیوڑ کو پیش کیجئے یاٹاک سے بیچ دیجئے ۔

* عرب کے اس ابتدائی کورس میں اس کتاب کے ملاودہ قرآن مجید کی آخری دس سورتیں بھی شامل ہیں ۔

والله ولی التوفیق

معاشرہ

المؤلف

فهرست الكتاب

<u>الصفحة</u>	<u>الموضوع</u>	<u>الصفحة</u>	<u>الموضوع</u>
٩٠	الدرس السابع	١٥	الدرس الأول
	الفعل الماضي		ماهذا؟ هل تلك مدرسة؟
٩٢	تمرينات	٢٨	تمرينات
٩٩	الدرس الثامن	٣٠	الدرس الثاني
	الفعل المضارع		الضمائر المتصلة
١٠٨	تمرينات	٣٦	تمرينات
١١٠	الدرس التاسع	٣٩	الدرس الثالث
	الفعل المضف		المركب الاضافي
١١١	الضمائر المتصلة بالاعمال	٤٩	تمرينات
١١٧	تمرينات	٥١	الدرس الرابع
١١٩	الدرس العاشر		المركب التوصيفي
	الفعل الصريح . الفعل المعتل	٥٧	الرفع
١٢٦	تمرينات	٦١	تمرينات
١٢٧	الدرس الحادى عشر	٦٤	الدرس الخامس
	المذكر والمؤنث		الضمائر المنفصلة . حروف الجر
١٣٠	الأسماء الخمسة	٧٢	تمرينات .
١٣٢	تمرينات	٧٧	الدرس السادس
١٣٣	الدرس الثاني عشر		الجمع
	الأعداد	٨٧	تمرينات

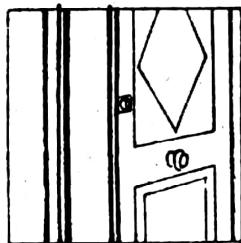
<u>الصفحة</u>	<u>الموضوع</u>	<u>الصفحة</u>	<u>الموضوع</u>
١٧٦	الدرس السابع عشر الجملة الأسمية - الجملة الفعلية	١٤٤	تمرينات
١٨٤	تمرينات	١٤٥	الدرس الثالث عشر كم - أى
١٨٥	الدرس الثامن عشر حروف الجملة. وطريقة التقطق بها حروف المد.	١٥٠	تمرينات
١٨٩	الـ القراءة - والتشبيه -	١٥١	الدرس الرابع عشر إسم الفاعل
١٩٠	تمرينات	١٥٦	تمرينات
١٩٣	الدرس التاسع عشر ١١، الأناشيد المختلفة	١٥٧	الدرس الخامس عشر أعضاء الجسم. الألوان - بعض المصادر القوية
٢٠١	تمرينات	١٦٥	تمرينات
٢٠٢	اب، القصة : (قوة الأخلاص)	١٦٦	الدرس السادس عشر لقاء في المطار
٢٠٦	تمرينات		
٢٠٧	الدرس العشرون الأحاديث النبوية	١٧٤	الحروف والأسماء مع الضمائر المتصلة تمرينات

الدَّرْسُ الْأَوَّلُ

پہلا سبق

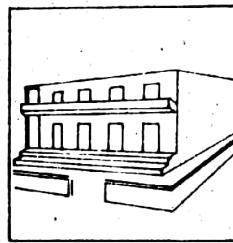
ماهذا؟ – هل تلك مدرسة؟

الكلمات



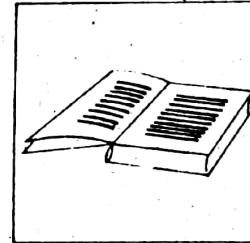
باب

ورازم



مَدْرَسَةٌ

سکول



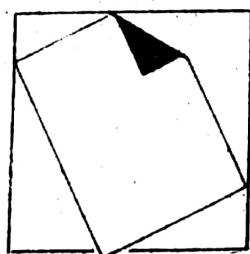
كتاب

کتاب



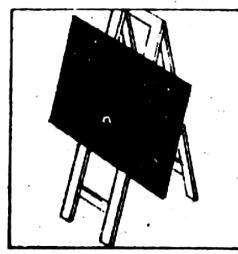
قلم

قلم



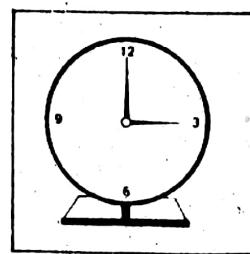
ورقة

کاغذ



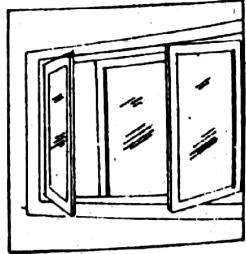
سبورة

تختہ سیاہ



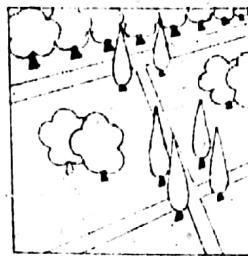
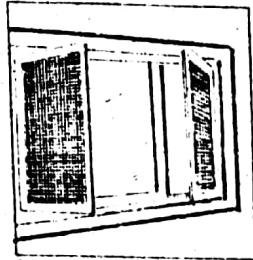
ساعَةٌ

گھری



نافذة

کھڑک



شَبَّاك

کُرکی

حَدِيقَة

باغ

عَلَم

جندا

بَلْ

بلک

لَا

نہیں

نَعَمْ

اں

هَلْ ؟

کیا

مَا ؟

کیا (What)

تَلْكَ

وہ (مؤنث)

ذَلِكَ

وہ (ذكر)

هَذِهِ

یہ (مؤنث)

هَذَا

یہ (ذكر)

اشارات

اجزائے کلام مرف تین ہیں : اسم، فعل اور خرف

۱۔ با معنی لفظ جس میں زمانہ نہ پایا جائے اس نام کہلاتا ہے۔ مثلاً : خالد، عَلَم، کِتاب۔
 ۲۔ با معنی لفظ جس میں زمانہ پایا جائے فعل کہلاتا ہے۔ مثلاً : قال (اس نے کہا)، يَكْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا)۔

ج۔ ایسا لفظ جو دوسرے لفظ کے ساتھ ملے بغیر کوئی مفہوم ادا نہ کرے حرف کہلاتا ہے۔ مثلاً : مِنْ (سے)، عَلَى (پر)، بِ (ساتھ)۔ بَلْ۔ مَا۔ هَلْ۔ نَعَمْ۔

* "شُبَّاك" تک تمام الفاظ جو ہماری نظر سے گزرے ہیں، وہ اسم ہیں۔

* ان اسماء میں سے ہر وہ اسم جس کے آخر میں گول (ة) ہے، وہ مؤنث ہے۔

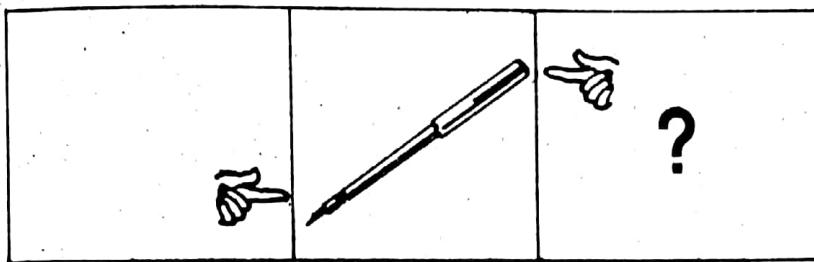
* (ما) اور (هَلْ) سوال کرنے کے لئے آتے ہیں۔

* (هذا - هذِه - ذَلِكَ - تِلْكَ) اسم اشارہ ہیں۔

* سوال کا جواب مشتبہ ہوتا نَعَمْ (ہاں) بولتے ہیں اور نفی میں ہوتا لَا (نہیں) استعمال کیا جاتا ہے۔ یاد رہے کہ نَعَمْ یا لَا ایسے سوالوں کے جواب میں بولے جاتے ہیں جو هَلْ سے شروع ہوں۔ مثلاً : هَلْ ذَلِكَ بَابٌ ہے (کیا وہ دروازہ ہے؟)، جواب نَعَمْ یا لَا ہو گا۔ هَلْ تِلْكَ سَاعَةٌ ہے (کیا وہ گھری ہے؟) جواب نَعَمْ یا لَا ہو گا۔ اس کے پر مکس سوال ما (what) سے شروع ہوتا جواب نَعَمْ یا لَا نہیں ہو سکتا۔ مثلاً : مَا هَذَا؟ (یہ کیا ہے؟)، هَذَا کِتاب (یہ ایک کتاب ہے)۔

جملے

قلم - هذا - ما



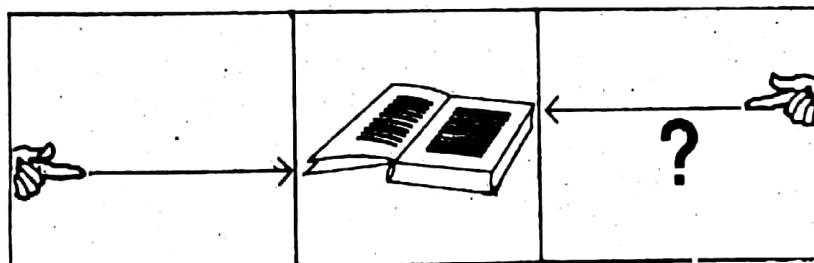
ما هذا؟

یہ کیا ہے؟

هذا قلم

یہ ایک قلم ہے

کتاب - ذلک - ما



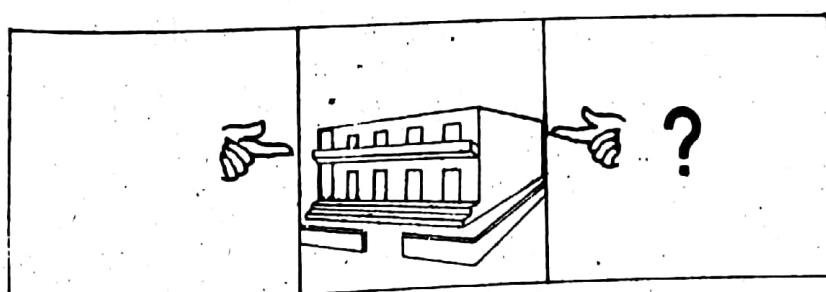
ما ذلک؟

وہ کیا ہے؟

ذلک کتاب

وہ ایک کتاب ہے

مدرسہ - هذہ - ما



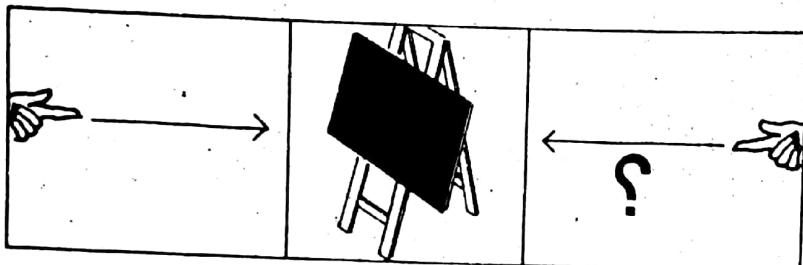
ما هذہ؟

یہ کیا ہے؟

هذہ مدرسہ

یہ ایک سکول ہے

سَبُّورَةٌ - تِلْكَ - مَا



مَا تِلْكَ ؟

وہ کیا ہے ؟

تِلْكَ سَبُّورَةٌ

وہ تختہ سیاہ ہے

بَابٌ - ذِلْكَ بَابٌ - هَلْ

هَلْ ذِلْكَ بَابٌ ؟

کیا وہ دروازہ ہے ؟

نَعَمْ

اَنْ

ذِلْكَ بَابٌ

وہ دروازہ ہے

نَعَمْ ، ذِلْكَ بَابٌ

اَنْ ، وہ دروازہ ہے

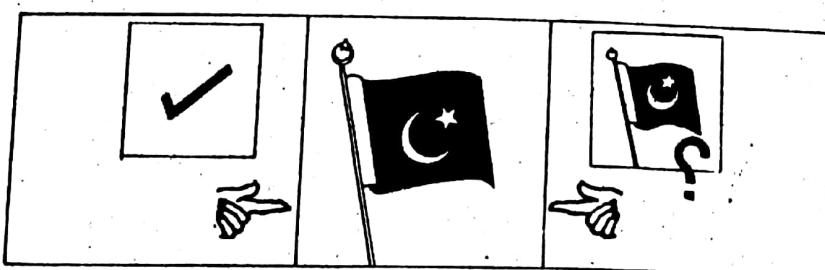
عَلَمٌ - هَذَا - هَلْ

هَلْ هَذَا عَلَمٌ ؟

کیا یہ جنذا ہے ؟

نَعَمْ

اَنْ

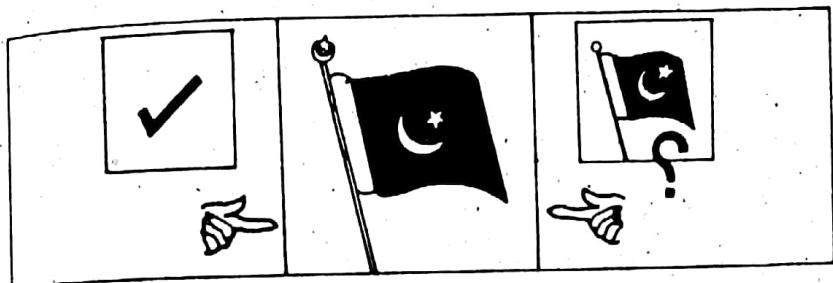


هذا عَلِمْ

یہ جبنا ہے

نَعَمْ ، هذا عَلِمْ

ہاں ، یہ جبنا ہے



وَرَقَةٌ - تِلْكَ - هَلْ

هَلْ تِلْكَ وَرَقَةٌ ؟

کیا وہ کافذ ہے ؟

نَعَمْ

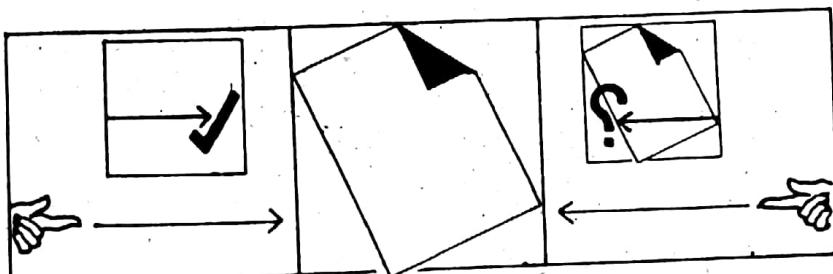
ہاں

تِلْكَ وَرَقَةٌ

وہ کافذ ہے

نَعَمْ ، تِلْكَ وَرَقَةٌ

ہاں ، وہ کافذ ہے



نَافِذَةٌ - هَذِهِ - هَلْ

هَلْ هَذِهِ نَافِذَةٌ ؟

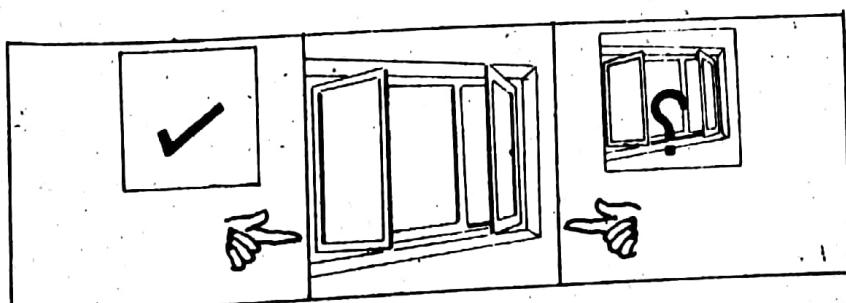
کیا یہ کمزی ہے ؟

نَعَمْ ، هَذِهِ نَافِذَةٌ

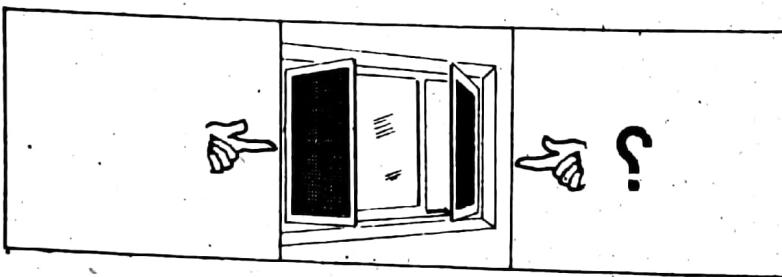
ہاں ، یہ کمزی ہے۔

هَذِهِ نَافِذَةٌ

یہ کمزی ہے



شَبَّاك - هَذَا - مَا



مَا هَذَا ؟

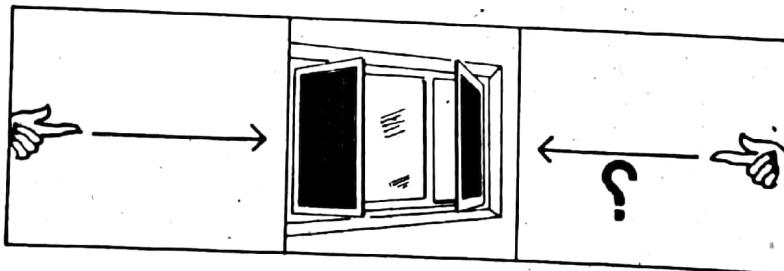
یہ کیا ہے ؟

هَذَا شَبَّاك

یہ کڑکی ہے

* "نَافِذَة" کڑکی کو کہتے ہیں لیکن مام روز مرہ میں "شَبَّاك" (لفظی معنی بالیدار کڑکی) کا لفظ بھی رائج ہو گیا ہے چنانچہ دونوں الفاظ درج کر دیئے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ "نَافِذَة" موٹھ ہے اور "شَبَّاك" مذکور ہے۔ اسی لئے "نَافِذَة" کے ساتھ "هَذِه" اور "شَبَّاك" کے ساتھ "هَذَا" استعمال کیا گیا ہے۔

شَبَّاك - ذَلِكَ - مَا



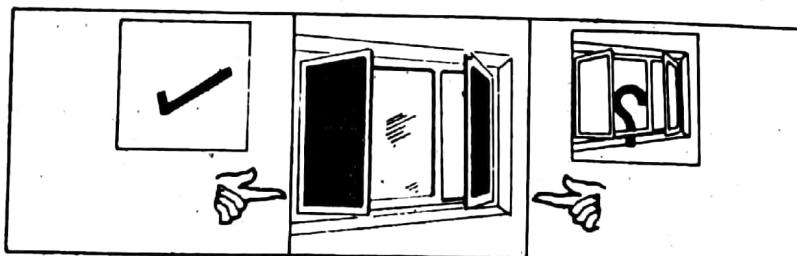
مَا ذَلِكَ ؟

وہ کیا ہے ؟

ذَلِكَ شَبَّاك

وہ کڑکی ہے

شَبَّاك - هَذَا - هَل



هَلْنَ هَذَا شَبَّاك ؟

کیا یہ کڑکی ہے ؟

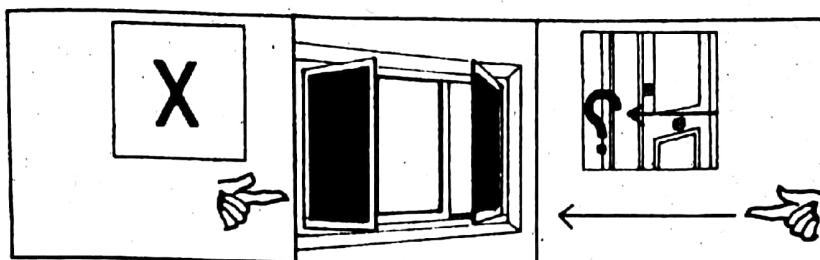
هَذَا شَبَّاك

یہ کڑکی ہے

نعم، هَذَا شَبَّاك

اُن، یہ کڑکی ہے۔

بَاب - ذَلِكَ - هَلْ



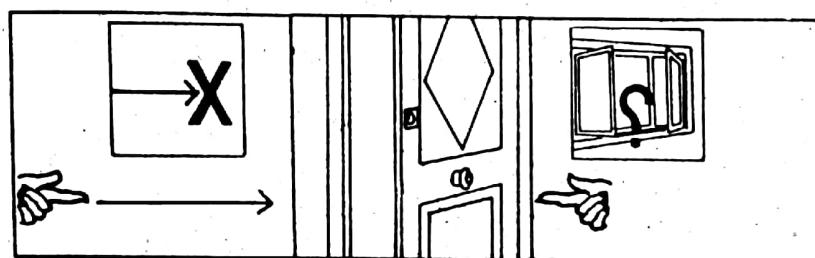
هَلْ ذَلِكَ بَاب ؟

کیا وہ دروازہ ہے ؟

لَا ، هَذَا شَبَّاك

نہیں۔ یہ گھر کی ہے

شَبَّاك - هَذَا - هَلْ



هَلْ هَذَا شَبَّاك ؟

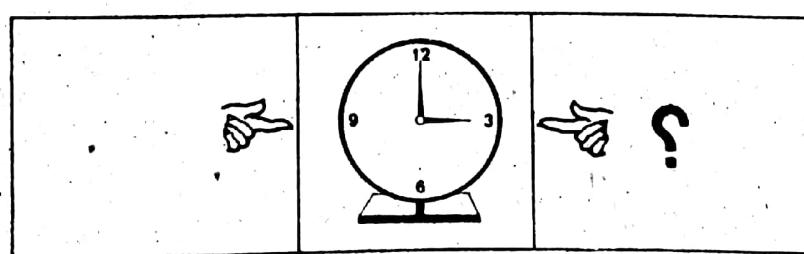
کیا یہ گھر کی ہے ؟

لَا ، ذَلِكَ بَاب

نہیں۔ وہ دروازہ ہے

* سوال کرنے والا گھر کی سے دور ہے اس لئے ذَلِكَ لایا گیا ہے لیکن جواب دینے والا گھر کی کے نزدیک ہے تو اس نے هَذَا استعمال کیا ہے۔ جہاں تک دوسرے سوال کا تعلق ہے تو اسی مناسبت سے پوچھنے والے نے هَذَا اور جواب دینے والے نے ذَلِكَ استعمال کیا ہے۔

سَاعَة - هَذِه - مَا



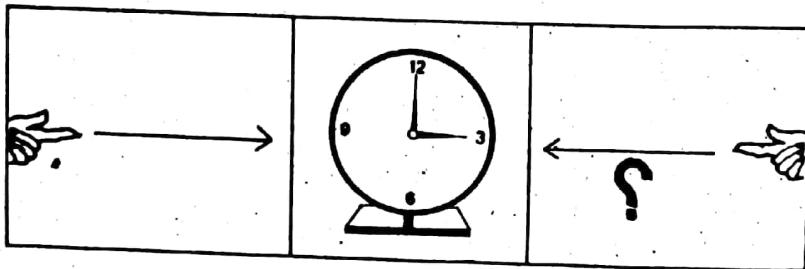
مَا هَذِه ؟

یہ کیا ہے ؟

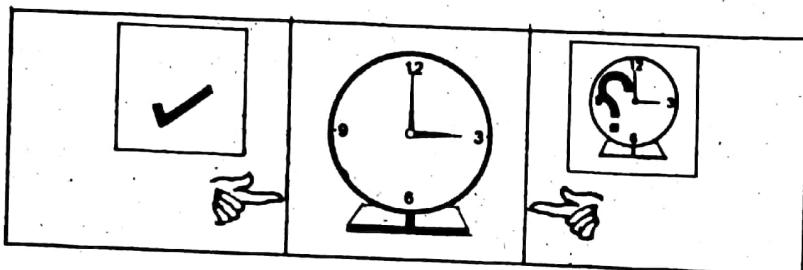
هَذِه سَاعَة

یہ گھر کی ہے

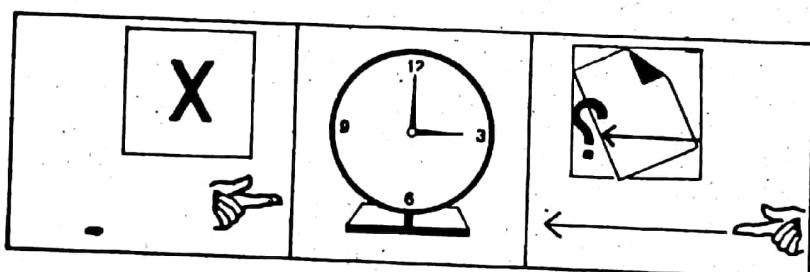
سَاعَة - قِلْقَ - مَا



ما تِلک سَاعَة
وہ کیا ہے؟
” گُزی ہے
سَاعَةٌ - هُذِهِ - هَلْ



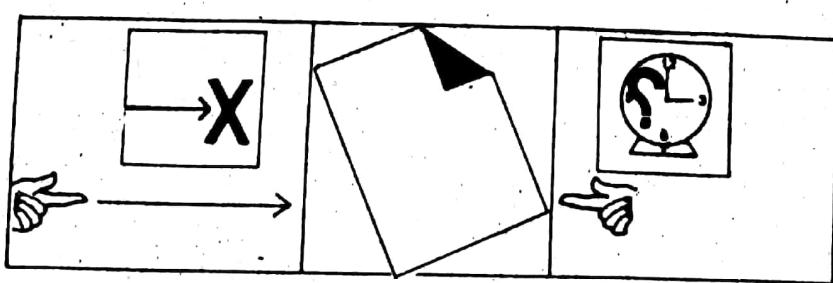
هَلْ هُذِهِ سَاعَةٌ؟
کیا یہ گُزی ہے؟
نَعَمْ، هُذِهِ سَاعَةٌ
اَنْ - یہ گُزی ہے
وَرْقَةٌ - تِلکَ - هَلْ - لَا



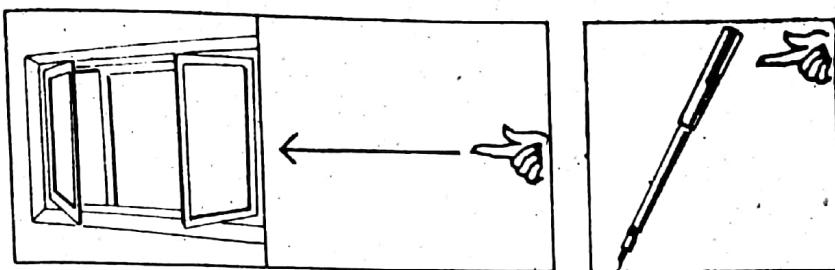
هَلْ تِلک وَرْقَةٌ؟
کیا وہ کاغذ ہے؟
لَا، هُذِهِ سَاعَةٌ
نَهِيْنِ - یہ گُزی ہے

* پہلے دو جملوں میں هَلْ استعمال کیا گیا ہے۔ پہلی بار اس کا جواب نَعَمْ ہے اور دوسرا بار اس کا جواب لَا ہے۔ هَلْ کے استعمال کا یہی قاعدہ ہے۔ یعنی اس کا جواب نَعَمْ یا لَا ہو گا۔ ما کسی چیز کی حقیقت دریافت کرنے کے لئے آتا ہے۔ اس لئے اس کا جواب نَعَمْ یا لَا نہیں ہوتا۔
مثال: مَا هَذَا؟ (یہ کیا ہے؟) هُذَا كِتَاب (یہ کتاب ہے)۔

سَاعَةٌ - هُذِهِ - هَلْ - لَا

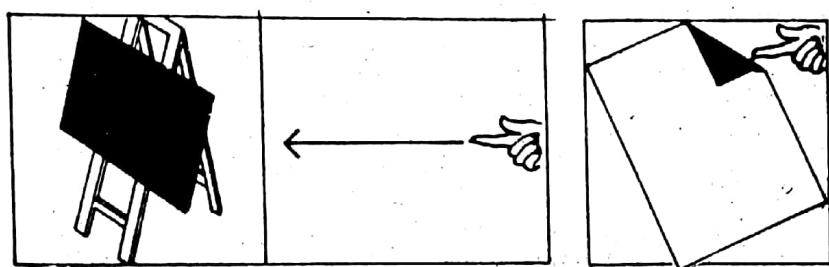


هَلْ هُذِهِ سَاعَةٌ؟
کیا یہ گُزی ہے؟
لَا، تِلک وَرْقَةٌ
نَهِيْنِ - وہ کاغذ ہے



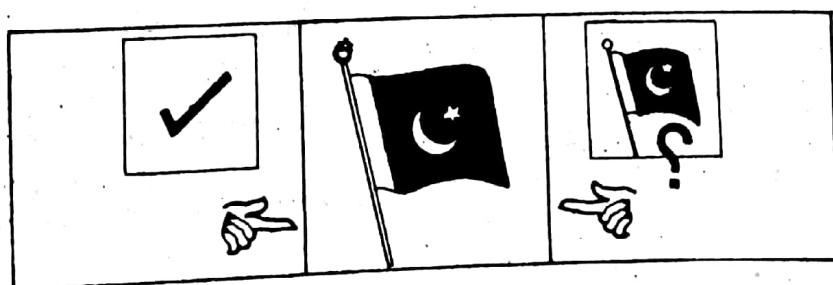
هذا قلم
یہ قلم ہے
ذلک شبک
وہ کٹک ہے

* پہلے جملے میں هذا استعمال ہوا ہے کیونکہ قلم ذکر ہے اور اشارہ کرنے والے سے قریب ہے۔ دوسرے جملے میں ذلک استعمال ہوا ہے کیونکہ شبک بھی ذکر ہے مگر اشارہ کرنے والے سے دور ہے۔



هذا ورقہ
یہ کامنڈ ہے
تیلک سبُورہ
وہ تختہ سیاہ ہے

* ورقہ تختہ ہے اور نزدیک بھی اس لئے اس کے لئے لفظ هذا لایا گیا ہے۔ سبُورہ تختہ تو ہے مگر دور بھی ہے اس لئے لفظ تیلک استعمال کیا گیا ہے۔



هلن هذا علم؟
کیا یہ جہنم ہے؟
هذا علم
یہ جہنم ہے
نعم، هذا علم
ان۔ یہ جہنم ہے

* نعم، هذا علم۔ سوال کے جواب میں ایک پورا جملہ ہے۔ لیکن اگر صرف یہ کہہ دیا جائے (هذا علم) تو بھی جواب درست ہے کیونکہ اس صورت میں آپ نے جملے میں ہی نعم کا مفہوم ادا کر دیا ہے۔

ہل ہذا عَلَم ؟

کیا یہ جندا ہے ؟

۱۔ لا

نہیں

۲۔ ہذا کتاب

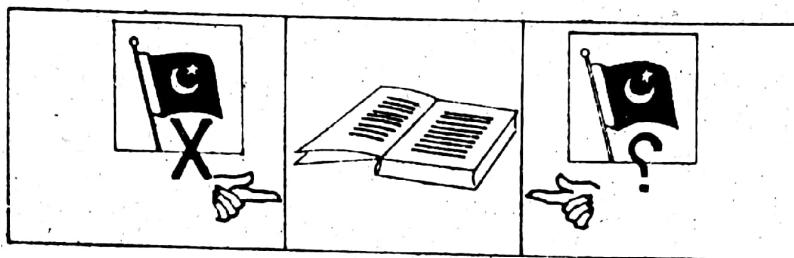
یہ کتاب ہے

۳۔ لا، ہذا کتاب

نہیں۔ یہ کتاب ہے

۴۔ لا، بن ہذا کتاب

نہیں۔ بلکہ یہ کتاب ہے



* آپ نے دیکھا کہ ہل ہذا عَلَم ؟ ایک سوال ہے جس کے نیچے چار جواب دیتے گئے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک درست ہے البتہ چوتھا جواب سوال کرنے والے کو پوری بات سمجھا رہا ہے کہ یہ جندا نہیں ہے بلکہ یہ ایک کتاب ہے۔ یہی طریقہ (بن - بلکہ) کے استعمال کا ہے۔

ہل ذلِک شبَّاك ؟

کیا وہ کمری ہے ؟

۱۔ نَعَمْ

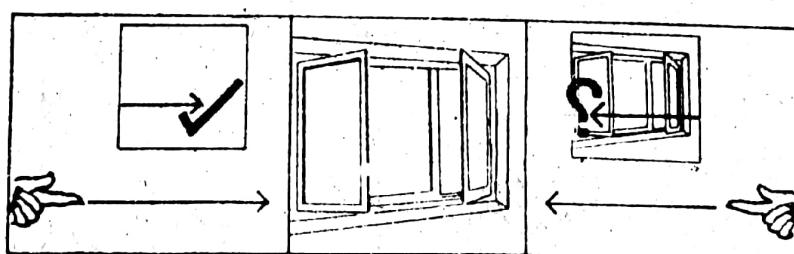
ہاں

۲۔ ذلِک شبَّاك

وہ کمری ہے

۳۔ نَعَمْ ، ذلِك شبَّاك

ہاں - وہ کمری ہے



ہلْ ذَلِكَ شَبَابُ ؟

کیا وہ کڑکی ہے ؟

۱۔ لا

نہیں

۲۔ لا ، ذَلِكَ بَابٌ

نہیں۔ وہ دروازہ ہے

۳۔ لا ، بَلْ ذَلِكَ بَابٌ

نہیں۔ بلکہ وہ دروازہ ہے

ہلْ هَذِهِ مَدْرَسَةٌ ؟

کیا یہ سکول ہے ؟

۱۔ نَعَمْ

ہاں

۲۔ هَذِهِ مَدْرَسَةٌ

یہ سکول ہے

۳۔ نَعَمْ ، هَذِهِ مَدْرَسَةٌ

ہاں یہ سکول ہے

ہلْ هَذِهِ مَدْرَسَةٌ ؟

کیا یہ سکول ہے ؟

۱۔ لا

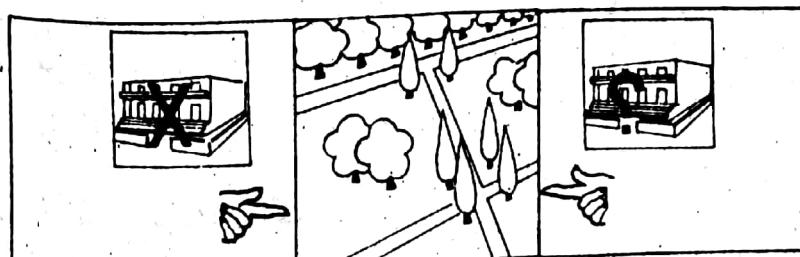
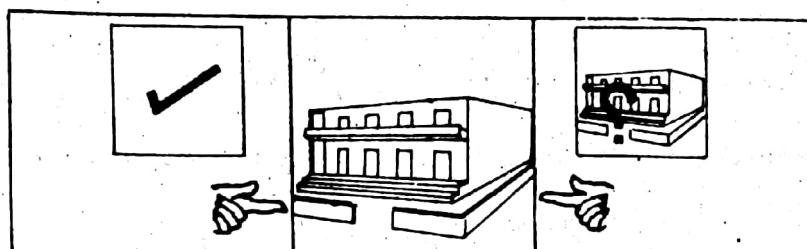
نہیں

۲۔ هَذِهِ حَدِيْقَةٌ

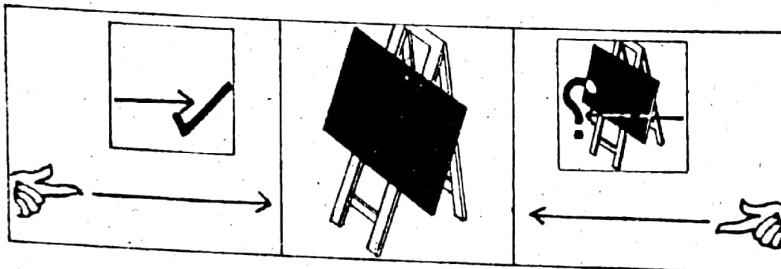
یہ باغ ہے

۳۔ لا ، بَلْ هَذِهِ حَدِيْقَةٌ

نہیں۔ بلکہ یہ باغ ہے



ہلْ تِلْكَ سَبُورَة ؟
کیا وہ تختہ سیاہ ہے ؟



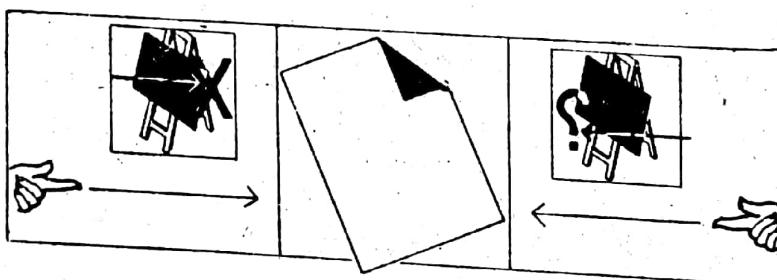
۱۔ نعم

ہاں

۲۔ تِلْكَ سَبُورَة
وہ تختہ سیاہ ہے

۳۔ نعم ، تِلْكَ سَبُورَة
ہاں - وہ تختہ سیاہ ہے

ہلْ تِلْكَ سَبُورَة ؟
کیا وہ تختہ سیاہ ہے ؟



۱۔ لا

نہیں

۲۔ تِلْكَ وَرَقَة
وہ کاغذ ہے

۳۔ لا ، بَلْ تِلْكَ وَرَقَة
نہیں - بلکہ وہ کاغذ ہے

یاد رکھنے کی باتیں

۱۔ ہلْ اور مَا جملے کے شروع میں آتے ہیں -

۲۔ ہلْ سوال کے لئے آتا ہے اور اس کا جواب نعم بھی ہو سکتا ہے اور لا بھی -

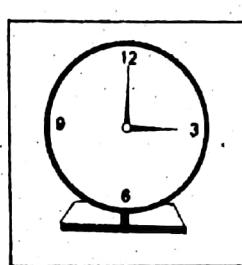
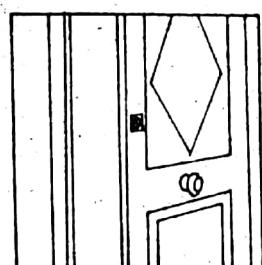
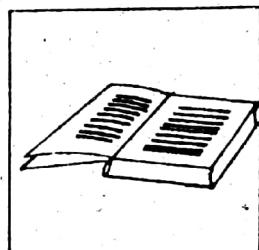
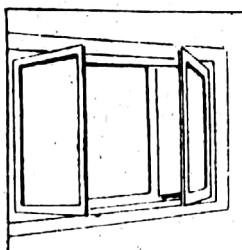
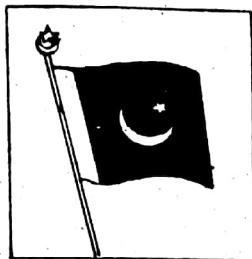
۳۔ مَا کسی چیز کی حقیقت دریافت کرنے کے لئے آتا ہے -

۴۔ عام طور پر اسم اشارہ جملے کے شروع میں آتا ہے -

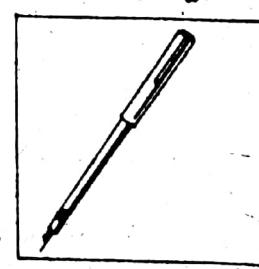
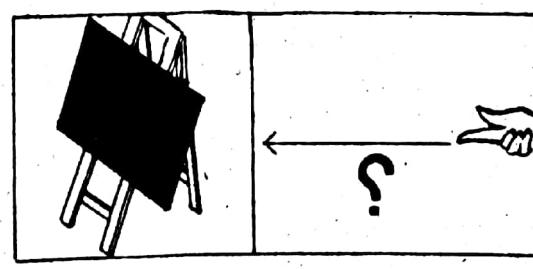
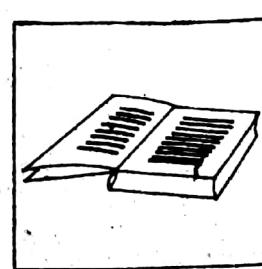
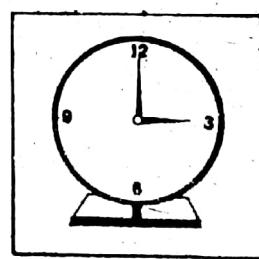
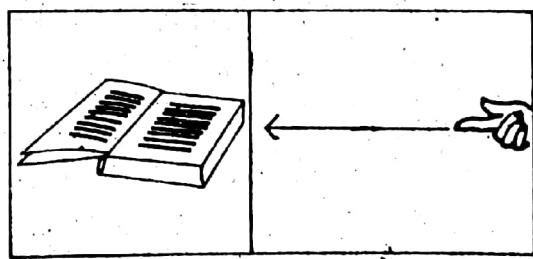
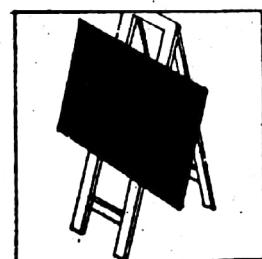
۵۔ ہذَا ذکر قریب کے لئے اور ہذِنْہ مونث قریب کے لئے - ذلِكَ ذکر بعید کے لئے اور تِلْكَ مونث بعید کے لئے بطور اسم اشارہ آتے ہیں -

تمرینات

۱ - ذیل کی تصاویر میں دکھائی گئی چیزوں کے عربی نام بتائیے :



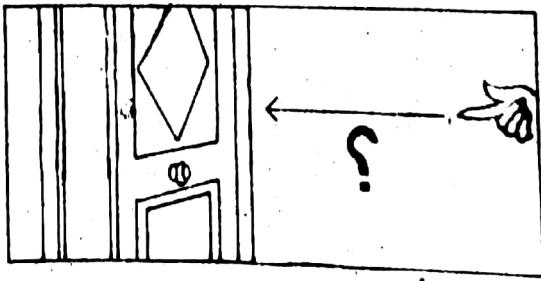
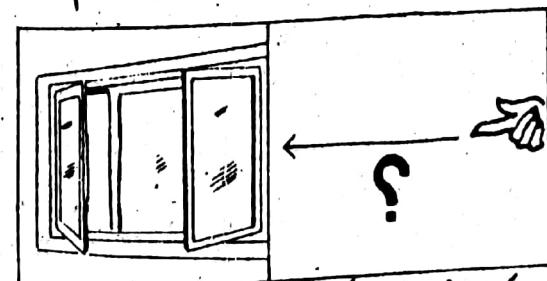
۲ - مندرجہ ذیل تصویریں دیکھ کر عربی ناموں کے ساتھ فاصلے کی مناسبت سے ہذا۔ ہذہ۔ ڈالک اور تلک استعمال کیجئے :



مَنْهَذَا قَلْمَمْ؟

مَا تِلْكَ؟

مَا هَذَا؟

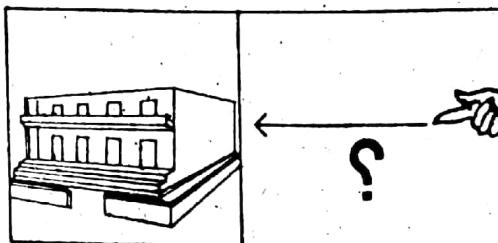


مَنْتِلْكَ نَافِذَة؟

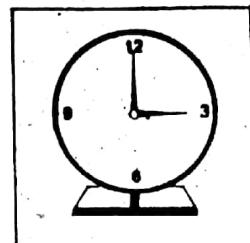
مَا ذِلْكَ؟



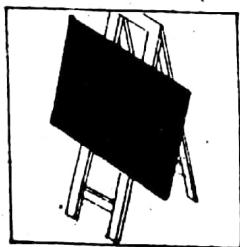
مَا هَذِهِ،



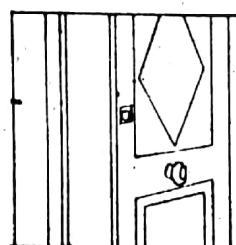
مَا تِلْكَ ؟



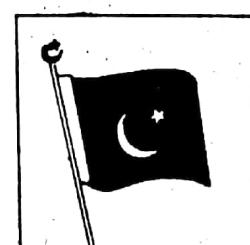
مَا هَذِهِ ؟



هَلْ هَذِهِ حَدِيقَةٌ ؟



هَلْ هَذَا بَابٌ ؟



هَلْ هَذَا شَبَّاكٌ ؟

۴ - اجزاء کلام کتنے ہیں ؟

۵ - اسم اور فعل میں کیا فرق ہے ؟

۶ - مؤنث کی کیا طامتہ ہے ؟ تین مؤنث اور تین مذكر اسموں کی مثالیں دیجئے۔

۷ - ہل کا جواب کیسے دیا جاتا ہے ؟

۸ - مَا اور ہل کو چار الگ الگ جملوں میں استعمال کیجئے۔

۹ - کلمات استفهام (سوالیہ الفاظ) کہاں واقع ہوتے ہیں ؟

۱۰ - مندرجہ ذیل میں کیا فرق ہے ؟ مثالوں سے وضاحت کیجئے ।

هَذِهِ	اُور	هَذَا
تِلْكَ	اُور	ذَلِكَ
لَا	اُور	نَعَمْ
مَا	اُور	هَلْ

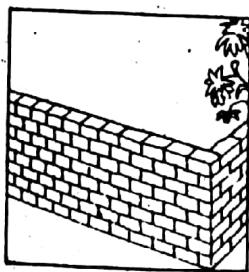
————— * * —————

الدَّرْسُ الثَّانِي

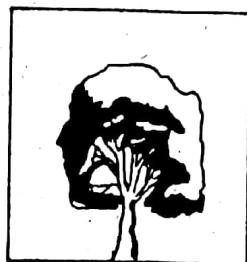
دو سراسق

الضماءُ المُتَعَصِّلَةُ

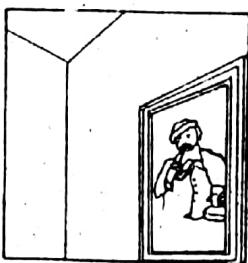
الكلمات



جَدَار



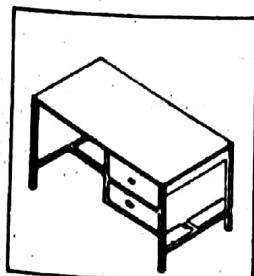
شَجَرَة



صُورَة



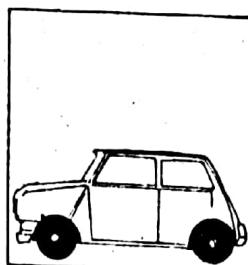
كُوْسِي



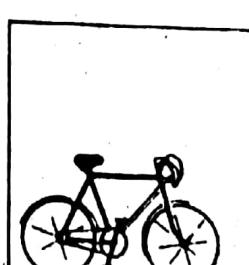
مَكْتَب



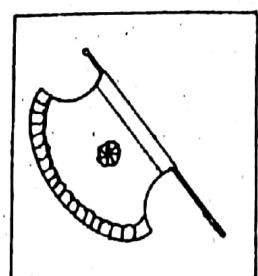
مَنْزِل



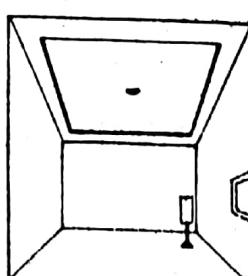
سَيَارَة



دَرَاجَة



مِروَحة



سَقْف

کتاب ... ک	علم ... نا	قلم ... می
کتاب ... تیری	جنہا ... ہمارا	قلم ... میرا
(تیری کتاب)	(ہمارا جنہا)	(میرا قلم)
چدار ... ها	باب ... مہ	ساعت ... ل
دیوار ... اُس کی	دروازہ ... اُس کا	گھری ... تیری
(اُس کی دیوار)	(اُس کا دروازہ)	(تیری گھری)

اشارات

* مروحة تک تمام الفاظ اسم ہیں۔ مثلاً کتاب، قلم، گوستی۔ باقی چہ الفاظ (یہ تاہما) ضمیریں ہیں۔ ضمیریں اس کی جگہ استعمال کی جاتی ہیں۔ یہ متصل ضمیریں ہیں اور انہیں متصل اس نے کہا جاتا ہے کہ یہ ہمیشہ پہلے لفظ کے ساتھ ملا کر لکھی جاتی ہیں خواہ وہ لفظ اس ہو یا فعل یا حرف۔ مثلاً کتابی، علمنا، ساعٹک بائی، چدارہا۔

جملے

* اب جملوں کی صورت میں متصل ضمیروں کا استعمال پیش کیا جاتا ہے۔ صرف چند جملوں کا ترجمہ کیا گیا ہے تاکہ طلبہ اس ترجمہ کی مدد سے باقی جملوں کا ترجمہ خود کریں:

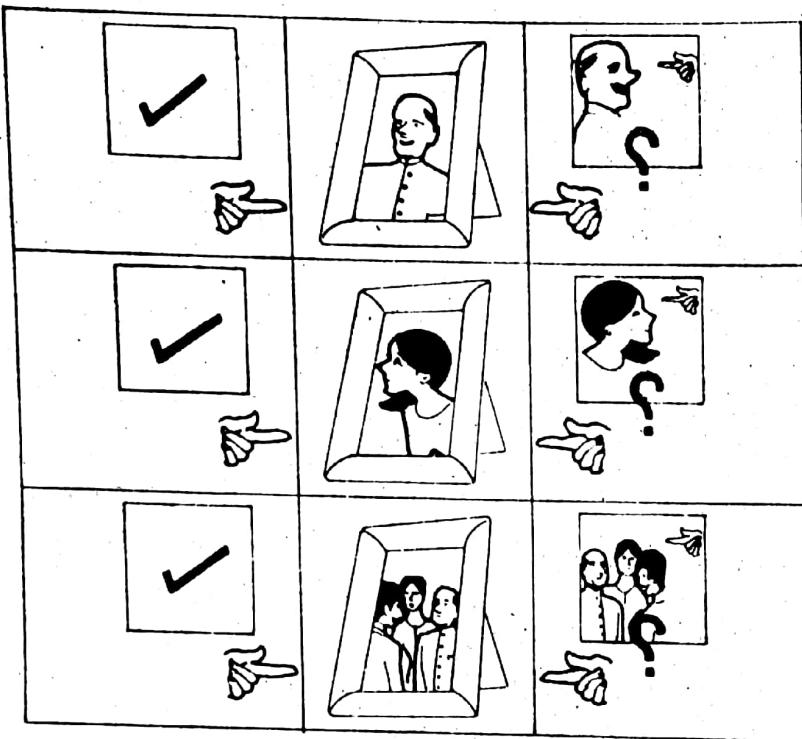
ہذا چداری	ہذا چدار	ہذا چدار	ہذا چدار
ذلیک چدارہ	ذلیک چدارہ	ذلیک چدارنا	ذلیک چدار

یہ تیری دیوار ہے
وہ بیمار ہے

* ملاحظہ کیجئے کہ یہ ضمیریں الفاظ کے ساتھ میں ہوتی ہیں اس نے انہیں متصل کہا جاتا ہے اور یہ اردو کے برلنگ الفاظ کے

بعد آتی ہیں۔ متصل ضمیروں کا ہمیشہ یہی قاعدہ ہے جیسا کہ اشارات میں واضح کیا جا چکا ہے۔ چند اور مثالیں ملاحظہ فرمائیے:

هُذِهِ صُورَتِي	هُذِهِ صُورَتُكِ	هُذِهِ صُورَتُنَا	هُذِهِ صُورَةٌ
یہ تیری تصویر ہے			
تِلْكَ صُورَتُهَا	تِلْكَ صُورَتُهُ	تِلْكَ صُورَتُنَا	تِلْكَ صُورَةٌ
وہ اُس کی تصویر ہے			
هُذَا سَقْفِي	هُذَا سَقْفُكِ	هُذَا سَقْفًا	هُذَا سَقْفٌ
ذَلِكَ سَقْفُهَا	ذَلِكَ سَقْفُهُ	ذَلِكَ سَقْفَنَا	ذَلِكَ سَقْفٌ
هُذِهِ مِرْوَحَتِي	هُذِهِ مِرْوَحَتُكِ	هُذِهِ مِرْوَحَتَنَا	هُذِهِ مِرْوَحَةٌ
			یہ ایک پنکھا ہے
تِلْكَ مِرْوَحَتُهَا	تِلْكَ مِرْوَحَتُهُ	تِلْكَ مِرْوَحَتَنَا	تِلْكَ مِرْوَحَةٌ
هُذِهِ شَجَرَتِي	هُذِهِ شَجَرَتُكِ	هُذِهِ شَجَرَتًا	هُذِهِ شَجَرَةٌ
تِلْكَ شَجَرَتُهَا	تِلْكَ شَجَرَتُهُ	تِلْكَ شَجَرَتَنَا	تِلْكَ شَجَرَةٌ
		وہ ہمارا درخت ہے	
هُذَا مَكْتَبِي	هُذَا مَكْتَبُكِ	هُذَا مَكْتَبًا	هُذَا مَكْتَبٌ
ذَلِكَ مَكْتَبُهَا	ذَلِكَ مَكْتَبُهُ	ذَلِكَ مَكْتَبَنَا	ذَلِكَ مَكْتَبٌ
وہ اُس کا دفتر ہے			
هُذِهِ دَرَاجَتِي	هُذِهِ دَرَاجَتُكِ	هُذِهِ دَرَاجَتًا	هُذِهِ دَرَاجَةٌ
	یہ تیری سائیکل ہے		
تِلْكَ دَرَاجَتُهَا	تِلْكَ دَرَاجَتُهُ	تِلْكَ دَرَاجَتَنَا	تِلْكَ دَرَاجَةٌ
تِلْكَ سَيَارَتِنَا	هُذِهِ سَيَارَتِكِ	تِلْكَ سَيَارَتُكِ	هُذِهِ سَيَارَةٌ



○ هلن هذیہ صورۃُهُ ؟

نعم، هذیہ صورۃُهُ

○ هلن هذیہ صورۃُهَا ؟

نعم، هذیہ صورۃُهَا

○ هلن هذیہ صورۃُنَا ؟

نعم، هذیہ صورۃُنَا

اب سوال اور جواب کی صورت میں جلوں کا ایک نیا مجموعہ پیش کیا جاتا ہے۔ جواب کے وقت جو تبدیلی واقع ہوتی ہے اس پر اپنی توجہ دیجئے۔ ما اور هلن سوال کرنے کے لئے لائے جاتے ہیں۔ جواب اگر مثبت ہو تو نعم اور اگر منفی ہو تو لا استعمال کیا جاتا ہے۔

هذیہ شجرة

ما هذیہ ؟

نعم، هذیہ شجرة

هلن هذیہ شجرة ؟

نعم، هذیہ شجرتی

هلن هذیہ شجرتک ؟

لا، هذیہ شجرتی

هلن هذیہ شجرتہ ؟

نعم، هذیہ شجرتنا

هلن هذیہ شجرتنا ؟

لا، هذیہ شجرة

هلن هذیہ دراجة ؟

لا، بن هذیہ شجرتی

هلن هذیہ سيارة ؟

نعم، هذیہ سيارة

هلن هذیہ سيارتنا ؟

نعم، هذیہ سيارتنا

هلن هذیہ سيارتنا ؟

○ مَا هَذَا ؟

هَذَا كُرْسِيٌّ

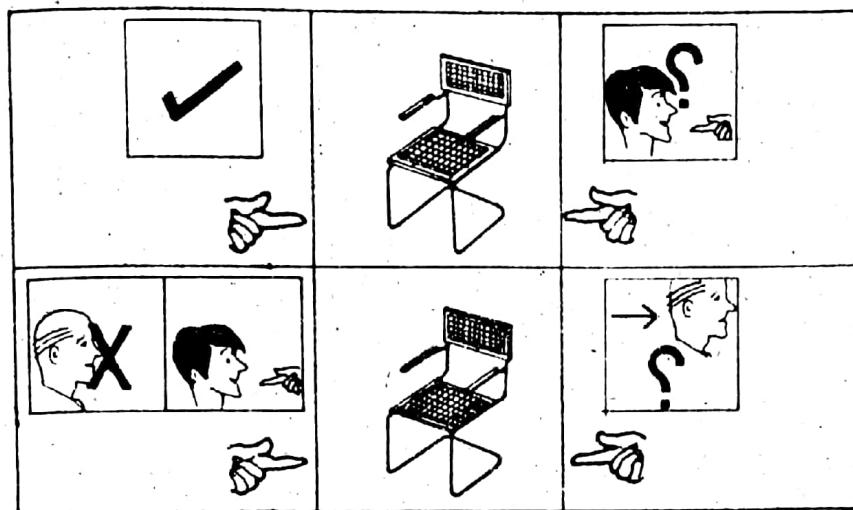
○ هَلْ هَذَا كُرْسِيٌّ ؟

نَعَمْ ، هَذَا كُرْسِيٌّ

○ هَلْ هَذَا كُرْسِيٌّ ؟

لَا ، بَلْ هَذَا كُرْسِيٌّ

لَا ، هَذَا كُرْسِيٌّ



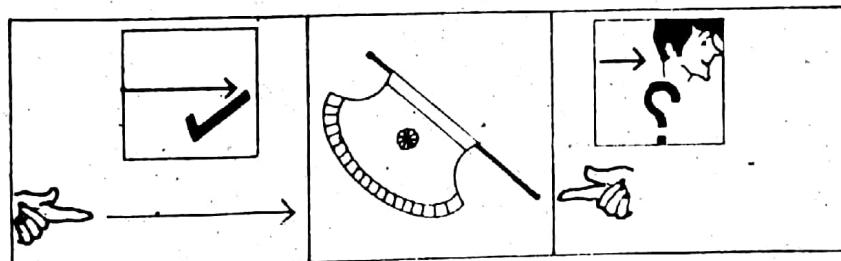
* اس قسم کے سوالوں کے جواب کے لئے بَلْ استعمال کیا جاتا ہے مثلاً (لَا، بَلْ هَذَا كُرْسِيٌّ نہیں۔ بلکہ یہ تیری کری ہے) بَلْ کو حذف کر کے لَا، هَذَا كُرْسِيٌّ کہنا بھی درست ہے۔

○ مَا هَذِهِ ؟

تِلْكَ مِزْوَجَتْنَا

○ هَلْ هَذِهِ مِزْوَجَتْنَةِ ؟

نَعَمْ ، تِلْكَ مِزْوَجَتْنَا



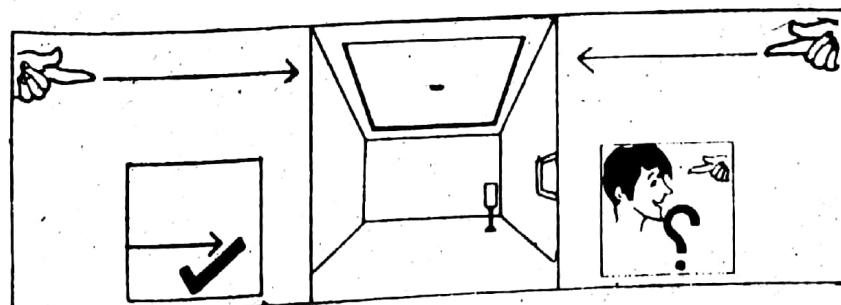
* سوال کرنے والا پنکھے کے قریب ہونے کی وجہ سے لفظ هَذِهِ استعمال کر رہا ہے اور جواب دینے والا دور ہونے کے باعث لفظ تِلْكَ استعمال کر رہا ہے۔

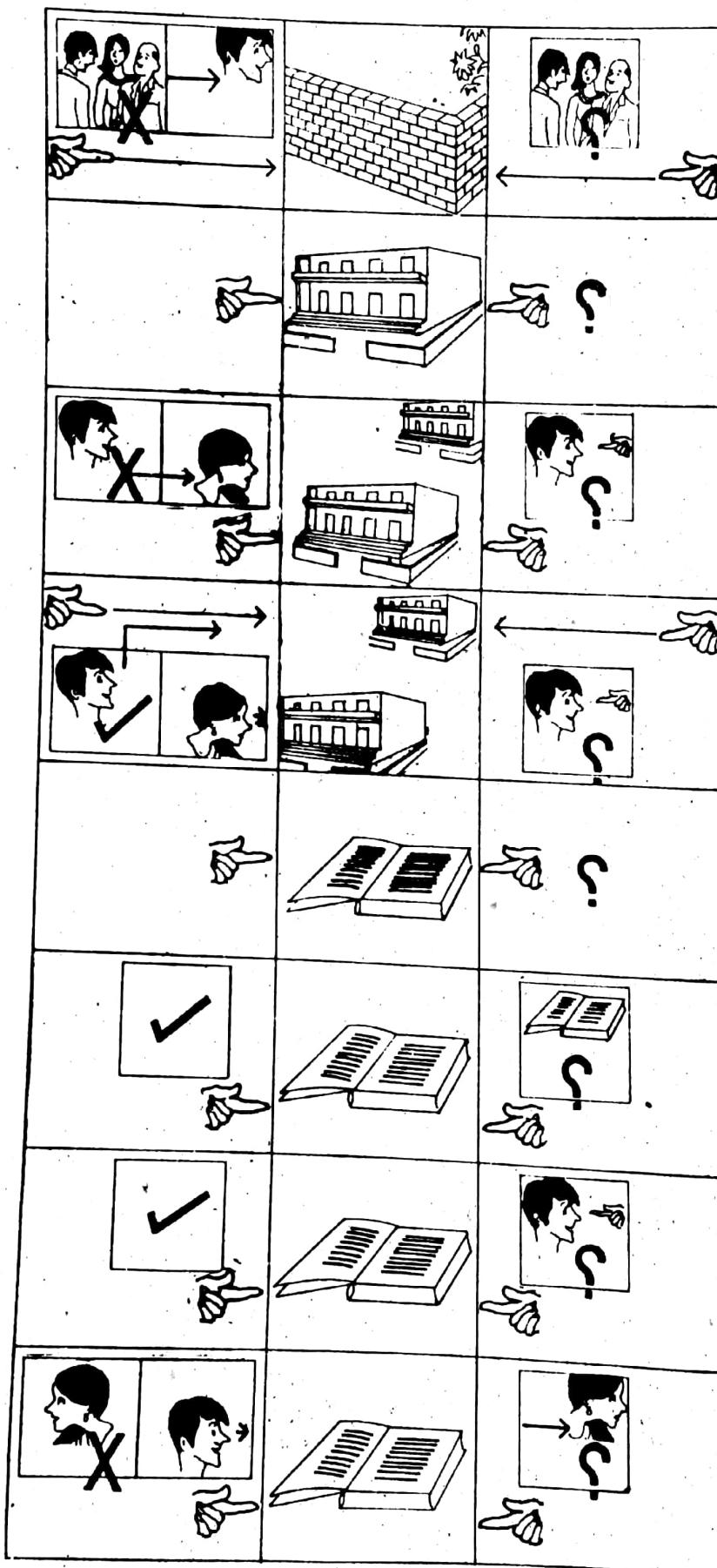
○ مَا ذِلْكَ ؟

ذِلْكَ سَقْفٌ

○ هَلْ ذِلْكَ سَقْفًا ؟

نَعَمْ ، ذِلْكَ سَقْفٌ





هَلْ ذَلِكَ جَدَارُنَا ؟

ذَلِكَ جَدَارٌ

لَا ، بَلْ ذَلِكَ مَذَرَسَةٌ

مَا هَذِهِ ؟

هَذِهِ مَذَرَسَةٌ

هَلْ هَذِهِ مَذَرَسَتُكَ ؟

لَا ، هَذِهِ مَذَرَسَتُهَا

هَلْ تِلْكَ مَذَرَسَتُكَ ؟

نَعَمْ ، تِلْكَ مَذَرَسَتِي

هَذِهِ مَذَرَسَتُهَا

وَتِلْكَ مَذَرَسَتِي

مَا هَذَا ؟

هَذَا كِتَابٌ

هَلْ هَذَا كِتَابٌ ؟

نَعَمْ ، هَذَا كِتَابٌ

هَلْ هَذَا كِتَابُكَ ؟

نَعَمْ ، هَذَا كِتَابِي

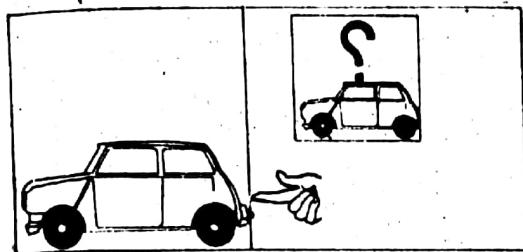
هَلْ هَذَا كِتَابُهَا ؟

لَا ، بَلْ هَذَا كِتَابِي

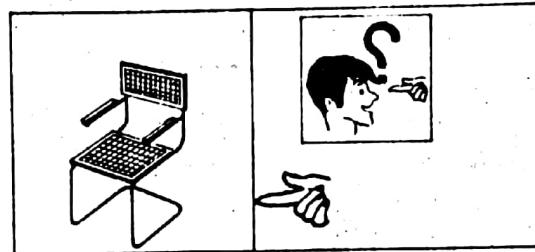
تمرینات

۱ - تصاویر کو مد نظر رکھتے ہوئے مناسب جواب دیجئے :

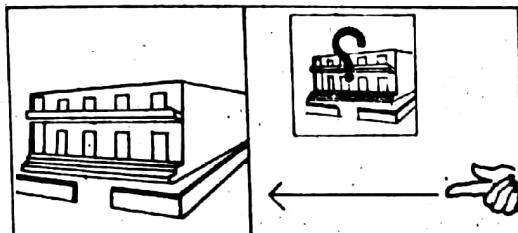
هلن ہذہ سیارہ؟



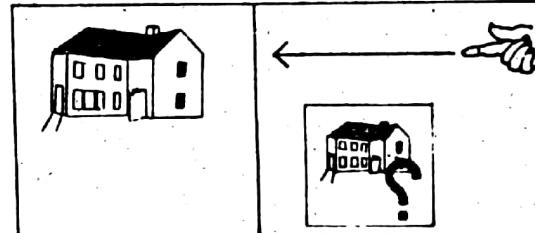
هلن ہذا گزیٹک؟



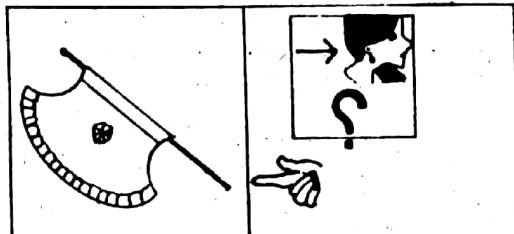
هلن تلف مڈرسہ؟



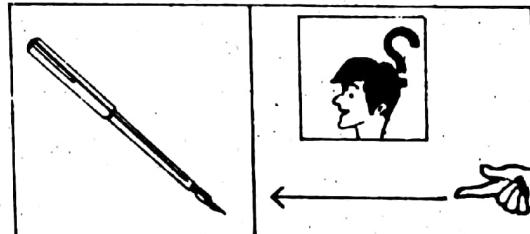
هلن ڈلک مئیل؟



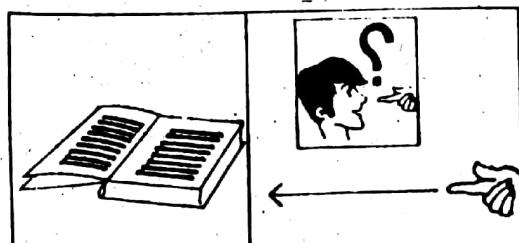
هلن ہذہ مروحتہ؟



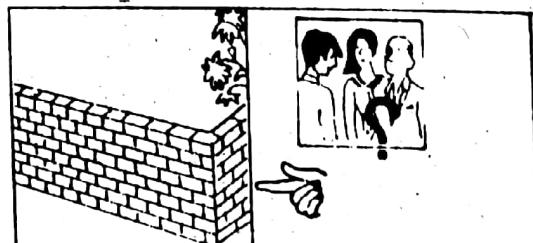
هلن ڈلک قلی؟



هلن ڈلک کتابفک؟

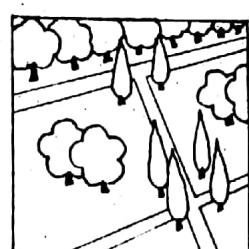
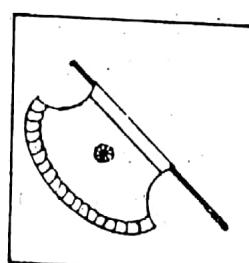
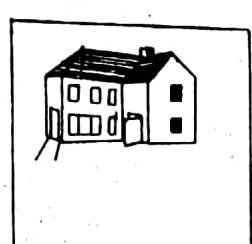
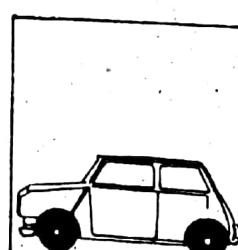
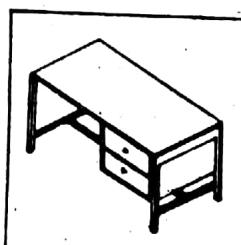
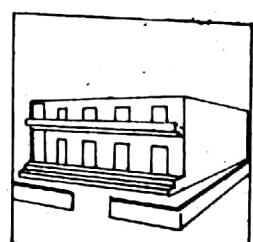
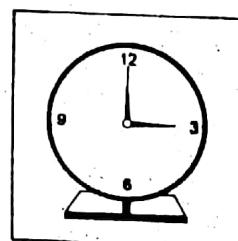
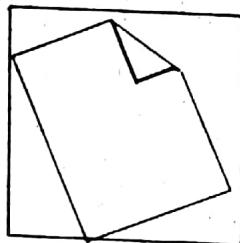
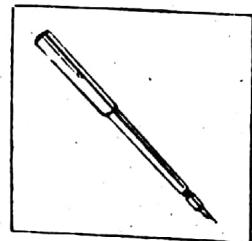
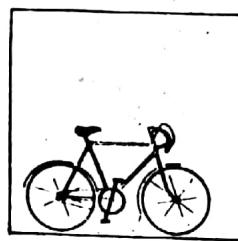
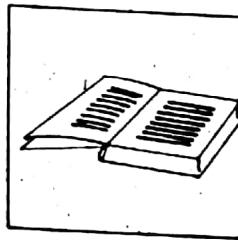


هلن ہذا اچدارنا؟



۲۔ سبق کے دوران میں جو اسائے اشارہ اور متصل ضمیریں آپ نے پڑھی ہیں انہیں نیچے دی ہوئی تصویروں کے ساتھ

استعمال کیجئے :-



۳ - مندرجہ ذیل اسامی میں سے ہر ایک کے ساتھ ہذا یا ہذہ لگا کر جملے بنائیے :-

کُوئی - مَدْرَسَة - بَاب - سَاعَة - مَكْتَب - وَرْقَة - مَنْزِل - قَلْمَانِی - كِتاب - مِرْوَحَة - جِدار - سَيَارَة - سَقْف - صُورَة - حَدِيقَة -

۴ - مندرجہ ذیل الفاظ کو پہلے سوالیہ جملوں میں استعمال کیجئے پھر ان سوالوں کے جواب دیجئے :-

كِتاب - حَدِيقَة - قَلْمَانِی - سَاعَة - كُرْسِي - مَدْرَسَة -
مثال : هَنَ هَذَا كِتابَ ؟ نَعَمْ ، هَذَا كِتابِي .

۵ - مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے :

هذا - ذِلِكَ - مَا - تِلْكَ - يٰ - هذہ - نَا - لَكَ

۶ - غالی جگہوں کو پڑ کیجئے :

هذا - + هذہ - --- لَكَ + --- ذِلْكَ + تِلْكَ - --- لَكَ
هذا - --- هَا + تِلْكَ - --- هَنَ + هذا - --- يٰ +



الدَّرْسُ الثَّالِثُ

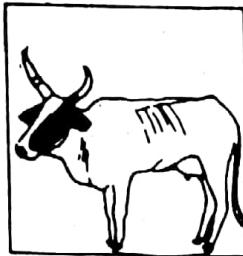
تَمِيرَا سِقْ

الْمُرَكَّبُ الْإِضَافِيُّ

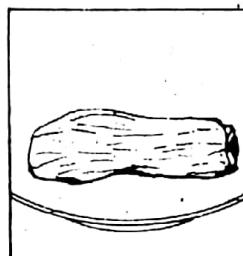
الكلمات



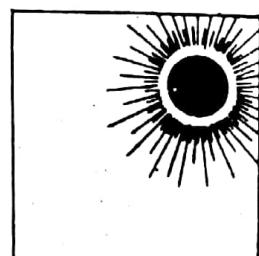
رَجُلٌ - مر



بَقَرَةٌ
گاے



تَنَرٌ
کھجور



الشَّمْسُ
 سورج



إِمْرَأَةٌ يَا (مَرْأَةً)
عورت يَا (بیوی)



وَلَدٌ
بُنَادِیا يَا بُنَیا

نظيف
ماں سُقرا

حَبْتٌ
محبت

تَلْمِيذٌ
شَارِكٌ

مَنْ ؟
كون

إِكْرَامٌ
عزت کنا

ذَكِيرٌ
ذہین

عُصْفُورٌ
چڑیا

كَيْفَ ؟
کیا۔ کیسے؟

حَلَيْبٌ
دوڈھ

طَالِبٌ
مالب علم

كَبِيرٌ
بردا

لَيْسَ
شیں (NOT)

جَارٌ
پُوسی

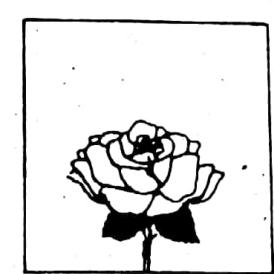
أُسْتَاذٌ
استاد

صَغِيرٌ
چھوٹا

إِسْمٌ
نام



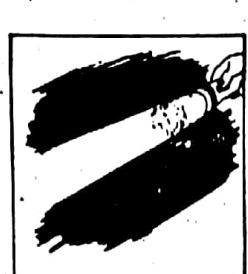
بُنْتٌ
لڑکی يَا بیٹی



وَرَدَةٌ
گلاب کا پھول



ظَلَامٌ
تاریکی۔ اندریا



ضَوءٌ
 روشنی

اشارات

* لَا کی طرح لَيْسَ بھی نقی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ذکر کے ساتھ لَيْسَ اور موٹ کے ساتھ لَيْسَ استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً: لَيْسَ هَذَا أَخْمَدُ (یہ احمد نہیں ہے)۔ لَيْسَ هَذِهِ مَرْأَةٌ (یہ عورت نہیں ہے)۔

* مَا کسی چیز یا جانور کے بارے میں سوال کرنے کے لئے آتا ہے مثلاً: مَا هَذَا؟ (یہ کیا ہے)، جواب ہو گا هَذَا بَاب (یہ دروازہ ہے)، هَذَا عَصْفُور (یہ چڑی ہے)۔

* مَنْ اشخاص کے بارے میں سوال کرنے کے لئے آتا ہے۔ مثلاً: مَنْ هَذَا؟ (یہ کون ہے؟)، تو جواب ہو گا هَذَا أَسْتَاذ (یہ استاد ہے) یا هَذَا وَلَد (یہ لڑکا ہے)

* اسم نکره (Common Noun) میں عمومیت ہوتی ہے۔ اس کے شروع میں (A) لگا دیں تو یہ خاص ہو کر مراد بن جاتا ہے جیسے رَجُل (The Man) اور الرَّجُل (A Man) جہاں تک اسم علم کا تعلق ہے تو اس کے ساتھ (A)، یعنی لام تعریف (معرف بنا دینے والا لام، نہیں لگایا جاتا۔ کیونکہ یہ پہلے ہی معروف ہوتا ہے۔ مثلاً: محمد - عمر - عثمان - علی - مکتہ - لاہور۔

جملے

* ذیل میں سوال اور جواب کی صورت میں آسان جملوں کا ایک مجموعہ پیش کیا جاتا ہے۔ ان میں متصل ضمیروں (...ك، ...نا) کا استعمال بتایا گیا ہے۔ وضاحت کے لئے پہلے صرف الفاظ تحریر کئے گئے ہیں۔ پھر انہیں جملوں میں استعمال کیا گیا ہے تاکہ ہر لفظ کا استعمال بخوبی سمجھ میں آجائے۔

ى . ها . ل . ا . اسم . ما

ما اشْمَكَ؟ اشْمِي مُحَمَّد

- مَا اسْمُك ؟
 - مَا اسْمُهُ ؟
 - مَا اسْمُهَا ؟
 - هَلْ اسْمُك أَمِينٌ ؟
 - هَلْ اسْمُك أَتَّحَد ؟
 - هَلْ اسْمُهَا فَاطِمَة ؟
 - هَلْ اسْمُهَا خَدِيْجَة ؟
- إِسْمِي زَيْنَب
إِسْمُهُ حَسَنٌ
إِسْمُهَا مَرْيَم
نَعَمْ ، إِسْمِي أَمِينٌ
لَا ، لَيْسَ إِسْمِي أَخْمَد
بَلْ إِسْمِي عُثْمَانٌ
- لَا ، بَلْ اسْمُهَا خَدِيْجَة
نَعَمْ ، إِسْمُهَا خَدِيْجَة جَيْهَان ، اسْكَانٌ خَدِيْجَة

* یہ آسان جملوں کا مجموعہ ہے جس میں کچھ متصل ضمیریں استعمال کی گئی ہیں۔ ان ضمیروں کو لفظ اسم کے ساتھ استعمال کیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ یہ ہزہ (اے)، جو لفظ اسم کے شروع میں آیا ہے، بھلے کے درمیان میں آجائے تو بولنے میں خذف کر دیا جاتا ہے اگرچہ لکھنے میں موجود رہتا ہے مثلاً: مَا اسْمُك ؟ هَلْ اسْمُك فَارُوق ؟ گرچہ یہ ہزہ (اے)، بھلے کے شروع میں آئے تو لکھنے اور بولنے میں موجود رہتا ہے مثلاً: إِسْمِي ، إِسْمُهُ ، إِسْمُك ، إِسْمُهَا۔

- مَا اسْمُهَا ؟
 - هَلْ اسْمُهَا خَدِيْجَة ؟
 - هَلْ اسْمُهَا عَائِشَة ؟
 - هَلْ اسْمُهَا عَقِيلَة ؟
 - هَلْ اسْمُكِ زَيْنَب ؟
 - مَا اسْمُهُ ؟
- إِسْمُهَا عَائِشَة
لَا ، لَيْسَ اسْمُهَا خَدِيْجَة
بَلْ اسْمُهَا عَائِشَة
نَعَمْ ، إِسْمُهَا عَائِشَة
نَعَمْ ، إِسْمِي عَقِيلَة
لَا ، لَيْسَ إِسْمِي زَيْنَب
بَلْ اسْمِي عَقِيلَة
إِسْمُهُ حَنَّ

- هلِ اسْمُهُ أَخْمَد ؟
لَا ، لَيْسَ اسْمُهُ أَخْمَد
نَعَمْ ، بَلِ اسْمُهُ حَسَن
لَا ، لَيْسَ اسْمِي عُثْمَان
لَا ، لَيْسَ اسْمِي عُثْمَان
- هلِ اسْمُكَ عُثْمَان ؟
بَلِ اسْمِي مُحَمَّد
نَعَمْ ، اسْمِي مَرْيَم
لَا ، لَيْسَ اسْمِي مَرْيَم
بَلِ اسْمِي فَاطِمَة
نَعَمْ ، هَذِهِ شَادِيَة
لَا ، لَيْسَتْ هَذِهِ شَادِيَة
بَلْ هَذِهِ رُقَيَّة
تِلْكَ بِنَتْ
لَا ، لَيْسَتْ تِلْكَ مَرْأَة
بَلْ تِلْكَ بِنَتْ
- هلِ اسْمُكَ مَرْيَم ؟
لَا ، لَيْسَ اسْمُكَ مَرْيَم
نَعَمْ ، يَشَارِيْهُ
لَا ، يَشَارِيْهُ
بَلْ يَرْقِيَّهُ
نَعَمْ ، وَهُوَ عُورَتْ
لَا ، وَهُوَ عُورَتْ
لَا ، لَيْسَتْ هَذِهِ شَادِيَة
- هلْ هَذِهِ شَادِيَة ؟
لَا ، لَيْسَتْ هَذِهِ شَادِيَة
بَلْ هَذِهِ رُقَيَّة
تِلْكَ بِنَتْ
لَا ، لَيْسَتْ تِلْكَ مَرْأَة
بَلْ تِلْكَ بِنَتْ
- منْ تِلْكَ ؟
لَا ، لَيْسَتْ تِلْكَ مَرْأَة
لَا ، لَيْسَتْ هَذِهِ شَادِيَة
- هلْ تِلْكَ مَرْأَة ؟
لَا ، لَيْسَتْ تِلْكَ مَرْأَة
لَا ، لَيْسَتْ هَذِهِ شَادِيَة

* اسی قسم کے جملوں کی مزید مثالیں پیش کی جاتی ہیں :

- ما اسْمُهُ ؟
إِسْمُهُ مُحَمَّد
لَا ، بَلِ اسْمُهُ مُحَمَّد
إِسْمِي سَعِيد
لَا ، بَلِ اسْمِي سَعِيد
إِسْمُهُ إِقْبَال
نَعَمْ ، إِسْمُهُ إِقْبَال
لَا ، لَيْسَ اسْمُهُ أَخْمَد - بَلِ اسْمُهُ إِقْبَال
- هلِ اسْمُهُ أَخْمَد ؟
لَا ، لَيْسَ اسْمُهُ أَخْمَد
نَعَمْ ، بَلِ اسْمُهُ حَسَن
لَا ، لَيْسَ اسْمِي عُثْمَان
لَا ، لَيْسَ اسْمِي عُثْمَان
- ما اسْمُكَ ؟
إِسْمِي سَعِيد
لَا ، بَلِ اسْمِي سَعِيد
إِسْمِي سَعِيد
لَا ، بَلِ اسْمِي سَعِيد
إِسْمُهُ إِقْبَال
نَعَمْ ، إِسْمُهُ إِقْبَال
لَا ، لَيْسَ اسْمُهُ أَخْمَد - بَلِ اسْمُهُ إِقْبَال
- هلِ اسْمُكَ سَعِيد ؟
لَا ، لَيْسَ اسْمُكَ سَعِيد
نَعَمْ ، بَلِ اسْمُكَ سَعِيد
لَا ، لَيْسَ اسْمِي عُثْمَان
لَا ، لَيْسَ اسْمِي عُثْمَان
- هلِ اسْمُهُ سَعِيد ؟
لَا ، لَيْسَ اسْمُهُ سَعِيد
نَعَمْ ، بَلِ اسْمُهُ سَعِيد
لَا ، لَيْسَ اسْمِي عُثْمَان
لَا ، لَيْسَ اسْمِي عُثْمَان
- هلْ هَذَا تِلْمِيْذ - مَا اسْمُهُ ؟
لَا ، لَيْسَ هَذَا تِلْمِيْذ - مَا اسْمُهُ
- هلِ اسْمُكَ إِقْبَال ؟
لَا ، لَيْسَ اسْمُكَ إِقْبَال
نَعَمْ ، بَلِ اسْمُكَ إِقْبَال
لَا ، لَيْسَ اسْمُهُ أَخْمَد
- هلِ اسْمُهُ أَخْمَد ؟
لَا ، لَيْسَ اسْمُهُ أَخْمَد
نَعَمْ ، بَلِ اسْمُهُ حَسَن
لَا ، لَيْسَ اسْمِي عُثْمَان
لَا ، لَيْسَ اسْمِي عُثْمَان

* ذیل میں کچھ اور نجیلے ہیں جن میں اسماء اشارہ کا استعمال ہوا ہے۔

پس اس کا جواب مشتبہ (ہاں) یا منفی (نہ) نہیں ہوگا۔

- مَنْ هَذَا ؟ هَذَا مُحَمَّد
- هَلْ هَذَا مُحَمَّد ؟ نَعَمْ ، هَذَا مُحَمَّد
- هَلْ هَذَا عُمَر ؟ لَا ، لَيْسَ هَذَا عُمَر
- مَنْ هَذِهِ ؟ هَذِهِ فَاطِمَة
- هَلْ هَذِهِ فَاطِمَة ؟ نَعَمْ ، هَذِهِ فَاطِمَة
- لَا ، هَذِهِ عَائِشَة
- لَا ، لَيْسَتْ هَذِهِ فَاطِمَة
- بَنْ هَذِهِ عَائِشَة
- لَا ، هَذِهِ تِلْمِيذَة
- لَيْسَتْ أَسْتَاذَة
- بَنْ هَذِهِ تِلْمِيذَة
- هَذِهِ بُنْت
- نَعَمْ ، هَذِهِ بُنْت
- لَا ، هَذِهِ بُنْت
- لَا ، بَنْ هَذِهِ بُنْت
- لَيْسَتْ هَذِهِ اُمْرَأَة
- نَعَمْ ، تِلْكَ اُمْرَأَة
- لَا ، بَنْ تِلْكَ اُمْرَأَة
- إِسْمُهَا عَقِيلَة
- ذَلِكَ وَلَد
- نَعَمْ ، ذَلِكَ وَلَد
- مَنْ ذَلِكَ ؟
- هَلْ ذَلِكَ وَلَد ؟

یہاں جواب نفی میں ہے۔	لَا ، بَلْ ذَلِيلُ وَلَدٌ	• هلن ذلیل رجُل ؟
یہاں جواب نفی یا اثبات میں نہیں ہوگا۔	هَذَا رَجُلٌ	• مَنْ هَذَا ؟
یہاں جواب اثبات میں ہے۔	نَعَمْ . هَذَا رَجُلٌ	• هلن هذَا رجُل ؟
	لَا ، بَلْ هَذَا رَجُلٌ	• هلن هذَا وَلَدٌ ؟
	لَا ، بَلْ هَذَا رَجُلٌ	• هلن هذَا امرأة ؟

* اب ایسے جملوں کی مثالیں پیش کی جاتی ہیں جن میں **مرکب إضافی** استعمال کیا گیا ہے :

<u>هَذَا كِتَابُ الْأَسْتَاذِ</u>	• مَا هَذَا ؟
<u>هَذَا قَلْمَنْ التَّلْمِيذِي</u>	• مَا هَذَا ؟
<u>هَذِهِ وَحْدَيْقَةُ النَّزِيلِ</u>	• مَا هَذِهِ ؟
<u>هَذِهِ دَرَاجَةُ الْوَلَدِ</u> یہ لڑکے کی سائیکل ہے۔	• مَا هَذِهِ ؟
<u>ذَلِيلُ بَابِ الْمَذَرَسَةِ</u>	• مَا ذلیلَ ؟
<u>ذَلِيلُ شَبَاكَ الْفَرْقَةِ</u> وہ کمرے کی کھڑکی ہے۔	• مَا ذلیلَ ؟
<u>تِلْكَ مِزْوَحَةُ التَّسْقِيفِ</u> وہ چوت کا پنکھا ہے۔	• مَا تِلْكَ ؟
<u>تِلْكَ سَيَارَةُ مُحَمَّدٍ</u>	• مَا تِلْكَ ؟

* خط کشیدہ عبارت میں سے ہر عبارت دو کلمات پر مشتمل ہے۔ آپ غور کریں تو معلوم ہوگا کہ ہر دو کلمات کے درمیان ایک خاص تعلق ہے۔ کتاب کو استاد سے، قلم کو شاگرد سے، سائیکل کو لڑکے سے اور بانیچے کو گھر سے نسبت ہے۔ اس تعلق یا نسبت کو اضافت کا نام دیا جاتا ہے۔ اردو میں یہ تعلق " کا، کے، کی " سے ظاہر کرتے ہیں۔

آب ذرا پہلی مثال پر پھر غور کیجئے۔ اس میں کتاب کو استاد کی طرف مسوب کیا گیا۔ جن اسم کو مسوب کیا جائے وہ مضاف کہلاتا ہے اور اے جس اسم کی طرف مسوب کیا جائے وہ مضاف الیہ کہلاتا ہے۔ گویا اس مثال میں **كتاب** مضاف اور **الاستاذ** مضاف الیہ ہے۔ اردو میں ان مثالوں کا ترجمہ اسی ترتیب سے کتاب استاد،

قلم شاگرد یا باغیچہ منزل ہو سکتا ہے۔ ایسی صورت میں عربی کی طرح اردو میں مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں آتا ہے۔ البتہ اضافت کے لئے زیر کی جائے ”کا، کے، کی“ استعمال ہوں تو ترتیب اُٹ جائے گی اور مضاف الیہ پہلے اور مضاف بعد میں ہو گا۔ جیسے لڑکے کی سانیکل۔ اب آپ پہچانئے کہ کون سا کلمہ مضاف اور کون سا مضاف الیہ ہے :

هذا طالب

اسم الطالب محمود

نعم ، الطالب بخیر

حالة طيب

حال الطالب طيب

حال الطالب بخير

حالي بخير

طيب والحمد لله

حالة طيب

حالها بخير

هذا الاستاذى

اسم الاستاذ عبد الرحمن

ذلك ولد الاستاذ

اسم الولد عبد الله

من هذا ؟

ما اسم الطالب ؟

هل الطالب بخير ؟

ما حال الطالب ؟

كيف حال الطالب ؟

كيف الحال ؟

كيف حاله ؟

كيف حالها ؟

من هذا ؟

ما اسم الاستاذ ؟

من ذلك ؟

ما اسم الولد ؟

* یاد رکھئے کہ جس طرح اسم ظاہر مضاف الیہ ہو سکتا ہے۔ مثلاً اسم الولد - اسم الاستاذ - اسم المرأة۔ اسی طرح ضمیر متصل بھی مضاف الیہ بن سکتا ہے جیسے اسمه، اسمک، اسمی -

* اب ایسے جملے پیش کئے جاتے ہیں جو مرکب اضافی پر مشتمل ہیں۔ ان جملوں کا اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

آپ انہیں بلند آواز سے پڑھتے۔ ان کی ساخت اور حرکات ملاحظہ فرمائیے:

یہ اللہ کا بندہ ہے۔
 گھر کی دیوار صاف ستری ہے۔
 دلن کی عبت ایمان میں سے ہے۔
 مدینہ کی کعبوں مزے دار ہے۔
 مسجد اللہ کا گھر ہے۔
 رسول کا شہر نور والا ہے۔
 مومن کا چہرہ منور ہے۔
 پڑوسی کی عزت کرنا ایمان میں نہ ہے۔
 ٹھانے کا دود مفید ہے۔
 دن کی روشنی تیز ہے۔
 رات کی تاریکی زیادہ ہے۔
 یہ استاد کی لڑکی ہے۔
 پاکستان کا جہنڈا سبز ہے۔
 رمضان کا ہبہ مبارک ہے۔
 ٹھلاب کے پھول کارنگ سُرنے ہے۔
 استاد کا بیٹا سمہدار ہے۔
 وہ لڑکے کی چڑیا ہے۔
 تیری کتاب نئی ہے۔
 گھر کا دروازہ گھلایا ہے۔
 سکول کی کھڑکی کشادہ ہے۔

هَذَا عَبْدُ اللَّهِ

جَدَارُ الْمَنْزِيلِ نَظِيفٌ

حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْإِيمَانِ

شَمْرُ الْمَدِينَةِ لَذِيْنَدِ

الْمَسْجِيدُ بَيْتُ اللَّهِ

مَدِينَةُ الرَّسُولِ مُنَورَةٌ

وَجْهُ الْمُؤْمِنِ مُنَورٌ

إِكْرَامُ الْجَارِ مِنَ الْإِيمَانِ

حَلِيبَ الْبَقَرِ مُفَيدٌ

ضَفْوَءُ النَّهَارِ قَوِيٌّ

ظَلَامُ اللَّيْلِ شَدِيدٌ

هَذِهِ بَنْتُ الْأَسْتَاذِ

عَلَمُ بَاكِرَتَانَ أَخْضَرٌ

شَهْرُ رَمَضَانَ مُهَارَكٌ

لَوْنُ الْوَرَدِ أَخْمَرٌ

إِبْنُ الْأَسْتَاذِ ذَكِيرٌ

ذَلِكَ عَصْفُورُ الْوَلَدِ

كَتَابِكَ جَدِيدٌ

بَابُ الْمَنْزِيلِ مَفْتُوحٌ

نَافِذَةُ الْمَدِيرَسَةِ وَاسِعَةٌ

گڑشت مثالوں پر سپر غور کیجئے۔ آپ دیکھیں گے کہ تمام مثالوں میں مضاف اسم نکرہ ہے



هذَا كِتَابٌ تِلْمِيذٍ
 تِلْكَ سَيَارَةُ أُسْنَافٍ
 الْوَلَدُ عِنْدَ شَجَرَةٍ
 ذَلِكَ بَسْطَانُ صَدِيقٍ
 تِلْكَ صُورَةُ مَسْجِدٍ
 ذَلِكَ كُرْسِيٌّ مَعْلِمٌ
 هذَا عَصْفُورُ وَلَدٍ
 هذِهِ صُورَةُ قَرْيَةٍ (گاؤں)
 تِلْكَ نَافِذَةُ غُرْفَةٍ
 مَنْ هذَا يَوْمٌ عِنْدِهِ ؟
 نَعَمْ ، هذَا يَوْمٌ عِنْدِهِ (عید کا دن)



* اس سبق میں بار بار (ھل) اور (ما) کا استعمال ہوا ہے۔ آپ کو معلوم ہے کہ (ھل) ایک سوالیہ لفظ ہے جس کا جواب (نعم۔ ہاں) یا (لا۔ نہیں) سے ہوتا ہے۔ فریض صفات کے لئے کچھ اور مثالیں ملاحظہ کریں (ما) اور (ھل) کے درمیان جو فرق ہے اسے ذہن نشین کریں۔

جواب

- إِسْمِي سَعِيدٌ
- إِسْمِي زَيْنَبٌ
- إِسْمُهُ حَامِدٌ
- إِسْمَهَا رَاهِدَةٌ

سوال

مَا اسْمُكَ ؟
 مَا اسْمُكِ ؟
 مَا اسْمُهُ ؟
 مَا اسْمُهَا ؟

ما

ھل

{ نَعَمْ ، إِسْمِي صَالِحٌ -
 لا ، لَيْسَ - لا ، لَيْسَتْ
 نَعَمْ ، إِسْمُهُ صَالِحٌ -
 لا ، لَيْسَ إِسْمُهُ صَالِحٌ -
 نَعَمْ ، هذِهِ طَاهِرَةٌ -
 لا ، لَيْسَتْ هذِهِ طَاهِرَةٌ -

ھل اسْمُهُ صَالِحٌ ؟

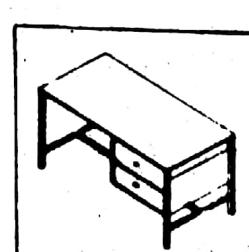
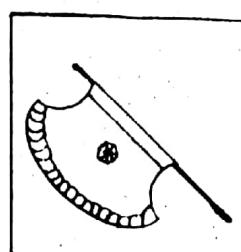
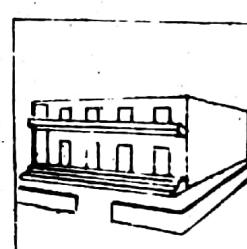
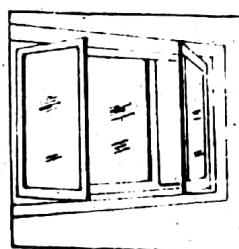
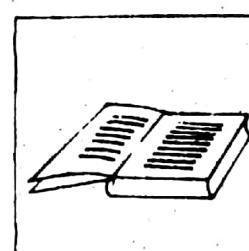
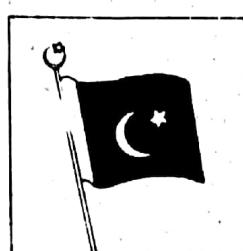
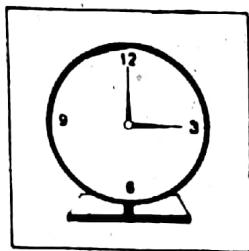
ھل هذِهِ طَاهِرَةٌ ؟

* ذیل میں دیئے گئے جملوں کو بلند آواز سے پڑھئے۔ زیر، زبر، پیش لگانے کے بعد مرکب اضافی کی پہچان کیجئے۔
گزشتہ الفاظ کی مدد سے ان جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے :

- | | |
|----------------------------|------------------------|
| كتاب الله نور | هذا فضل الله |
| قميص الولد صغير | رحمة الله واسعة |
| ستان الاستاذ كبير | تلמיד المدرسة بخير |
| صديقي مسافر | لغة العرب لغة القرآن |
| هذه ساعة محمود | حدائق المأزل واسعة |
| تلك صورة الشجرة | علم السعودية أخضر |
| دراجة الولد جديدة | لون السماء أزرق |
| تلك مروحة سقف | كرسي الاستاذ قوي |
| وجه المؤمن منور | الفلاح في نظام المصطفى |
| كتاب محمود جديد | باب المدرسة مفتوح |
| ذلك جدار المدرسة | تلك ساعة الطالب |
| حال المدرس بخير | اسم الولد سعيد |
| ضوء الشمس شديد | مكتب المعلم نظيف |
| سيارة محمود قرب المنزل | حدائق المدرسة واسعة |
| نافذة المنزل مفتوحة | هذا جار صديق |
| عبد الله صديقي | صديقك طيب |
| الأستاذ في غرفة المدرسة | ضوء الشمس قوى |
| جامعة العلامة إقبال مفتوحة | لغة العرب أم الألسنة |

تمرینات

۱۔ ذیل کی تصویروں سے ایسے جملے بنائیے جو مرکب اضافی پر شتمل ہوں :



۲ - ان الفاظ کو اس طرح ترتیب دیجئے کہ یہ جملے بن جائیں :

(صغریہ - هذه - النافذة)، (هل - أستاذ - ذلك) (تلمیذ - ذلك - کتاب، کبیر - الحدیقة - باب)، (العلم - لون - أخضر)، (الطالب - ساعۃ)

۳ - درج ذیل سوالوں کے جواب دیجئے :

ماہذا؟	من تلك؟	هل أنت تلمیذ؟
هل هذه بنت؟	ماہذه؟	من هذا الولد؟
ما اسمك؟	هل ولده طیب؟	كيف حاله؟

۴ - (الا) کسی اسم کے شروع میں لگانے سے کیا فرق پڑتا ہے؟

۵ - اسم معرف کا استعمال مرکب اضافی، اور اسیہ جملے میں الگ الگ تحریر کیجئے۔

مثال: فُوْرَاللّٰهِ (الله کا نور) = مرکب اضافی۔

اللّٰهُ نُورٌ (الله نور ہے) = جملہ اسیہ۔

۶ - خالی بچہوں کو پر کیجئے :

۷ - ... اسمها عائشة؟ ... الطالب بخیر - هذه - البنت + تلك سيارة

ب - مضاف بالعوم ہوتا ہے + مضاف الیہ کبھی معرف ہوتا ہے اور کبھی اثبات کے لئے ہوتا ہے اور نفی کے لئے -



الدَّرْسُ التَّارِيْخُ

چو تھا سبق

المُرَكَّبُ التَّوْصِيفِيُّ

الكلمات

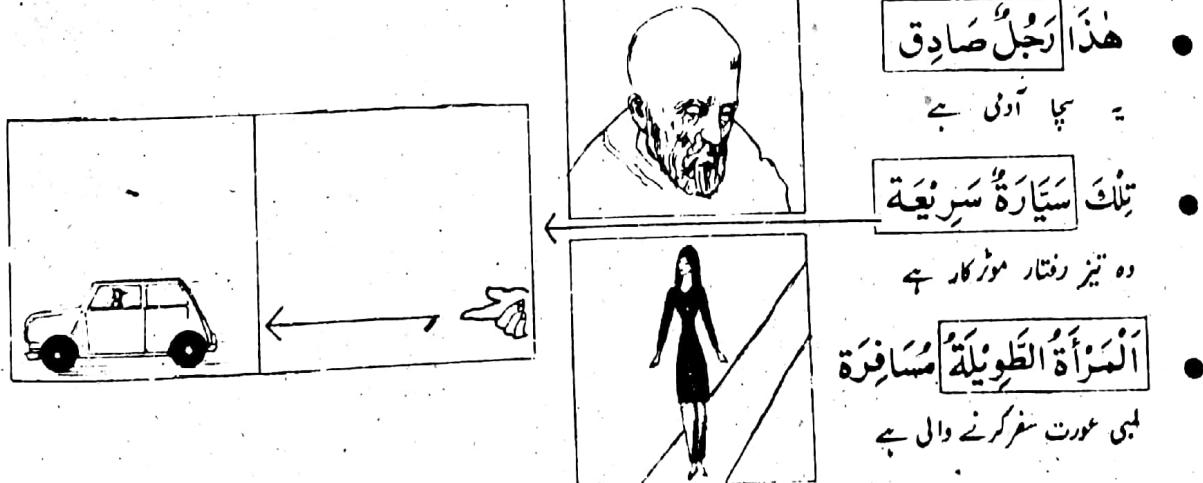
قَصِيرٌ	طَوِيلٌ	لَاعِبٌ	سَهْلٌ
چونا رپٹ (تم)	لَبَا	كَيْلَهُ وَالَا	آسان
سَرِيعٌ	مَرِيضٌ	عَرِيضٌ	ضَيقٌ
تیز رفتار	بَيَارٌ	چَنْدَا	تنگ
شَيْئٌ	رَحِيفٌ	جَمِيلٌ	صَادِقٌ
تیقی	سَتا	خَبْصُورَت	سَقا
مُرٌ	حَلْوٌ	صَالِحٌ	جَائِعٌ
کرووا	سِيشَا	نِيكٌ	نَبُوهَا
لَذِينِيدٌ	حَسَنٌ	حَاضِرٌ	مُجْتَهدٌ
مزے دار	خَبْصُورَت (اچھا)	حَاضِرٌ مُوجُورٌ	منْتَقٌ
لَيْلَةٌ	طِفْلٌ	فَاكِهَةٌ	طَعَامٌ
رات	بَچَةٌ	پَلٌ	کَانَا
مَفْتوحٌ	بُسْتَانٌ	غَائِبٌ	طَرِيقٌ
کُلَّا بُوا	بَاغٌ	غَيْرِ حَانِرٍ	راستہ

اشارات

- * دو اسموں کا ایسا مجموعہ جس میں دوسرا اسم اپنے سے پہلے اسم کی اچھائی یا بُراَی بیان کرے "مرکب توصیفی" کہلاتا ہے۔
- * عربی میں اردو کے برعکس موصوف پہلے آتا ہے اور صفت بعد میں۔ مثلاً : رَجُلٌ صَالِحٌ (نیک آدمی)
- * جس اسم کی اچھائی، برائی یا دیگر کیفیت بیان کی جائے "موصوف" کہلاتا ہے اور جو اسم اچھائی یا بُراَی بتارہ ہو صفت ہوتا ہے۔
- * تذکرہ تانیث میں صفت اپنے موصوف کے مطابق ہوتی ہے۔
- * اگر "موصوف" اسم معرفہ ہو تو "صفت" بھی اسم معرفہ ہوتی ہے اور اگر "موصوف" اسم نکرہ ہو تو "صفت" بھی اسم نکرہ ہوتی ہے۔
- * واحد اور جمع میں بھی "صفت" اپنے "موصوف" کے مطابق ہوتی ہے۔

جملے

* ذیل میں آسان جملوں کا آسان مجموعہ پیش کیا جاتا ہے۔ ان میں مرکب توصیفی کا استعمال بتایا گیا ہے:



الدَّوَاءُ الْمُفَيْدُ

کدوی دوا مفید ہے

الظَّالِبُ الْجَهِيدُ حَاضِرٌ

منتی لڑکا موجود ہے

تِلْكَ طِفْلٌ لَاعِبٌ

وہ کیلئے والی لاک ہے

هَذِهِ غُرْفَةٌ خَيْرَةٌ

یہ تنگ کمرہ ہے -

الرَّجُلُ الْمَرْئِيْضُ غَائِبٌ

بیمار آدمی غیر حاضر ہے

ذَلِكَ طَرِيقٌ عَرِينِيْسٌ

وہ چھوٹا راستہ ہے

هَذَا طَفْلٌ جَائِعٌ

یہ بیوکا لڑکا ہے

أَسْتَاذِيْنِيْ رَجُلٌ صَائِعٌ

میرا استاد نیک آدمی ہے

هَلْ هَذِهِ فَارِكَهَةٌ لَذِيْدَةٌ ؟

کیا یہ مزے دار پہل ہے ؟

نَعَمْ، هَذِهِ فَارِكَهَةٌ لَذِيْدَةٌ

ہاں - یہ مزے دار پہل ہے

مَا هَذَا ؟

کیا ہے ؟

هَذَا قَلْمَنْ رَخِيْصٌ

یہ ستا قلم ہے

مَنْ تِلْكَ ؟

وہ کون ہے ؟

تِلْكَ بِنْتُ جَمِيلَةٍ

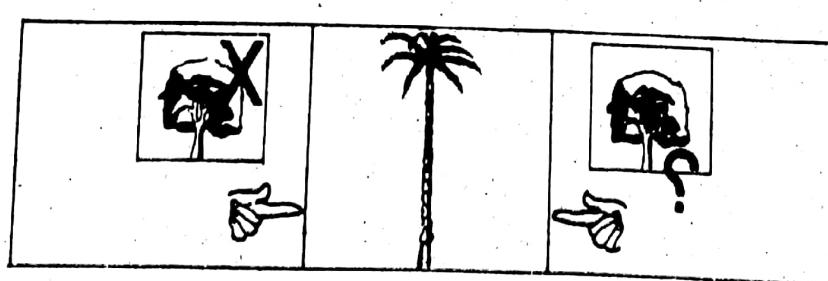
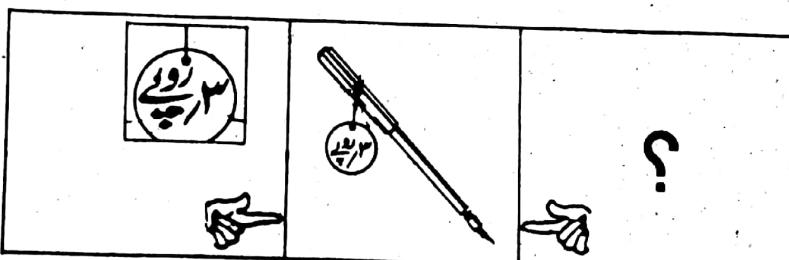
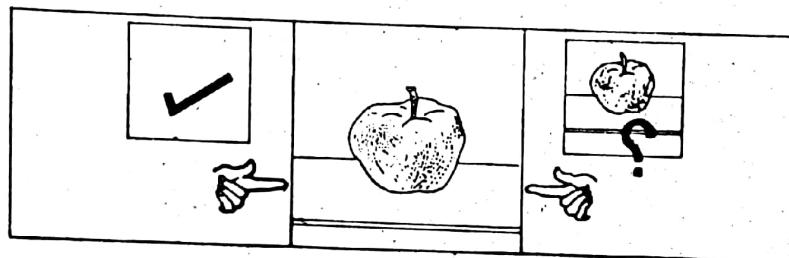
وہ خوبصورت لاک ہے

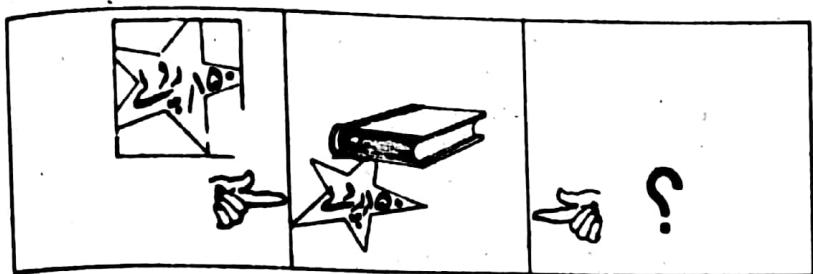
هَلْ هَذِهِ شَجَرَةٌ قَصِيرَةٌ ؟

کیا یہ چھوٹا درخت ہے ؟

لَا، بَلْ هَذِهِ شَجَرَةٌ طَوِيْلَةٌ

نہیں . بلکہ یہ لمبا درخت ہے



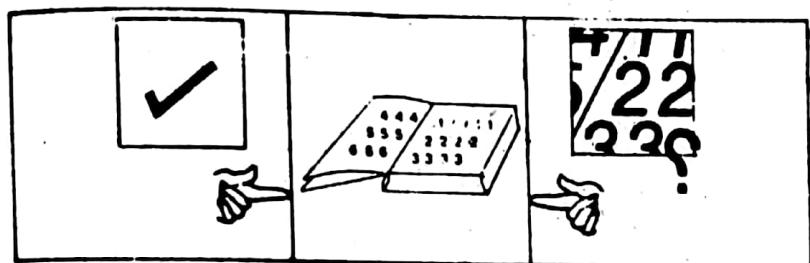


• مَا هَذَا ؟

• کیا ہے ؟

هَذَا كِتَابٌ ثَيْئَنٌ

یہ قیمتی کتاب ہے



• هَلْ هَذَا دَرْسٌ سَهْلٌ ؟

کیا یہ آسان سبق ہے ؟

نعم، هَذَا دَرْسٌ سَهْلٌ

ہاں۔ یہ آسان سبق ہے

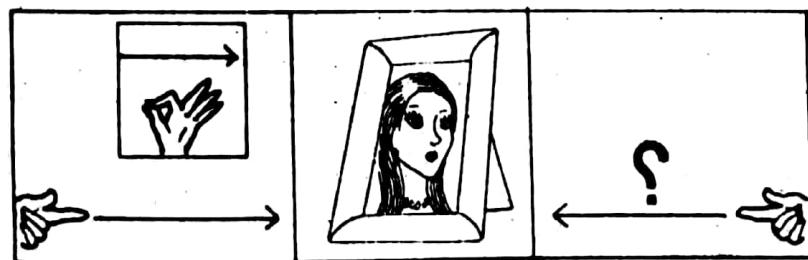


• مَا ذِلْكَ ؟

وہ کیا ہے ؟

ذِلْكَ لَاعِبٌ سَرِيعٌ

وہ تیز کھلاڑی ہے



• مَا تِلْكَ ؟

وہ کیا ہے ؟

تِلْكَ صُورَةً حَسَنَةً

وہ خوبصورت تصویر ہے

* مندرجہ بالا الفاظ پر غور کیجئے۔ آپ نے پہچان لیا ہو گا کہ سب الفاظ صفت (Adjective) ہیں۔ کیونکہ یہ کسی اسم کی اچھائی، بدالی یا گولی اور کیفیت بیان کرتے ہیں۔ جس اسم کی صفت بیان کی جاتی ہے وہ موصوف کہلاتا ہے۔ جیسے، ”نیک لڑکا“ دو الفاظ کے اس مرکب میں ”نیک“ صفت اور ”لڑکا“ موصوف ہے اور اس مرکب کو مرکب تو میں فی کہا جاتا ہے۔

آپ اس کی شایدیں ملاحظہ کیجئے :

إِمْرَأَةٌ قَصِيرَةٌ	شَجَرَةٌ طَوِيلَةٌ	بِنْتُ جَمِيلَةً
چھٹی عورت	لبا درخت	خوبصورت لڑکی
حَدِيقَةٌ وَاسِعَةٌ	لَيْلَةٌ طَوِيلَةٌ	مَذَرَسَةٌ وَاسِعَةٌ
کشادہ باغ	لین رات	کشادہ درس
الْتَّلِيمِيدُ التَّاجِعُ	الرَّجُلُ الصَّالِحُ	الطَّعَامُ الْلَّذِينِيدُ
کامیاب شاگرد	نیک آدمی	مزے دار کھانا
الْقَطَارُ السَّرِيعُ	الْبَيْتُ الْوَاسِعُ	الْكِتَابُ الْمُفْنِيدُ
تیز رفتار دین گاڑی	کشادہ گمر	مفید کتاب

ان مثالوں سے معلوم ہوا کہ عربی میں موصوف پہلے اور صفت بعد میں آتی ہے ۔ اس کے بعد اردو میں صفت پہلے اور موصوف بعد میں آتا ہے ۔

* مرکب توصیفی کی کچھ اور مثالیں دیکھئے :

تِلْمِينِيَّةٌ مُجْتَمِدَةٌ	غُرْفَةٌ ضَيْقَةٌ
طَفْلَةٌ جَمِيلَةٌ	فَاكِهَةٌ لَذِيَّذَةٌ
دَرَاجَةٌ سَرِيعَةٌ	مَعَالِمَةٌ حَسَنَةٌ اپھا معاملہ
سَاعَةٌ شَمِينَةٌ تیز گھری	أَيْلَةٌ قَصِيرَةٌ
نَافِذَةٌ جَمِيلَةٌ	مَذَرَسَةٌ كَبِيرَةٌ
تِلْمِينِيدُ مُجْتَمِدٌ	عَصْفُورٌ جَمِيلٌ
لَا عَيْتُ سَرِيعٍ تیز رفتار کھلاڑی	قَلْمَمٌ جَدِيدٌ
طَرِيقٌ ضَيْقٌ	
دَوَاءٌ مُرٌّ کڑوی دوا	دَرْسٌ سَهْلٌ
طَعَامٌ لَذِيَّذٌ	شَمْرَحْلُوٌ
	أَسْتَاذٌ حَاضِرٌ

رَجُلٌ صَالِحٌ نیک آدمی

بَابُ عَرِيفٍ چوڑا دروازہ

مندرجہ بالا مثالوں پر غور کیجئے۔ آپ دیکھیں گے کہ اگر موصوف مونث ہے تو صفت بھی مونث ہے۔ اسی طرح موصوف ذکر ہے تو صفت بھی ذکر ہے۔ اس کے علاوہ یہ بات بھی نوٹ کیجئے کہ ان مثالوں میں ہر ایک موصوف اسم نکرہ ہے۔ اس لئے ہر موصوف کی صفت بھی لام تعریف (معرفہ بنانے والا "آل") کے بغیر آتی ہے۔

آب مرکب توصیفی کی ہی کچھ اور مثالیں دیکھئے :

الْحَدِيقَةُ الْوَاسِعَةُ

اللُّغَةُ التَّهْلِكَةُ آسان زبان

الصُّورَةُ الْكَبِيرَةُ

السَّائِلَةُ الْجَائِعَةُ بسوک فقیرنی

الْبِنْتُ الْحَاضِرَةُ

السَّبُورَةُ الْكَبِيرَةُ

السَّيَارَةُ الْوَاسِعَةُ

البُشَّانُ الْجَيْمِينُ

الْجَارُ الْقَرِيبُ

الْمُتَعَلِّمُ الصَّفِيفُ

الْعَصُومُ الشَّدِيدُ

الْوَرَدَةُ الْجَمِيلَةُ

الْعَالَلُ الْطَّيِّبُ

الْوَرَقَةُ الرَّخِيْصَةُ

الْمَدِينَةُ الطَّيِّبَةُ

الْمَدْرَسَةُ الْمَفْتوَحَةُ

الْمِرْوَحَةُ الْجَدِيدَةُ

الظَّرِيقَةُ الْحَسَنَةُ اپھاطیہ

الْفَرْقَةُ النَّظِيفَةُ

السَّاعَةُ الْجَمِيلَةُ

السَّرَّاءُ الطَّيِّبَةُ

النَّكْرِيسُ الرَّخِيْصُ

الْأُسْتَاذُ الْكَبِيرُ

الْحَلِيلُ الْحَلُوُ

الظَّلَامُ الْكَثِيرُ بہت تاریکی

الْوَلَدُ الْقَصِيرُ

مندرجہ بالا مثالوں سے واضح ہوتا ہے کہ موصوف اسم معرفہ ہو تو صفت پر بھی لام تعریف رہا، لکن اسی موصوف کی صفت بھی مونث ہے۔

پڑتا ہے۔

الترفع : صفحہ ۵۵ کی مثالوں پر ایک بار پھر غور کیجئے۔ سب مثالوں میں موصوف اسم نکرہ ہے اور اس کے آخری حرف پر دو پیش (۲۹) ہیں جن میں سے ایک سیدھا لکھا گیا ہے اور ایک اُٹا ہے۔ ایسی صورت میں تلفظ کرتے وقت پیش کے ساتھ نون کی آواز بھی پیدا ہوتی ہے یعنی آپ (پشت)، کو (پشتن)، پڑھتے ہیں۔ دو پیش (۲۹)، دوزبر (۳۰)، یا دوزیر (۳۱)، کے آنے سے کیونکہ نون کی آواز پیدا ہوتی ہے اس لئے اسے تنوین کہتے ہیں۔ جیسے جَمِيلٌ۔ فَوْرًا۔ وَقْتًا فَوْقَتًا۔ نَسْلَانَا بَعْدَ نَسْلِي (نسَلَنَ بَعْدَ نَسْلِي) خُصُوصًا۔ عَمَلًا۔

آپ یہ بھی نوٹ کریں گے کہ جہاں موصوف پر دو پیش آئے ہیں، وہاں صفت پر بھی اسی طرح دو پیش (۲۹) ہیں اُب صفحہ ۵۶ کی مثالوں پر توجہ کیجئے۔ ان مثالوں میں ہر موصوف معرفہ ہے کیونکہ اس پر لام تعریف (آل) لگا ہوا ہے اُن میں سے ہر ایم پر صرف ایک پیش ہے۔ یاد رکھئے جب بھی کسی اسم پر لام تعریف (آل) لگا ہوا ہو تو اس کے آخری حرف پر تنوین دو پیش (۲۹)، دوزبر (۳۰)، یا دوزیر (۳۱)، کسی حال میں نہیں آتے گی۔

اسی طرح ان اسماء میں سے ہر ایک کی صفت پر بھی لام تعریف (آل)، لگا ہوا ہے اور آخر میں صرف ایک پیش (۲۹) ہے۔ ان تمام مالتون کو جہاں کسی اسم کے آخر میں دو پیش (۲۹)، یا ایک پیش (۲۹) آتے۔ رفع (الترفع)، کی حالت کہا جاتا ہے۔

اُب مندرجہ ذیل جملے ملاحظہ کیجئے جن میں مرکب توصیفی کا استعمال ہوا ہے۔ نوٹ کیجئے کہ جہاں موصوف پر رفع ہے وہاں صفت پر بھی رفع ہے:

مرکب توصیفی کا استعمال مکمل جملہ میں

وَلَدُ صَفِيرٍ

یہ چہوٹا لرا کا ہے

مرکب توصیفی

وَلَدُ صَفِيرٍ

چہوٹا لرا کا

لے جس ایم پر رفع ہو وہ معروف کہلاتا ہے۔

أَلْوَدُ الصَّغِيرُ نَظِيفٌ

هَذِهِ شَجَرَةٌ طَوِيلَةٌ

الشَّجَرَةُ الطَّوِيلَةُ جَيْمِيلَةٌ

ذَلِكَ مَكَانٌ ضَيْقٌ

الْبَيْتُ الصَّيْقُ مُظْلِمٌ تُنْكَ مَكَانٌ تَارِيكٌ بِهِ

تِلْكَ حَدِيقَةٌ وَاسِعَةٌ

الْحَدِيقَةُ الْوَاسِعَةُ جَيْمِيلَةٌ



أَلْوَدُ الصَّغِيرُ

شَجَرَةٌ طَوِيلَةٌ

الشَّجَرَةُ الطَّوِيلَةُ

مَكَانٌ ضَيْقٌ

الْمَكَانُ الضَّيْقُ

حَدِيقَةٌ وَاسِعَةٌ

الْحَدِيقَةُ الْوَاسِعَةُ

مَا هَذَا ؟

هَذَا رَجُلٌ حَسَنٌ

مَا هَذِهِمْ ؟

هَذِهِ مَذَرَسَةٌ كَبِيرَةٌ

هَلْ هَذِمْ مَذَرَسَةٌ صَغِيرَةٌ ؟

لَا ، هَذِهِ مَذَرَسَةٌ كَبِيرَةٌ

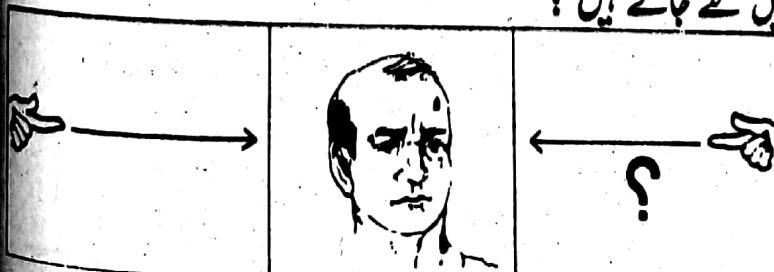
مَا هَذِهِ ؟

هَذِهِ شَجَرَةٌ كَبِيرَةٌ

هَلْ هَذِهِ شَجَرَةٌ كَبِيرَةٌ ؟

نَعَمْ ، هَذِهِ شَجَرَةٌ كَبِيرَةٌ

اما ده کے لئے چند لیے جلے پیش کئے جاتے ہیں :

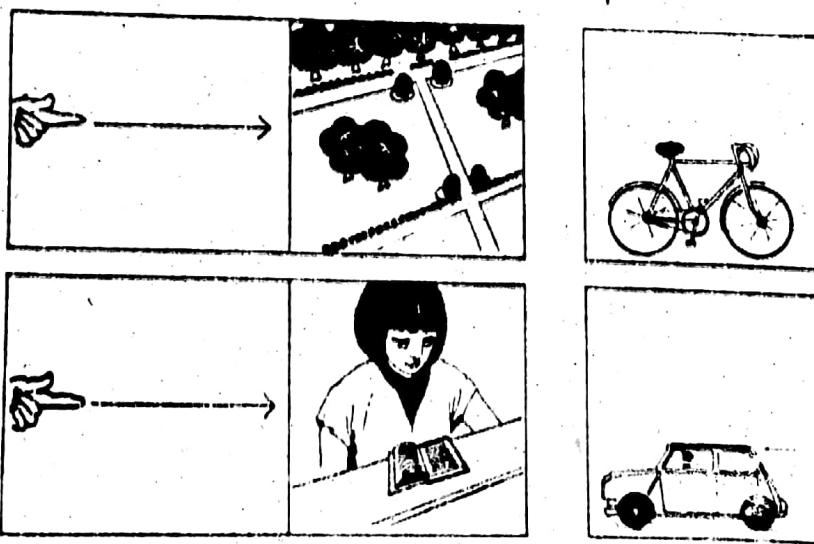


مَنْ ذَلِكَ ؟

ذَلِكَ رَجُلٌ

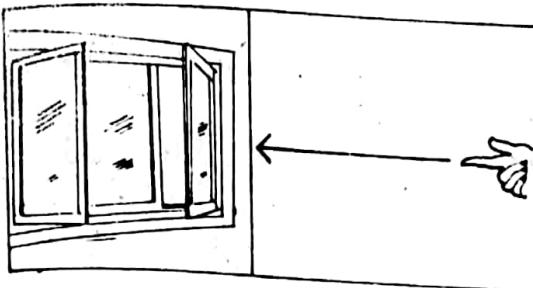
کیا آدمی اچھا ہے؟
ہاں، آدمی اچھا ہے۔
کیا یہ اچھا آدمی ہے؟
ہاں، یہ اچھا آدمی ہے۔
کیا یہ اپنی عورت ہے؟
نہیں، یہ اپنی عورت نہیں ہے۔
تِلْكَ سَيَارَةً سَرِينَعَةً
هذا شارع طویل یہ بھی ملک ہے
ذلِكَ مَسْجِدٌ وَاسِعٌ
هذِهِ كُراَسَةٌ نَظِيفَةٌ یہ صاف سُتری کاپل ہے

هذِهِ دَرَاجَةٌ
ذلِكَ مَسْجِدٌ
تِلْكَ مَرْوَحَةٌ

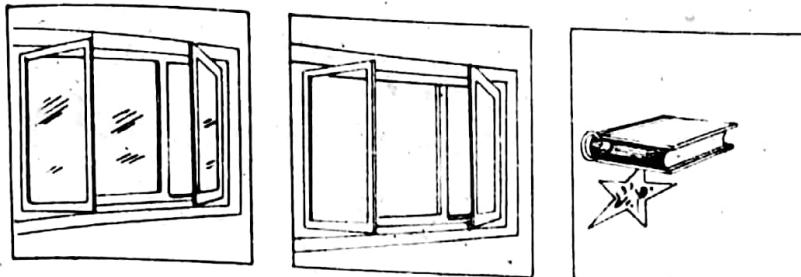


هَلِ الرَّجُلُ طَيِّبٌ؟
نَعَمْ، الرَّجُلُ طَيِّبٌ
هَلْ هَذَا رَجُلٌ طَيِّبٌ؟
نَعَمْ، هَذَا رَجُلٌ طَيِّبٌ
هَلْ هَذِهِ مَرْأَةٌ طَيِّبَةٌ؟
لَا، لَيْسَتْ هَذِهِ مَرْأَةٌ طَيِّبَةٌ
هَذِهِ مَدْرَسَةٌ كَبِيرَةٌ
ذلِكَ شَبَابٌ صَغِيرٌ
تِلْكَ نَافِذَةٌ صَغِيرَةٌ
هذا بَابٌ عَرِيقٌ
تِلْكَ شَجَرَةٌ
هذا اولڈ
هذِهِ سَيَارَةٌ

هذِهِ دَرَاجَةٌ جَدِيدَةٌ
هذِهِ سَيَارَةٌ سَرِينَعَةٌ
تِلْكَ حَدِيْقَةٌ جَيْنِيَّةٌ
ذلِكَ شارع وَاسِعٌ
ذلِكَ أُسْتَادٌ كَرِيمٌ
تِلْكَ بَنْثَةٌ مَجْتَهَدَةٌ



تِلْكَ نَافِذَةٌ كَبِيرَةٌ



هَذَا كِتَابٌ شَمِينٌ
هَذَا سُبَاقٌ عَرِيقٌ
هَذِهِ نَافِذَةٌ كَبِيرَةٌ



مَنْ هَذِهِ؟
هَذِهِ بَنْتٌ



هَلْ هَذِهِ بَنْتٌ كَبِيرَةٌ؟
نَعَمْ، هَذِهِ بَنْتٌ كَبِيرَةٌ



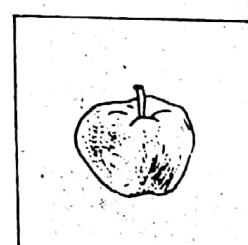
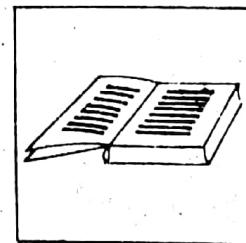
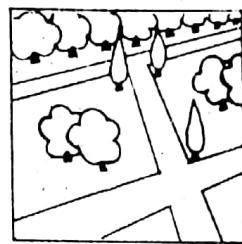
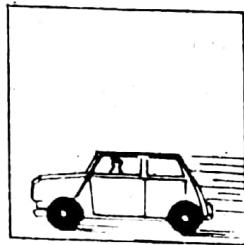
هَلْ هَذِهِ بَنْتٌ صَغِيرَةٌ؟
لَا، بَلْ هَذِهِ بَنْتٌ كَبِيرَةٌ



هَلْ هَذِهِ بَنْتٌ طَيِّبَةٌ؟
نَعَمْ، هَذِهِ بَنْتٌ طَيِّبَةٌ

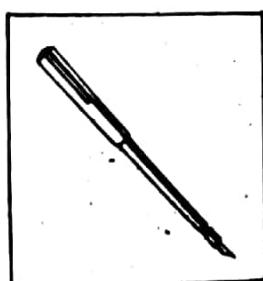
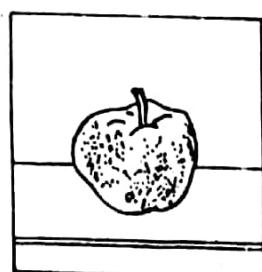
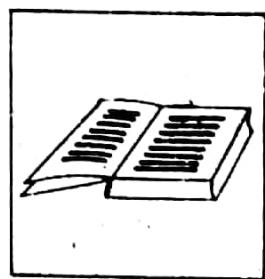
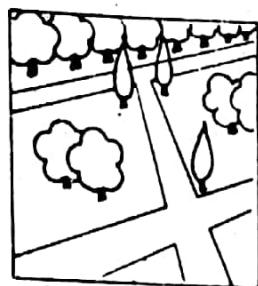
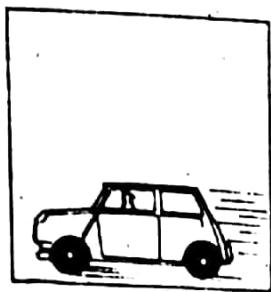
تمرینات

۱۔ اُن تصویروں سے ایسے جملے بنائیے جن میں مرکب تو سیف استعمال کئے گئے ہوں :



۲ -

ذیل کی تصویروں کو ساتھ رکھتے ہوئے اسیہ جملے بنائیے :



۳۔ مركب اضافي اور مركب توسيعی میں کیا فرق ہے؟ مثالیں دیجئے۔

۴۔ خال جمہوں کو پر کیجئے:

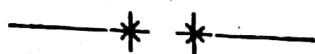
هذا — التلميذ — ذلك — الجندي — دراجة — قوية
سارة — طولية — تلك — سريعة — منزل مفتوح

۵۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے ساتھ لام تعریف (معروف بنانے والا آن) لکھیجئے:

طالب — مسجد — مدرسة — باب — كتاب — قلم
حديقة — بنت — بيت — شارع —

۶۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو اس طرح ترتیب دیجئے کہ وہ جملے بن جائیں:

(کوئی) — صغير — ذلك، (هذا) — الطالب — كتاب
(هذا) — نظيفة — مدينه، (واسعة) — تلك — سيارة
(هذا) — ضيق — شارع، (هذا) — جميلة — بنت)

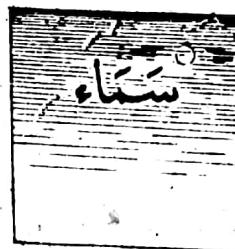
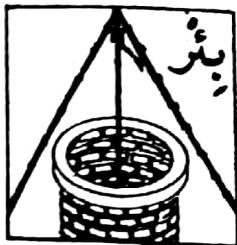


الدَّرْسُ الْخَامِسُ

پانچواں سبق

حُرُوفُ الْجَزِيرَةِ **الضَّمَاءُونَ التَّنْفَعِيَّةُ**

الكلمات



صَنَاعَةٌ
بنا ہوا

عَنْدَ - مَعَ
پاس - ساتھ

أَمَامَ - خَلْفَ
ساتھی را گے۔ پیچے

فَوقَ - تَعْتَدَ
اپر - نیچے

عَلَىٰ - **بِ**
پر - ساتھ

مِنْ - **عَنْ**
سے - سے، باہت

فِي - **لِـ**
میں - کے لئے

إِلَىٰ
تک (کی طرف)

صَدِيقٌ
دوست

بعِيدٌ
دُور

قَرِيبٌ
نزدیک

أَيْنَ؟
کہاں

أَنْتِ
تو (عمرت)

أَنْتَ
تو (فرد)

نَحْنُ
ہم

أَنَا
میں

هِيَ
وہ مومن

وہ (ذكر) HE

هُمْ

وہ (سب) THEY

طَيِّبَةٌ
اپنی

ظائر منفصلة

* رَأَنَا . نَخْنُونَ . أَنْتَ . أَنْتِ) اور ان جیسی دوسری ضمیریں منفصل (جَدَا، كَهْلَاتِي هیں۔ اس لئے کہ یہ ضمیریں اپنی مستقل حیثیت رکھتی ہیں اور علیحدہ علیحدہ لکھی جاتی ہیں اور کسی لفظ کے ساتھ ملا کر نہیں لکھی جاتیں یہ ضمیریں عام طور پر فقرے کے شروع میں آتی ہیں۔ ذیل میں منفصل ضمیروں کا استعمال ملاحظہ کیجئے :

- مَنْ هُوَ ؟

• هُوَ صَدِيقٌ

• هَلْ هُوَ صَدِيقُكَ ؟

• نَعَمْ ، هُوَ صَدِيقٌ

• أَيْنَ صَدِيقُ مُحَمَّدَ ؟

• هَذَا هُوَ صَدِيقُ مُحَمَّدَ

• مَنْ هِيَ ؟

• هِيَ أُسْتَاذَةٌ

• هَلْ هِيَ تِلْمِيذَةٌ ؟

• لَا ، بَلْ هَذِهِ أُسْتَاذَةٌ

• مَنْ هَذِهِ ؟

• هَذِهِ تِلْمِيذَةٌ

• هِيَ تِلْمِيذَةُ الْأُسْتَاذَةِ

• مَا هَذِهِ ؟

• هَذِهِ كُرَاسَةُ التِّلْمِيذِ

• هِيَ كُرَاسَةٌ حَجَدِيَّةٌ

• مَنْ أَنْتَ ؟

• أَنَا طَالِبٌ

• مَنْ أَنَا ؟

• أَنْتَ أُسْتَاذٌ

• هَلْ أَنْتَ قَرِيبٌ ؟

• نَعَمْ أَنَا قَرِيبٌ

• هَلْ أَنَا بَعِيدٌ ؟

• نَعَمْ أَنْتَ بَعِيدٌ

• مَنْ أَنْتَ ؟

• أَنَا طَالِبَةٌ

• مَنْ أَنَا ؟

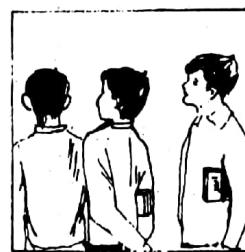
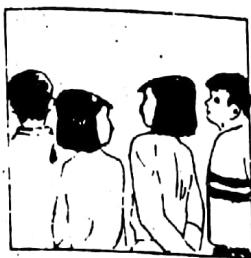
• أَنْتَ أُسْتَاذَةٌ

• هَلْ أَنْتَ قَرِيبَةٌ ؟

• نَعَمْ ، أَنَا قَرِيبَةٌ

• هَلْ أَنَا بَعِيدَةٌ ؟

• نَعَمْ ، أَنْتَ بَعِيدَةٌ



نَحْنُ تَلَامِذَةً

نَحْنُ صِغَارٌ

نَحْنُ بَنَاتٍ

نَحْنُ تِلْمِيذَاتٍ

نَحْنُ تَلَامِذَةً

نَحْنُ تِلْمِيذٌ

* آپ دوسرے سبق میں کچھ متصل ضمیریں اور ان کا استعمال پڑھ پکے ہیں۔ یہاں ایک مرتبہ پھر متصل ضمیریں کے استعمال کا انعامہ کیا جا رہا ہے تاکہ آپ ان ضمیریں کو اچھی طرح سمجھ جائیں ساتھ ہی کچھ نئے الفاظ اور ان کی تراکیب کا اضافہ ہو جائے۔ منفصل ضمیریں الگ حیثیت رکھتی ہیں کیہی دوسرے اسم کے ساتھ بلکہ کمی جاتی ہیں۔ اس کے بعد متصل ضمیریں اپنے اسم کے ساتھ بلکہ کمی جاتی ہیں۔

إِسْمِيْ حَامِدٌ

حَالِيٌّ بِخَيْرٍ

هَذِهِ مَدْرَسَةٌ

مَا اسْمُكَ ؟

كَيْفَ حَالَكَ ؟

أَيْنَ مَدْرَسَتُكَ ؟

شَجَرَتِيْ طُولِيَّة

شَجَرَتُهَا قَرِيمِيَّة

غُرْفَتِيْ كَبِيرَة

تِلْكَ شَجَرَتُكَ

شَجَرَتُهُ بَعِيدَةٌ

نَعَمُ، هَذِهِ غُرْفَتِي

هَذِهِ شَجَرَةٌ

شَجَرَتُكَ قَصِيرَةٌ

هَلْ هَذِهِ غُرْفَتُكَ ؟

لَهْ تِلْمِيذ (شَاغِرِ لَاهِ) کی جمع۔

لَهْ بَنْت (رَبِیْہی یا لَاهِ) کی جمع۔

لَهْ تِلْمِيذَة (شَاغِرِ لَاهِ) کی جمع۔

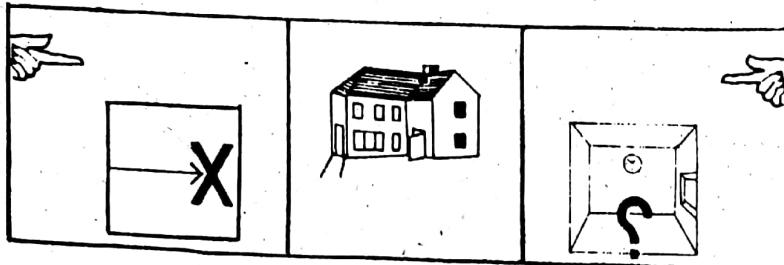
تِلْكَ غُرْفَةُ الْأَسْتَاذِ

هَلْ أَنْتَ أَسْتَاذٌ؟

لَا، أَنَا طَالِبٌ

مَا هَذَا؟ هَذَا قَلْمَيٍ

هَلْ تِلْكَ غُرْفَةً؟ لَا، ذَلِكَ بَيْتٌ



هُوَ جَارُكَ

هِيَ بَيْتِي

هَذَا مَنْزِلِي

تِلْكَ مَدْرَسَتُكَ

هَذَا كِتَابِي

تِلْكَ دَرَاجَتُكَ

ذَلِكَ أَسْتَاذِي

هَذِهِ سَاعَتُكَ

أَنَا طَالِبٌ

أَنْتَ تِلْمِيذَةٌ

أَنَا مُجْتَهِدَةٌ

أَنْتَ صَاحِبٌ

* یہ دیے ہوئے جملوں سے یہ بات واضح ہو جائے گی کہ فرقَ عِنْدَ امامَ تَحْتَ کے بعد جو اہم آتا ہے وہ بھی معمور ہو جاتا ہے۔

الصُّورَةُ فَوْقَ الْمَكْتَبِ تَحْتَ الْكِتَابِ

تصویر میز کے اوپر کتاب کے نیچے ہے۔

هَذِهِ صُورَةٌ

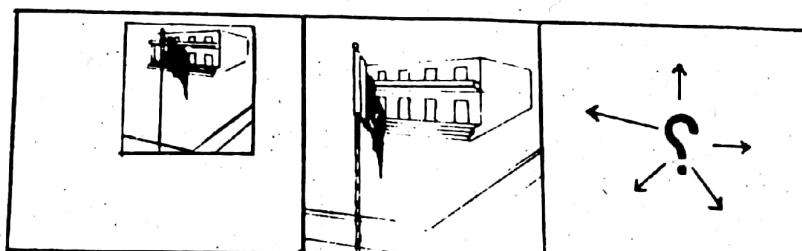
مَا هِذِهِ؟

هَذَا عِلْمُ بَالْكِسْتَانِ

أَيْنَ الْعِلْمُ؟

الْعِلْمُ أَمَامَ الْمَدْرَسَةِ

هَذَا الْعِلْمُ عِلْمُ بَالْكِسْتَانِ



تَحْتِي الْكُرْسِيِّ

تَحْتِي الْأَرْضِ

فَوْقِ السَّقْفِ

فَوْقِي السَّمَاءِ

السَّقْفُ فَوْقَكَ

أَنْتَ تَحْتَ السَّقْفِ

مَاذَا تَحْتَكَ؟

مَاذَا فَوْقَكَ؟

أَيْنَ أَنَا؟

أَنَا أَمَامَكَ
السَّرِيرُ تَحْتَ السَّقْفِ
الْأَرْضُ تَحْتَ السَّمَاءِ

أَنَا فَوْقَ السَّرِيرِ
السَّرِيرُ فَوْقَ الْأَرْضِ
أَنْتَ تَحْتَ السَّمَاءِ

أَينَ أَنْتَ ؟
أَينَ السَّرِيرُ ؟
أَنَا فَوْقَ السَّقْفِ



مَنْ هَذَا ؟
هَذَا رَجُلٌ
الرَّجُلُ طَيِّبٌ
الرَّجُلُ فَوْقَ الْكُرْسِيِّ
الْكُرْسِيُّ تَحْتَ الشَّجَرَةِ
الشَّجَرَةُ عِنْدَ الْبَابِ
الشَّجَرَةُ عِنْدَ الْمَدْرَسَةِ

عِنْدِي كِتَابٌ
عِنْدَهُ سَاعَةٌ
عِنْدَهَا وَلَدٌ صَغِيرٌ
هُذِهِ دَرَاجَةُ الْأَسْتَادِ
يَاسِتَادِي سَائِلٌ

عِنْدَ الْبَنْتِ صُورَةٌ
الصُّورَةُ عِنْدَ النَّافِذَةِ
نَعَمْ، عِنْدِي كِتَابٌ
كِتَابِي فَوْقَ مَكْتَبِي
نَعَمْ، عِنْدِي وَرَقَّةٌ
وَرَقَّتِي تَحْتَ كِتَابِي

مَاذَا عِنْدَكَ ؟
مَاذَا عِنْدَهُ ؟
مَاذَا عِنْدَهَا ؟
عِنْدَ أُسْتَادِي دَرَاجَةٌ
مِيرے استاد کے پاس ایک سائیکل ہے

تِلْكَ صُورَةُ الْحَدِيقَةِ
هُذِهِ صُورَةُ الْبَنْتِ
هَلْ عِنْدَكَ كِتَابٌ ؟
أَينَ كِتَابَكَ ؟
هَلْ عِنْدَكَ وَرَقَّةٌ ؟
أَينَ وَرَقَّتَكَ ؟

حُرُوفُ الْبَرِّ

PREPOSITIONS

* اردو میں اجزاء کلام تین ہوتے ہیں۔ اسم، فعل اور حرف۔ اردو میں حرف کی مثالیں یہ ہیں:

تک - میں - سے - پر - کو

عربی میں ان حروف کو حروف الْبَرِّ کہا جاتا ہے۔ اردو کے برعکس عربی میں یہ اسم کے شروع میں آتے ہیں۔

جیسے **مِنَ الْمَسْجِدِ** (مسجد سے) عربی میں ان حروف کو حروف الْبَرِّ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ یہ جس اسم پر داخل ہوتے ہیں (یعنی جس اسم کے شروع میں آتے ہیں)، اس پر حرف (ر - ہ) آجائی ہے گویا وہ اسی مجرور ہو جاتا ہے۔ اب حروف الْبَرِّ کے مرکبات کی چند مثالیں ملاحظہ کیجئے:

مِنَ الْحَدِيقَةِ إِلَى الْمَدَرَسَةِ

باغ سے اسکول تک

مِنْ لَاهُورِ إِلَى إِسْلَامَ أَبَادِ

لاہور سے اسلام آباد تک

بِالْقَلْمِ

تلہ سے

مِنْ تُرَابٍ

مٹی سے

إِلَيْكَ - بِكَ

تیری طرف - تیرے ساتھ

فِي الْحَدِيقَةِ

باغ میں

فِي بَيْتٍ

ایک گھر میں

مِنْكَ - لَكَ

تجھے سے - تیرے نے

مِنَ النَّبِيَّتِ إِلَى الْمَسْجِدِ

گھر سے مسجد تک

مِنَ الرِّبَّاضِ إِلَى الْمَدِينَةِ

دیاش سے مدینہ تک

عَلَى الشَّجَرَةِ

درخت پر

فِي الْكِتَابِ

کتاب میں

عَنِ الْبَيْتِ

نمہ سے

أَلَوَّدُ فِي الْغُرْفَةِ

الْغُرْفَةُ فِي الْمَنْزِلِ

• **أَيْنَ الْوَلَدُ؟**

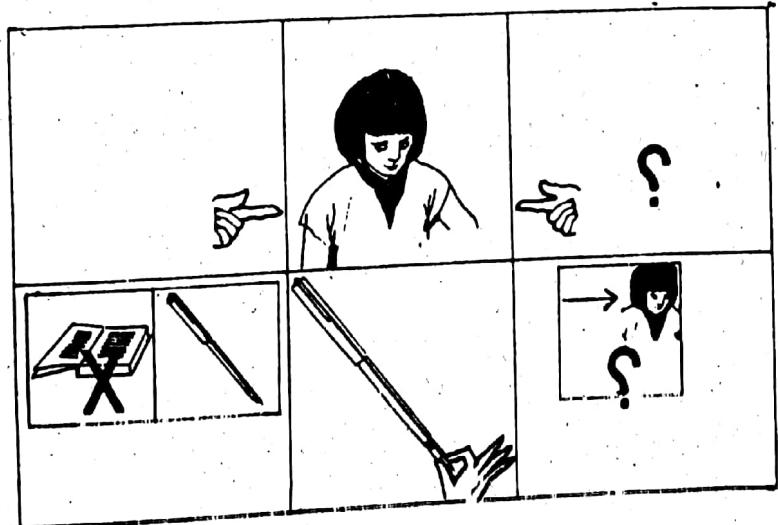
• **أَيْنَ الْغُرْفَةُ؟**

* مندرجہ ذیل جملوں پر غور کیجئے۔ ان جملوں میں حروف الْبَرِّ کا استعمال بتایا گیا ہے۔

الْمَنْزِلُ عِنْدَ الْمَسْجِدِ
الْمَسْجِدُ عَلَى الظَّرِيفِ
الْإِمَامُ فِي السَّجِيدِ
الْتِلْمِيذُ فِي الْمَدَرَسَةِ
الْبَشَّرُ فِي الْمَنْزِلِ
لَا، بَلِ الْوَلُدُ فِي الْمَنْزِلِ نَهِيْنَ، بَلْ كُلُّكُمْ مُّرْبِيْنَ
أَنَا قَرِيْبٌ مِّنَ الْأَسْتَاذِ
أَنْتَ قَرِيْبٌ مِّنَ السَّبُورَةِ
الْبَابُ قَرِيْبٌ مِّنَ الشَّبَاكِ
الثَّاَفِدَةُ بَعِيْدَةٌ عَنِ السَّبُورَةِ كُلُّکی تختہ سیاہ سے دُور ہے۔
فِي الْغُرْفَةِ سَرِيرٌ عَرَيْضٌ کمرے میں ایک چوڑی چارپائی ہے۔
فِي السَّقْفِ مَرْوَحَةٌ
فِي الْجَدَارِ صُورَةٌ

• أَيْنَ الْمَنْزِلُ ؟
• أَيْنَ الْمَسْجِدُ ؟
• مَنْ فِي السَّجْدَةِ ؟
• أَيْنَ التَّلْمِيذُ ؟
• أَيْنَ الْبَنْتُ ؟
• كَيْفَ الْوَلَدُ فِي الْمَدْرَسَةِ ؟
• أَيْنَ أَنْتَ ؟
• أَيْنَ أَنَا ؟
• أَيْنَ الْبَابُ ؟
• أَيْنَ النَّافِذَةُ ؟
• مَاذَا فِي الْغُرْفَةِ ؟
• مَاذَا فِي السَّقْفِ ؟
• مَاذَا فِي الْجُدَارِ ؟

* نیچے دیئے ہوئے جملوں کو مکمل حرکات (کے لئے) کے ساتھ بلنڈ آواز سے پڑھئے تاکہ یعنی، امام، تخت، فرقہ اور ان کے ساتھ سانچہ حروف الجزا متفصل و مفصل ضمیر وون کا استعمال آپ پر واضح ہو جائے۔



● مَنْ هُدِّهِ ؟
● هُدِّهِ بِنَتُ الْأَسْتَاذِ
● هَلْ عِنْدَهَا كِتَابٌ ؟
● لَا، لَيْسَ عِنْدَهَا كِتَابٌ
● بَلْ عِنْدَهَا قَلْمَمْ
● أَيْنَ قَلْمَمْهَا ؟

فِي بَاكْسَانَ صِنَاعَةٌ طَيِّبَةٌ	قَلْمَهَا صِنَاعَةٌ بَاكْسَانِيَّةٌ	قَلْمَهَا فِي يَدِهَا
عِنْدَهَا وَلَدٌ طَيِّبٌ	عِنْدَهُ حَدِيقَةٌ جَمِيلَةٌ	عِنْدَنَا سَاعَةٌ كَبِيرَةٌ
عِنْدَكِ عَصْفُورٌ	عِنْدِي درَاجَةٌ	عِنْدَكِ غَرْفَةٌ
أَنْتِ تَلَمِيذَةٌ	أَنْتِ تَلَمِيذَ مُحَمَّدٌ	أَنَا تَلَمِيذُكِ

نَحْنُ طَلَبَةٌ فِي الْمَدْرَسَةِ	أَسْتَاذُنَا فِي الْمَدْرَسَةِ
كَتَابَنَا فَوْقَ الْمَكْتَبِ	مَنْ عِنْدَكِ ؟
عِنْدِي رَجُلٌ كَرِيمٌ	مَنْ هَذَا الرَّجُلُ ؟
هَذَا الرَّجُلُ أَسْتَاذِنِي	مَاذَا عِنْدَ الْأَسْتَاذِ ؟
عِنْدَ الْأَسْتَاذِ كَتَبَ	مَنْ هَذِهِ ؟
هَذِهِ أَسْتَاذَةٌ بَنِتِي	مَا اسْمَهَا ؟
إِسْمَهَا عَقِيلَةٌ	

الْأَسْتَاذَةُ عِنْدَهَا مَدْرَسَةٌ كَبِيرَةٌ

هَذِهِ أَسْتَاذَةٌ طَيِّبَةٌ



هَلْ عِنْدَكِ عَصْفُورٌ ؟
نَعَمْ، عِنْدِي عَصْفُورٌ
هَذَا عَصْفُورٌ جَمِيلٌ
الْعَصْفُورُ فِي الْقَفْصِ
الْقَفْصُ عَلَى الشَّجَرَةِ
الْوَلَدُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ
الْكَرْسِيُّ عَنْدَ الشَّجَرَةِ

أَنْتِ فِي بَيْتِنَا تَحْتَ الشَّجَرَةِ عِنْدَ الْعَصْفُورِ فَوْقَ الْكَرْسِيِّ أَمَامَ الْهَابِ قَرْبَ النَّافِذَةِ

یاد رکھنے کی باتیں

* ضمائر منفصلہ : آنا، نخن، اُنت، اُنٹ اور ان جیسی دوسری ضمیریں *الضَّمَائِرُ الْمُنْفَصِلَةُ* کہلاتی ہیں۔

* حروف الجر : فی، مِنْ، إِلَى، عَلَیٰ اور ایسے دوسرے حروف کو حُرُوفُ الْجَزِیرَ کہتے ہیں۔ یہ اسم سے پہلے آتے ہیں اور اسے جر (جے) دیتے ہیں۔

* فوق، تحت، أمام، عند کے فرو بعد جو اسم آتا ہے مقابل الیہ ہوتا ہے اور مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے۔

* ضمائر منفصلہ اور متصلہ کا استعمال بغور ملاحظہ کریں۔

ضمائر متصلة

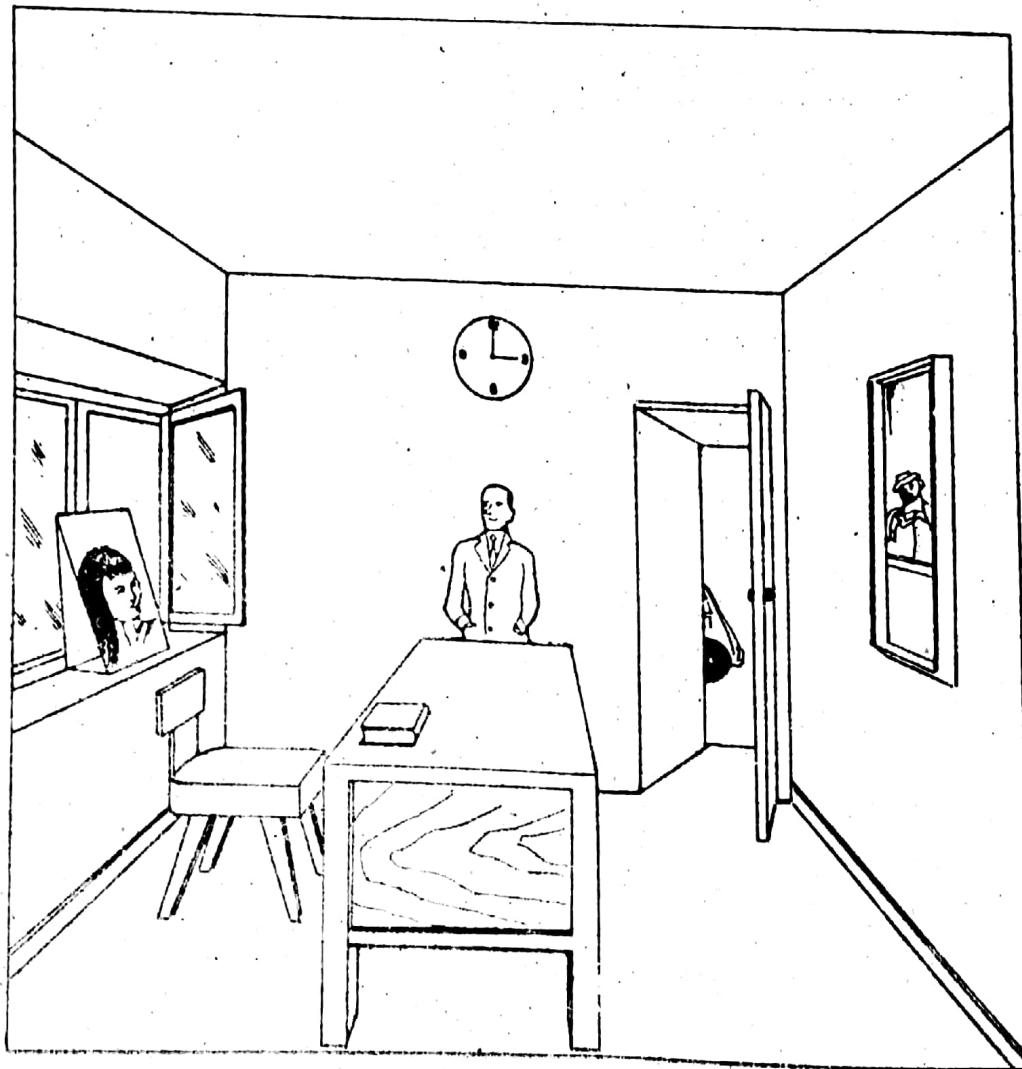
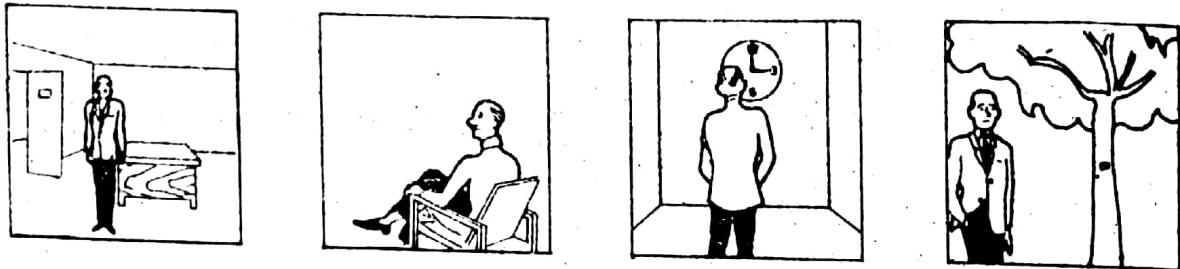
میری کتاب	کتابِ میری	میری
ہماری کتاب	کتابِ ہماری	ہماری
آپ (ذکر)، کی کتاب	کتابِ آپ (ذکر)، کی	آپ (ذکر)
آپ (موٹ)، کی کتاب	کتابِ آپ (موٹ)، کی	آپ (موٹ)
اس کی کتاب	کتابِ اس کی	اس کی
اس کی کتاب	کتابِ اس کی	اس کی

ضمائر منفصلہ

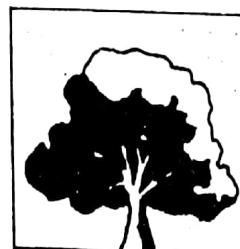
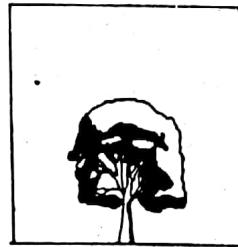
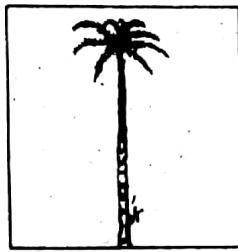
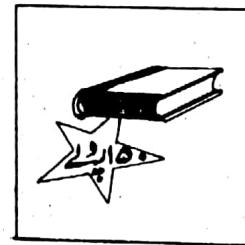
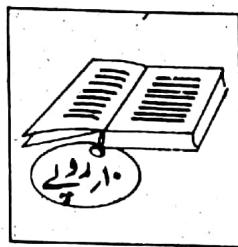
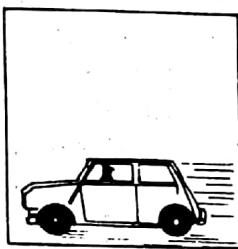
آنَا أَخْمَدٌ	- آنَا زَيْنَبٌ
نَخْنُ أَوْلَادٌ	- نَخْنُ بَنَاتٍ
أَنْتَ تِلْمِيْذٌ	
أَنْتَ تِلْمِيْذَةٌ	
هُوَ أَسْتَاذٌ	
هِيَ أَسْتَاذَةٌ	
نَمْ أَوْلَادٌ	

تمرینات

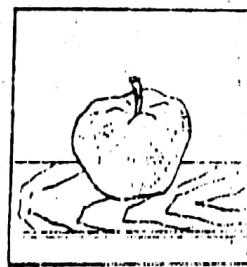
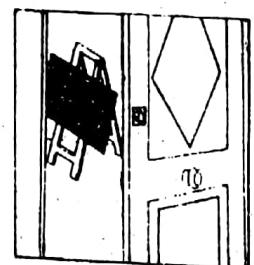
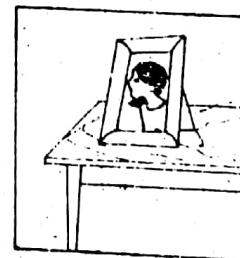
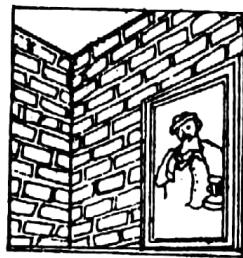
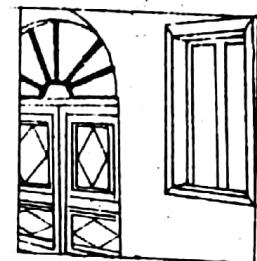
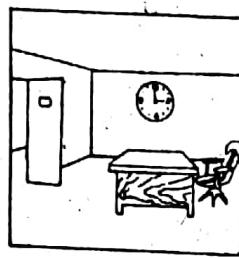
۱۔ (تحت ، فوق ، عند ، أمام) استعمال کرتے ہوئے ذیل کی تصویروں کے لئے مناسب جملے بنائیے :



۳ - جملوں میں حسب ذیل تصویروں کے لئے مناسب صفات لایے :



۔۔۔۔۔ زیل کی تصاریر سے مد لیتے ہوئے ایسے جملے بنائیے جن میں حروف جز کا استعمال ہو :



۶ - خال جگہوں کو پر کیجئے :

- | | |
|--------------------|------------------|
| ۱- الولد — المدرسة | ۲- قریب — |
| ۳- هذه — السریر | ۴- الله قریب — |
| — | ۵- صورة المنزل — |
| ۶- تحت — | — |

۵ - مندرجہ ذیل کو جملوں میں استعمال کیجئے :

منك . عندك . قریب . طویلة . سماء . أنا . تلمیذ . ساعۃ . سقف
امرأة . ما . تلك . من

۶ - مندرجہ ذیل الفاظ کو اس طرح ترتیب دیجئے کہ جملے بن جائیں :

- | | |
|------------------------------|-----------------------|
| (السقف - الأستاذ - غرفة) | (تلك - الاستاذ - بنت) |
| (هذه - من - التلمیذ - قریبة) | (ى - سریر - تحت) |
| (يہ - ساعۃ - عند) | |

۷ - سوالوں کے جواب دیجئے :

- | | |
|---------------------|----------------------|
| ۱- هل هو فوق المنزل | ۲- هل هي تحت الشجرة؟ |
| ۳- ماذا عندك؟ | ۴- أين كتابك؟ |



الدَّرْسُ السَّادِسُ

چھٹا سبق

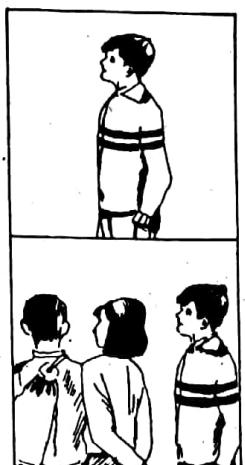
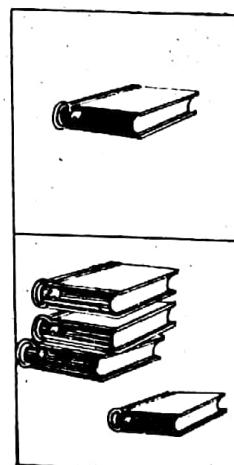
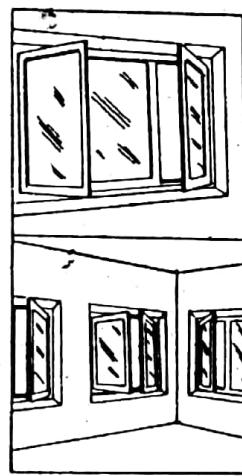
الجمع

الكلمات

واحد جمع
 صالح : صالحون
 كاتب : كاتبون

واحد جمع
 عاقل : عاقلون
 جاهل : جاهلون

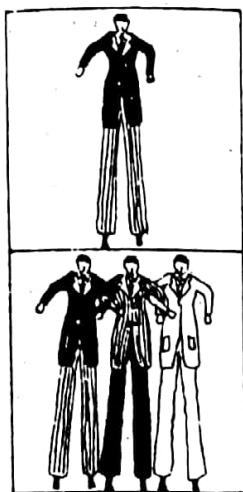
واحد جمع
 مسلم : مسلمون
 كافر : كافرون



واحد جمع
 نافذة : نوافذ
 منزل : منازل
 غرفة : غرف
 بيت : بيوت

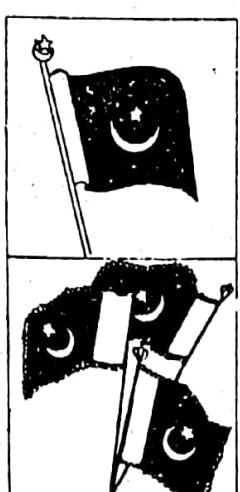
واحد جمع
 قلم : أقدام
 كتاب : كتب
 مكتب : مكاتب
 صورة : صور

واحد جمع
 تلميذ : تلاميذة . تلاميذ
 طالب : طلبة . طلاب
 طفل : أطفال
 ولد : أولاد



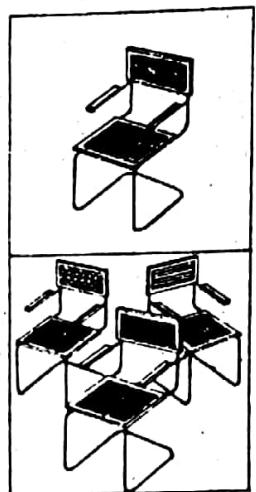
واحد جمع

طويل : طوال
قصير : قصار
كبير : كبار
صغير : صغار



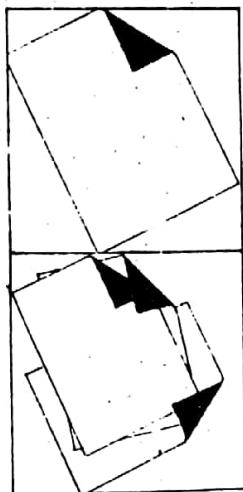
واحد جمع

باب : أبواب
علم : أعلام
حسن : حسان
طريق : طرق



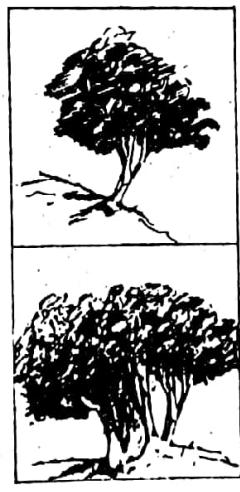
واحد جمع

أستاذ : أساتذة
رجل : رجال
صدق : أصدقاء
كرسي : كراسي



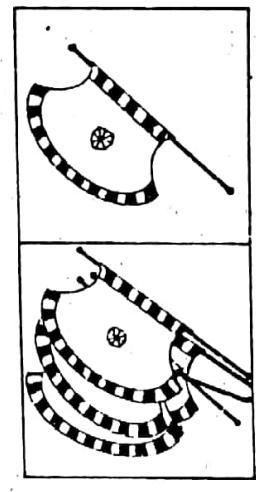
واحد جمع

اسم : أسماء
شيء : أشياء
ورق : أوراق
جدار : جدران



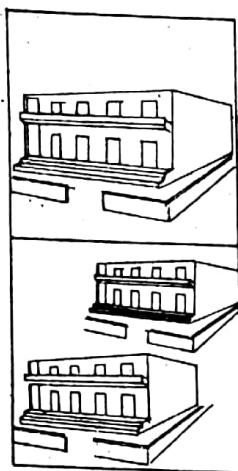
واحد جمع

شجر : أشجار
حديقة : حدائق
بستان : بساتين
عريض : عراض

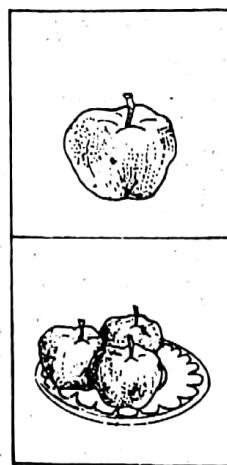


واحد جمع

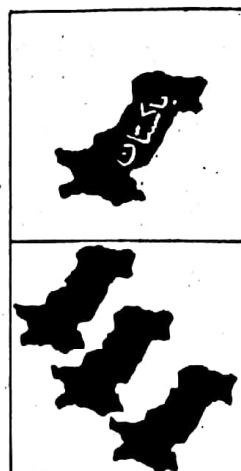
سقف : سقوف
مروحة : مراوح
سرير : سرر
شتاك : شتاك



مَدْرَسَةٌ : مَدَارِسٌ



فَاكِهَةٌ : فَوَّاکِهِ



خَرِيطةٌ : خَرَائِطٌ

ذَلِكَ : أُولَئِكَ

هَذَا : هُؤُلَاءُ

تَلِكَ : أُولَئِكَ

هُذِهِ : هُؤُلَاءُ

اشارات

* ۱ - مندرجہ بالا فہرست میں جو واحد اور جمع درج ہیں انہیں زبانی یاد کیجئے ۔

۲ - عربی میں جمع کی دو قسمیں ہیں :

۱ - پہلی قسم کو جمع سالم کہا جاتا ہے جیسے مُسْلِمٌ کی جمع مُسْلِمُونَ ۔ دیکھتے جمع کے اندر واحد کی شکل صبح و سالم رہی ہے (مُسْلِمٌ (واحد) مُسْلِمٌ...مُسْلِمٌ (جمع)) اسی لئے ایسی جمع کو سالم کہتے ہیں جیسے عَاقِلٌ سے عَاقِلُونَ ۔ مُؤْمِنٌ سے مُؤْمِنُونَ کافِرٌ سے کافِرُونَ ۔

ب - جمع کی دوسری قسم کو جمع مکسر کہتے ہیں ۔ جمع مکسر کے لفظی معنی ہیں ٹوٹی ہوئی جمع (BROKEN OR IRREGULAR PLURAL)

یہ تَلَامِذَةٌ سے حِسَانٌ تک سب اسماے جمع ایسی قسم یعنی جمع مکسر سے تعلق رکھتے

ہیں۔ فی الحال ہم آپ کو جمع مکسر کا استعمال ہی بتائیں گے۔ اس نام کا سبب یہ ہے کہ ایسی جن کے اندر واحد کی اصلی شکل قائم نہیں رہتی بلکہ واحد کے حروف ٹوٹ جاتے ہیں جیسے کِتاب ۔ کُتب ۔ وَلَدٌ ۔ اَوْلَادٌ ۔

مرکبات

مَنَازِلُ كِبَار	أَشْجَارُ طَوَال	أَوْلَادُ صِغَار
طَرْقُ عِرَاض	رِجَالُ قَصَار	أَطْفَالُ حِسَان
سُرُورُ صِغَار	أَقْلَامُ جَدُّد	بَسَاتِينُ كِبَار
جَدُّرُ طَوَال	أَشْيَاءُ كِبَار	نَوَافِذُ عِرَاض
صُورُ حِسَان	خَرَايُطُ كِبَار	مَرَاوِحُ صِغَار
عَرْفُ صِغَار	أَسْمَاءُ حِسَان	كَرَاسِئُ جَدُّد

* آپ پہلے پڑھ چکے ہیں کہ موصوف واحد ہو تو صفت بھی واحد ہوتی ہے اور موصوف جمع ہو تو صفت بھی جمع ہوتی ہے
مندرجہ بالا مثالوں پر غور کیجئے ان سب مثالوں میں موصوف جمع مکسر ہے اور صفت بھی جمع مکسر۔

مَنَازِلُ كِبِيرَة	أَشْجَارُ طَوِيلَة	كُتبُ مُفْتَاهَة
طَرْقُ عِرِيشَة	حَدَائِقُ جَمِيلَة	صُورُ حَسَنَة
سُرُورُ صَغِيرَة	أَقْلَامُ جَدِيدَة	بَسَاتِينُ كِبِيرَة
جَدُّرُ طَوِيلَة	أَشْيَاءُ كِبِيرَة	نَوَافِذُ عِرِيشَة
صُورُ حَسَنَة	خَرَايُطُ كِبِيرَة	مَرَاوِحُ صَغِيرَة
عَرْفُ صَغِيرَة	أَسْمَاءُ حَسَنَة	كَرَاسِئُ جَدِيدَة

* اور کی مثالوں میں موصوف بعینہ وہی ہیں جو اس سے پہلے پیراگراف کی مثالوں میں تھے۔ البتہ یہاں ہر موصوف

کی صفت جمع کمتر کی بجائے واحد مونث ہے پس ان دو سیٹوں سے یہ قاعدہ برآمد ہوا کہ :

اگر موصوف جمع کمتر ہو تو اس کی صفت جمع کمتر بھی ہو سکتی ہے
اور واحد مونث بھی ۔

* یہی صورت جملوں میں پیدا ہوگی ۔ مثالیں ملاحظہ ہوں :

الْمَرَأَوْحُ جَدِيدَةٌ	الْأَشْجَارُ طَوِيلَةٌ	الْكُتُبُ مُفَيْدَةٌ
الصُّورُ كَثِيرَةٌ	السُّقُوفُ جَمِيلَةٌ	الْمَدَارِسُ وَاسِعَةٌ
الْأَطْفَالُ صَغَارٌ	الصَّوْدُ جَيْلَةٌ	الْطُّرُقُ عَرَاضٌ
الْفَرْفُضَتِيقَةُ كَرَتْنَگٌ مِنْ	النَّوَافِذُ عَرَاضٌ	الْأَسَايِذَةُ كِبَارٌ
النَّوَافِذُ كِبَارٌ	النَّكَرَائِطُ مُفَيْدَةٌ	الْفَوَاكِهُ رَخِيْصَةٌ بَلْ سَتَيْهُ
الْمَرَأَوْحُ جَدِيدٌ	الْجَدْرُ طَوَالٌ	النَّكَرَائِطُ قَدِيمَةٌ
السُّرُرُ قِصَارٌ	الْمَنَازِلُ حَسَانٌ	الْمَنَازِلُ صَغَارٌ

* اب جملوں کا ایک ایسا مجموعہ پیش کیا جاتا ہے جن میں سے کچھ جملوں کی خبر واحد مونث ہے اور بعض جملوں میں خبر جمع کمتر ہے ۔ آپ اس فرق کو اچھی طرح ملاحظہ فرمائیے :

• مَاذَا عِنْدَكَ ؟

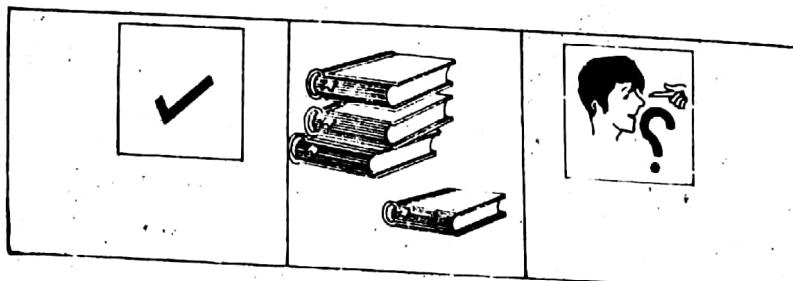
عِنْدِي كُتُبٌ

• هَلْ هُذِهِ كُتُبٌ مُفَيْدَةٌ ؟

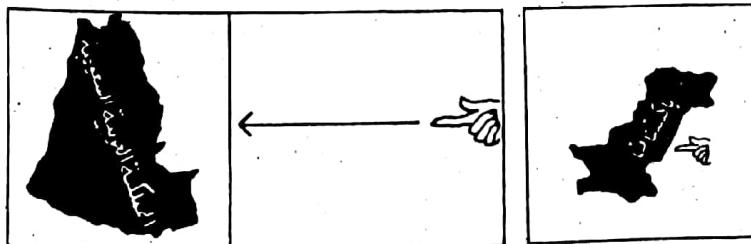
نَعَمْ، هُذِهِ كُتُبٌ مُفَيْدَةٌ

• هَلْ هُذِهِ كُتُبُكَ ؟

نَعَمْ، هُذِهِ كُتُبِيَ



هُنَاكَ صُورٌ كَثِيرَةٌ	تِلْكَ صُورُهَا	هُذِهِ صُورِي
أَسْمَاءُ الطُّلَابِ أَخْمَدُ وَمُحَمَّدُ وَسَعِيدٌ	الْطُّلَابُ فِي الْمَدْرَسَةِ	مَا أَسْمَاءُ الطُّلَابِ ؟
هُذِهِ خَرَائِطُ وَأَقْلَامُ وَكُتُبٍ	هُذِهِ أَشْيَاءُ الطُّلَابِ	هُذِهِ أَسْمَاءُ الطُّلَابِ
هُذِهِ مَنَازِلُ جَمِيلَةٍ	تِلْكَ مَنَازِلُ وَاسِعَةٌ	هُذَا مَنْزِلٌ وَاسِعٌ
يَخْبُرُونَنِي بِهِ	نَوَافِذُ الْمَدْرَسَةِ وَاسِعَةٌ	تِلْكَ نَوَافِذُ الْمَدْرَسَةِ
أَغْلَامُنَا فَوْقَ مَدَارِسِنَا	الْأَعْلَامُ فَوْقَ السَّدَارِسِ	تِلْكَ أَغْلَامُ الْمَدَارِسِ
أَوْلَادُهُ فِي الْمَنْزِلِ	الْأَوْلَادُ فِي الْمَدَارِسِ	أَوْلَادِي فِي الْمَدْرَسَةِ
الْأَشْجَارُ الْقَصِيرَةُ فِي بَيْتِنَا	أَشْجَارُ بَيْتِنَا قَصِيرَةٌ	مِيرے بچے سکول میں ہیں
جَهْرِيَّةٌ (پست قدم) دَرَخْتَهَا بِهِ	الْغَرْفُ كَثِيرَةٌ وَاسِعَةٌ	الرِّجَالُ فِي الْغَرْفِ
مَرَاوِحُ السَّقْفِ جَمِيلَةٌ	الْمَرَأَوِحُ تَحْتَ السَّقْفِ	هُذِهِ مَرَاوِحُ جَدِيدَةٍ
پَتْكَ كَيْنَے خَبُورِتُ ہِیں	عَنْدِي لَكِتابٌ	یَنْتَهِي پَنْكِھے ہیں



مَا هُذِهِ ؟

هُذِهِ خَرَائِطَةٌ
هُذِهِ خَرَائِطَةُ بَاڪِستانِ
تِلْكَ خَرَائِطَةُ السُّعُودِيَّةِ
الْخَرَائِطُ مُفَيَّدةٌ

هُذَا مَكْتَبٌ	الْرِجَالُ الطِّوَالُ عِنْدَ الْأَبْوَابِ	تِلْكَ أَبْوَابٌ وَاسِعَةٌ
الْمَكَاتِبُ جَدِيدَةٌ	الْأَقْلَامُ جَدِيدَةٌ	فَوْقَ الْمَكَاتِبُ أَقْلَامٌ كَثِيرَةٌ
الْأَشْجَارُ فِي الْحَدِينَةِ	الْكَرَاسُ تَحْتَ الْأَشْجَارِ	الْكُتُبُ شَيْئِنَةٌ
نَعْمَ، عِنْدَهَا وَلَدٌ، بَلْ أَوْلَادٌ	هَلْ عِنْدَهَا وَلَدٌ ؟	الْأَشْجَارُ طَوِيلَةٌ
اَن، اَس (مُوتُث) کے پاس لَگَا، بلکہ لَکے میں	أَوْلَادُكَ صِغارٌ	أَوْلَادُهَا كِبارٌ



حَدَائِقُ بَارِكْسْتَانَ حَمِيلَة
وَأَشْجَارُهَا كَثِيرَة
تَخْتَ الْأَشْجَارِ كَرَاسِي
فَوْقَ الْكَرَاسِيِّ رِجَالٌ
أَمَامَ الرِّجَالِ فَوَالِهِ لُوْغُونَ كَمَانَهُنَّ
الْفَوَالِهِ لَذِيَّدَهُ وَمُفَيَّدَهُ بَلْ مُزِيدَهُ أَوْ مُفَيَّدَهُ

هَذِهِ سُرُّجَدِيَّهُ
سُرُّ الْأَوْلَادِ فِي عُرْفِ الْأَوْلَادِ
نَعَمْ، عِنْدِي غُرْفَهُ، بَنْ عُرْفُ كَثِيرَهُ

مَا هَذِهِ؟
أَيْنَ سُرُّ الْأَوْلَادِ
هَلْ عِنْدَكَ غُرْفَهُ؟

هُؤُلَاءِ الرِّجَالُ (یہ سب مرد)

هُؤُلَاءِ النِّسَاءُ (یہ عورتیں)

أُولَئِكَ الْكِتَابُ (وہ کتابیں)

أُولَئِكَ الْبَنَاتُ (وہ لاکیاں)

هَذَا الرَّجُلُ (یہ مرد)

هَذِهِ الْمَرْأَةُ (یہ عورت)

ذَلِكَ الْكِتَابُ (وہ کتاب)

ذَلِكَ الْبَنَى (وہ لاکی)

تِلْكَ الْبَنَى

* اپر کی مثالوں میں جو مرکبات ہیں ان میں سے ہر ایک دو اجزاء پر مشتمل ہے۔ پہلا جزو اسم اشارہ ہے۔ (هذا۔ ذلک وغیرہ) اور دوسرا جزو کوئی اسم جس کی طرف اشارہ کیا جا رہا ہے۔ اس اسم کو **مُشَارِرِ الْيَهِ**

کہتے ہیں۔

* ظاہر ہے کہ جس کی طرف اشارہ کر دیا جاتے وہ اسم مخصوص ہو جاتے گا لہذا **مُشَارِرِ الْيَهِ** ہمیشہ معرفہ ہوتا ہے خواہ واحد ہو یا جمع۔

* ان مثالوں سے ہی یہ بھی معلوم ہو رہا ہے کہ **مُشَارِرِ الْيَهِ** واحد ہے تو اسم اشارہ بھی واحد اور

مشارالیہ جمع مکسر ہے تو اسم اشارہ بھی جمع کے صینے میں ہے۔

* اب ذیل کی مثالیں دیکھتے ان سے واضح ہو گا کہ مشارالیہ جمع مکسر ہوتا ام اشارہ واحد مؤنث کے صینے میں بھی لا سکتے ہیں (جیسے موصوف جمع مکسر ہو توصیف جمع مکسر بھی لا سکتے ہیں اور واحد مؤنث بھی)

هذِهُ الْبَنَاتُ

تِلْكَ الْفَوَاكِهُ

هذِهُ الْأَقْلَامُ

تِلْكَ الْكُتُبُ

هذِهُ النَّوَافِذُ

تِلْكَ الصُّورُ

هذِهُ الْأَوْرَاقُ

تِلْكَ الْأُوْلَادُ

هذِهُ الْبَيْوُتُ

تِلْكَ الْطَّرَقُ

هذِهُ الْمَكَابِرُ

تِلْكَ الرِّجَالُ

هذِهُ السُّرُورُ

تِلْكَ الْمَنَازِلُ

هذِهُ الْأَشْجَارُ

تِلْكَ الْطَّلَابُ

هذِهُ الْأَطْفَالُ

تِلْكَ الْخَرَائِطُ

هذِهُ الْكَرَاسِيُّ

تِلْكَ الْجُدُرُ

هذِهُ الْمَدَارِسُ

* اب مندرجہ ذیل کا فرق ذہن نشین کر لیجئے :

هذَا الرَّجُلُ (یہ آدمی = اسم اشارہ اور مشارالیہ) **هذا رَجُلٌ** (یہ آدمی ہے = جملہ اسمیہ)

تِلْكَ أَشْجَارُ طَوَالٍ

تِلْكَ مَرَاوِحُ مَجْدُدٍ

تِلْكَ الْأَشْجَارُ طَوَالٍ

تِلْكَ الْمَرَاوِحُ مَجْدُدٍ

هذِهُ أَشْجَارُ طَوِيلَةٍ

هذِهُ مَرَاوِحٌ جَدِيدَةٌ

تِلْكَ الْأَشْجَارُ طَوِيلَةٍ

تِلْكَ الْمَرَاوِحُ جَدِيدَةٌ

هذِهُ أَشْجَارٌ طَوِيلَةٌ

هذِهُ مَرْوَحَةٌ

هذِهُ الْأَشْجَارُ طَوِيلَةٌ

هذِهُ الْمَرَاوِحُ جَدِيدَةٌ

* مندرجہ بالا مثالیوں سے واضح ہوا کہ اگر اسم اشارہ کے بعد اسم معرفہ ہے تو وہ اسم اشارہ اور مشارالیہ کا مرکب ہے اور اگر اسم اشارہ کے بعد اسم نکرہ ہے تو وہ جملہ اسمیہ ہے۔ یاد رہے کہ جملہ اسمیہ بتدا اور خبر سے مل کر بنتا ہے۔

* اب آپ مندرجہ ذیل جملوں کو بلند آواز سے پڑھیں اور اردو میں ترجمہ کریں : آپ کی سہولت کے لئے ان جملوں کو چار مجموعوں میں تقسیم کیا گیا ہے :

۱ - ان اسمیہ جملوں میں مبتدا اور خبر دونوں مفرد لفظ ہیں ، مرکب نہیں۔

الْتَّلَامِينْدُ صِنَار	هُؤْلَاءِ تَلَامِينْد	هَذِهِ نَوَافِذ
الْكُتُبُ مُفِيَّدَة	هَذِهِ كُتُبٌ	هَذَا كِتَاب
هُوَ رَجُل	الْكُتُبُ جُدُّد	هَذَا قَلْمَ
نَحْنُ رِجَالٌ	هَذِهِ أَقْلَامٌ	هُؤْلَاءِ أُوْلَادٌ

ب - ان اسمیہ جملوں میں مبتدا مرکب (اسم اشارہ و مشاہد) یا ہے مگر خبر مرکب نہیں۔

تِلْكَ النَّوَافِذُ صِنَار	تِلْكَ النَّوَافِذُ صَغِيرَة	هَذِهِ النَّوَافِذُ صَغِيرَة
هُؤْلَاءِ الْكُتُبُ مُفِيَّدَة	أُولَئِكَ التَّلَامِينْدُ كِبَار	هُؤْلَاءِ التَّلَامِينْدُ صِنَار
أُولَئِكَ الأَشْيَاءُ جَمِيلَة	تِلْكَ الرِّجَالُ قِصَار	أُولَئِكَ الرِّجَالُ عُلَمَاء

ج - ان اسمیہ جملوں میں خبر مرکب توصیفی ہے مگر مبتدا مرکب نہیں۔

هُؤْلَاءِ تَلَامِينْدُ صِنَار	تِلْكَ نَوَافِذُ صِنَار	هَذِهِ نَوَافِذُ صَغِيرَة
هُؤْلَاءِ رِجَالٌ كِبَار	تِلْكَ أَقْلَامٌ جُدُّد	هُؤْلَاءِ أَشْيَاءُ كَبِيرَة
تِلْكَ عُرْفٌ وَاسِعَة	هُؤْلَاءِ كُتُبٌ حَدِيدَة	هَذِهِ أَقْلَامٌ حَدِيدَة

د - ان جملوں میں خبر مرکب اضافی ہے مگر مبتدا مرکب نہیں۔

هَذِهِ الْأُوْلَادُ أُوْلَادُهَا	هَذِهِ الْأُوْلَادُ الْأُسْتَاذَة	تِلْكَ كُتُبُ الْأُسْتَاذَة
هَذِهِ الطُّلَابُ طُلَابُهُ	هَذِهِ طُلَابُ الْأُسْتَاذَ	تِلْكَ أَقْلَامُ الْأُسْتَاذَ
الْكُتُبُ فُوقَ الْمَكَاتِب	هُؤْلَاءِ رِجَالُ الْوَطَن	نَحْنُ طُلَابُ الْمَدَارِس

یاد رکھنے کی باتیں

* مندرجہ بالاتمام مثالوں میں ہر جملہ اسم سے شروع ہوتا ہے۔ عربی زبان میں جو جملہ اسم سے شروع ہو وہ جملہ اسمیہ کہلاتا ہے۔

* جملہ اسمیہ کے دو بڑے رکن ہوتے ہیں :

پہلا وہ اسم جس سے جملے کی ابتداء ہوتی ہے اور وہ اسی وجہ سے مبتدا کہلاتا ہے۔

دوسرा جز پہلے اسم کے بارے میں کچھ خبر دیتا ہے لہذا خبر کہلاتا ہے۔ مثال : **زَيْدُ صَالِحٌ**

(زید نیک ہے، الکتاب مفید) (الکتاب مفید ہے)

* گذشتہ اساق میں آپ نے جتنے جملے پڑھے ہیں سب کی ابتداء اسم سے ہوئی ہے لہذا وہ اسمیہ جملے ہیں۔

* غور کیجئے کیا ان سب جملوں کی ابتداء اسم معرفہ سے ہوئی ہے؟ آپ خود اس نتیجہ پر پہنچ جائیں گے کہ جملہ اسمیہ کی ابتداء اسم معرفہ سے ہوتی ہے خواہ وہ اسم علم (PROPER NAME) ہو جیسے **زَيْدُ مُحَمَّدٌ فَاطِمَةٌ**۔ خواہ اسم اشارہ ہو جیسے **هُذَا**۔ خواہ اسم ضمیر ہو جیسے **هُو**۔ انت یا ایسا ام ہو جس پر لام تعریف لکا کر اسے معرفہ بنایا گیا ہو جیسے **الرَّجُلُ**۔ **الْكِتَابُ**۔

* اس کے برعکس خبر اثر اسم نکرہ ہوتی ہے۔ جیسے **هُذَا رَجُلٌ**۔

* جس جملے کی ابتداء اسم سے ہو اُسے جملہ اسمیہ کہتے ہیں۔

* جملہ اسمیہ کے دو جزو ہوتے ہیں : مبتدا اور خبر۔

* مبتدا عموماً معرفہ اور خبر عموماً نکرہ ہوتی ہے۔

* مبتدا اور خبر دونوں پر رفع (۱۷، ۱۸) ہوتی ہے۔

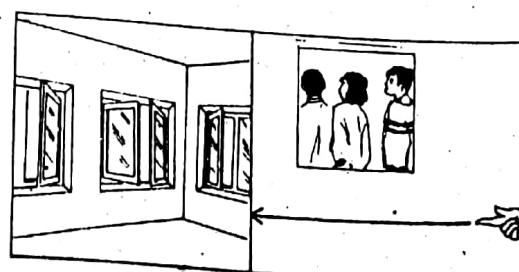
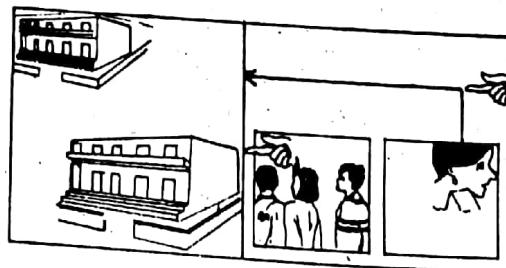
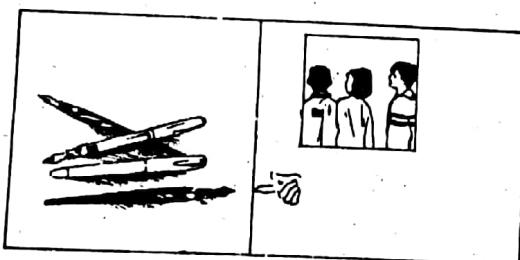
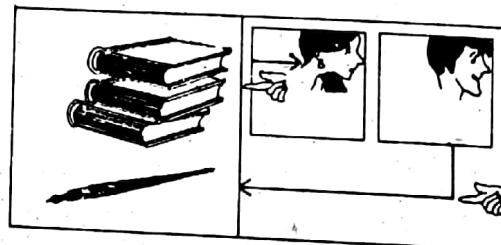
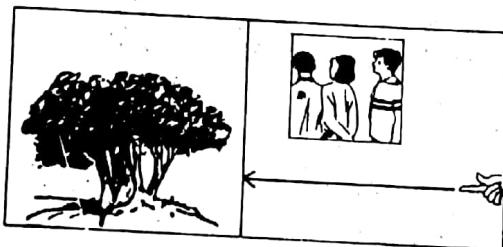
* مبتدا مذکور ہو تو خبر بھی مذکور ہوگی اور مبتدا مونث ہو تو خبر بھی مونث ہوگی۔

* مبتدا واحد ہو تو خبر بھی واحد اور جمع ہو تو خبر بھی جمع۔

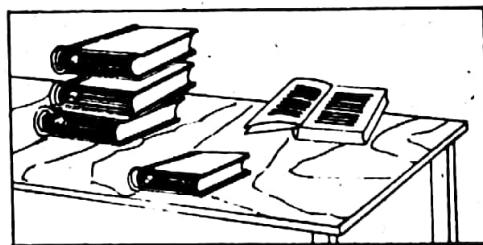
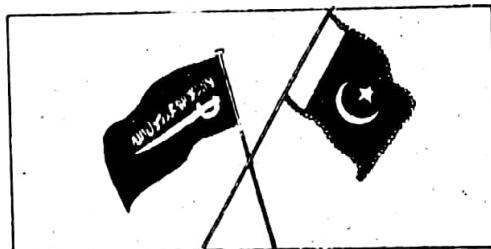
* مبتدا جمع کسر ہو تو خبر واحد مونث بھی ہو سکتی ہے جیسے **الْأَشْجَارُ طَوِيلَةٌ**۔

تمرینات

نیچے دی ہوئی تصویروں کے ساتھ پڑھے ہوئے اس اشارہ اور متصل ضمیریں اس طرح استعمال کیجئے کہ صحیح جملے بن جائیں :



- ۲ - ذیل کی تصویروں کو موصوف بنانے کی صفت لائیے :



- ۳ - مندرجہ بالا تصویروں کو مبتدا بنائیے اور ان میں سے ہر ایک کے لئے مناسب خر لائیے تاکہ اسیہ جملہ بن جائیں۔

- ۴ - مندرجہ ذیل سوالات کے جواب عرب میں دیجئے :
- | | |
|-----------------------------|----------------------------|
| أَيْنَ الْأَسَاٰدَةُ ؟ | مَا هِذِهِ الْأَشْيَاٰءُ ؟ |
| مَاذَا فِي السَّبِيلِ ؟ | مَاذَا فِي السَّبِيلِ ؟ |
| مَاذَا عِنْدَ النِّسْتَرِ ؟ | هَلْ هِذِهِ أَعْلَامٌ ؟ |
- ۵ - مندرجہ ذیل کو اس طرح ترتیب دیجئے کہ جملے بن جائیں :
- | | |
|--|---|
| الْخَرِيْطَةُ . فَوْقَ . السُّعْوَدِيَّةُ . الْعِدَارُ) | (الثَّلَامِذَةُ . كَتَبُ . جَدِيدَةُ) |
| الْطِوَالُ . تِلْكَ . مَنَازِلُ) | (أَسْمَاءُ . هَذِهِ . الظَّلَابُ) |
| الْمَذَرَسَةُ . حَدَائِقُ . جَيْنِيَّةُ) | (عِنْدَ . السَّرَّاَةُ . إِيْ . أَوْلَادُ) |
- ۶ - مندرجہ ذیل جملوں کو پڑھنے کے بعد ان کا ترجمہ کیجئے اور اس کے بعد مبلغوں کی صورت میں اسموں کی جمع بیان کیجئے :
- هَذِهِ شَجَرَةٌ طَوِيلَةٌ . ذَلِكَ الْوَلَدُ فِي الْمَذَرَسَةِ .
- ۷ - مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع بتائیے :
- | | |
|----------------------|----------------------------------|
| سَرِينَيْرُ . إِسْمُ | رَجُلٌ . تِلْمِيْزُ . غَرْفَةٌ . |
|----------------------|----------------------------------|
- ۸ - غالی جگہوں کو ایسے الفاظ سے پُر کیجئے جو جمع لکھ رہوں :
- | | | |
|-------------------------|--------------|-----------------------|
| هَذِهِ عَالِيَّةٌ | مَنْ ؟ | هَلْ عِنْدَكَ ؟ |
| فِي الْحَدِيقَةِ | ؟ | جَدِيدَةٌ |
| الْتَّلَامِيْذَةِ | | |
- ۹ - مناسب الفاظ سے غالی جگہوں کو پُر کیجئے :
- | | |
|------------------------------------|------------------------|
| تِلْكَ أَشْجَارٌ . | فَوْقَ الْكِتَبِ . |
| أُولِئِكَ رِجَالٌ . | كَثِيرَةٌ وَّاسِعَةٌ . |
| هَذِهِ الْأَفْرَاقُ . | كَثِيرَةٌ . |
| كَتَبٌ . كِتَابٌ . الْكِتَبُ . | أَغْلَامٌ . |
| رِكَاثَارٌ . كَثِيرَةٌ . كَثِيرٌ . | أَسْمَاءٌ . |

الدَّرْسُ السَّابِعُ

ساتواں سبق

الفعل الماضي

درستہ اپنی حروف بیرے پڑھیں آئندہ ہے

الكلمات

ضرب

قدم	رجوع	ذهب
وہ آیا۔ آگے بڑھا	وہ واپس آیا	وہ گیا
اکل	شرب	لعب
اس نے کھایا	اس نے پیا	وہ کیلا
فتح	صرخ	ضحك
اس نے کھولا	وہ چلا	وہ ہنسا
أخذ	منح	طلب
اس نے لیا	اس نے عطا کیا۔ اس نے دیا	اس نے طلب کیا
غسل	ترك	Herb
اس نے دھویا	اس نے چھوڑا	وہ بھاگ گیا
حضر	سائل	قعد
وہ حاضر ہوا	اس نے سوال کیا۔ اس نے پوچھا اس نے مانگا	وہ بیٹھا

عرف

اس نے پہچان لیا

خرج

وہ نکلا

دخل

وہ داخل ہوا

نظر

اس نے دیکھا

فہم

اس نے سمجھ لیا

کتب

اس نے لکھا

اشارات

آپ سبق نمبر ۱ میں فعل کی تعریف پڑھ پکے ہیں۔ سہولت کے لئے ہم اسے دہراتے دیتے ہیں :

بامنی لفظ جس میں زمانہ پایا جائے فعل کہلاتا ہے

* مندرجہ بالا کلمات پر غور کیجئے۔ ان میں سے ہر لفظ میں تین چیزوں پائی جاتی ہیں :

(۱) کسی کام کا ہونا (۲) یہ منی کہ کام گذشتہ زمان میں ہوا (۳) ایک پوشیدہ ضمیر (ضمیر مستتر) جو مذکورہ کام کے فاعل کا مقام رکھتی ہے۔

* اب آپ مندرجہ بالا کلمات پر دوبارہ نظر ڈالئے۔ ان میں سے ہر لفظ میں فعل کے منی موجود ہیں اور ہر صورت میں یہ فعل زمانہ گذشتہ میں ہوا ہے اس لئے اسے فعل ماضی کہتے ہیں۔

* ان سب الفاظ میں کام کا گذشتہ زمان میں واقع ہونا تو پایا جاتا ہے مگر ساتھ ہی ہر کلمے کے اندر ایک پوشیدہ ضمیر بھی موجود ہے جو اس فعل کی فاعل بنتی ہے۔ اسے ضمیر مستتر کہتے ہیں۔

* مندرجہ بالا سب کلمات میں "ہو" کی ضمیر مستتر ہے جو فاعل کی حیثیت رکھتی ہے۔ پس یہ سب کلمات کامل جملے بھی ہیں۔

* مندرجہ بالا کلمات میں تو فاعل ضمیر مستتر کی شکل میں پوشیدہ ہے لیکن یہ ظاہر بھی ہو سکتا ہے جیسے :
خَرَجَ التَّلِمِينِدُ (شادرد باہر آیا) ذَهَبَ الرَّجُلُ (آدمی چلا گیا) قَعَدَ الْوَلَدُ (روکا بیٹھا)
ان مثالوں میں خرچ، ذہب اور قعد افعال ہیں اور التلمنید، الرجل اور الولد اسے فاعل کرنے والے کلمے ہیں۔

بالترتیب ان کے فاعل ہیں۔

* آپ نے ملاحظہ کیا ہو گا کہ ہر فاعل کے اوپر پیش (رفع) ہے پس فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے۔

(رسفع کا بیان سبق نمبر ۴ میں ہو چکا ہے)

* جب جملے کی ابتداء فعل سے ہو اسے جملہ فعلیہ کہتے ہیں۔ پنانچہ اور کی مثالوں میں حَرَجُ التِّلْمِيذُ، ذَهَبَ الرَّجُلُ اور قَعْدَ الْوَلَدُ فعلیہ جملے ہیں۔

جملے

هذا خالد

(جلد اسیہ)

یہ خالد ہے

حضرت خالد

(جمل فعلیہ)

خالد حاضر ہوا

نعم، رَجَعَ خَالِدٌ

هلْ رَجَعَ خَالِدٌ

کیا خالد واپس آیا؟

ہاں۔ خالد واپس آیا

منْ هَذِهِ؟

یہ کون ہے؟

هَذِهِ فَاطِمَةُ

یہ فاطمہ ہے

هلْ قَدِمْتَ فَاطِمَةً؟

نعم، قَدِمْتَ فَاطِمَةً

کیا فاطمہ آئی؟

ہاں۔ فاطمہ آئی

أَيْنَ التِّلْمِيذُ؟

ذَهَبَ التِّلْمِيذُ إِلَى الْمَذَرَسَةِ

شاگرد کہاں ہے؟

شاگرد سکول گیا ہوا ہے

* بہلہ (هل یا نعم) سے شروع ہوتا اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا یعنی (هل یا نعم) کے بعد اگر فعل ہے تو جملہ فعلیہ ہوگا اور اگر اسم ہے تو جملہ اسمیہ ہوگا۔

* بعض فعل ایسے ہوتے ہیں کہ فعل اور فاعل کے ذکر سے بات پوری نہیں ہوتی جیسے فَهِمَ التَّلْمِيذُ
 (طالب علم سمجھ گیا)، سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ طالب علم کیا سمجھ گیا؟ دوسرے لفظوں میں یوں کہیے کہ فَهِمَ کے
 لئے فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہے۔ مفعول کا اضافہ کر کے بات پوری ہو جائے گی : فَهِمَ التَّلْمِيذُ
 الدَّرْسَ (شادرست سمجھ گیا)، اس طرح کی اور مثالیں دیکھئے :

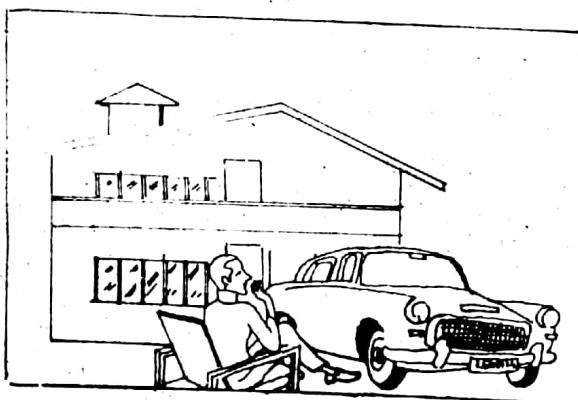
شَرِبَ الْوَلَدُ الْمَاءَ (لارکے نے پانی پیا)

كَلْبُ الْفَقِيرِ الْمَاءَ (فقیر نے مال مانگا)

أَخْذَ زَيْدٌ كِتَابًا (زید نے کتاب لی)

كَتَبَ مُحَمَّدٌ رِسَالَةً (محمد نے خط لکھا)

* ان مثالوں سے واضح ہو گیا ہو کہ مفعول ہیشہ منصوب ہوتا ہے یعنی اس کے آخر پر (—) ہوتا ہے -



نَظَرَ الرَّجُلُ إِلَى مَثِيلِنَا

دَخَلَ الرَّجُلُ فِي مَثِيلِنَا

قَعَدَ الْوَلَدُ عَلَى الْكَرْبِي

جَلَسَ الْوَلَدُ عِنْدَ النَّافِذَةِ

قَعَدَ الْوَلَدُ أَمَامَ السَّيَارَةِ

* جو جملے ابھی ہماری نظر سے گزرے ہیں ان سب میں فاعل مذکور ہو تو فعل بھی مذکور ہوتا ہے۔ اگر فاعل مذکور ہو تو فعل بھی مذکور ہوتا ہے۔ جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہے -

اُب آپ ایسے جملے ملاحظہ کیجئے جن میں فاعل مؤنث ہے :

(غدیر ہے آئی ہے)

جَاءَتْ خَدِيْجَةُ

(لوکی آئی)

قَدِمَتِ الْبَنْتُ

هلَّ كَتَبَتْ خَدِيْجَةُ رِسَالَةً؟ (کیا غدیر نے خط لکھا؟)

مَاذَا سَأَلَتِ الْبَنْتُ؟ (لوکی نے کیا مانگا؟)

نَعَمُ، كَتَبَتْ خَدِيْجَةُ رِسَالَةً (باقی - غدیر نے خط لکھا)

سَأَلَتِ الْبَنْتُ الْكِتَابَ (لوکی نے کتاب مانگی)

أَخَذَتِ الْبِنْتُ الْقَلْمَ
تَرَكَتِ الْخَادِمَةُ الْعَمَلَ

فَهِمَتِ التِّلْمِيذَةُ الدَّرْسَ
عَرَفَتِ الْمُسَافِرَةُ الطَّرِيقَ

سَالَتِ الْبِنْتُ الْأَسْتَادَ
فَتَحَّثَ شَادِيَةُ الْبَابَ

ذَهَبَتِ الْبِنْتُ إِلَى الْبَيْتِ
دَخَلَتِ فَاطِمَةُ الْحَدِيْقَةَ بِاسْمِهِ
بِنْسِي صَحِحَتِ فَهِمِيَّةُ
قَعَدَتِ التِّلْمِيذَةُ عِنْدَ السَّبُورَةِ

قَدِمَتِ بُنْتُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
فَتَمَتِ فَهِمِيَّةُ الْبَابَ
خَرَجَتِ عَقِيلَةُ مِنَ الْمَنْزِلِ
شَرِبَتِ الْبِنْتُ الْمَاءَ

* مندرجہ بالا جملوں میں فاعل موٹھ تھا اس لئے تمام جملوں میں فعل کے ساتھ تائے ساکن (اث) اُنیٰ ہے اور اس سے پہلے حرف پر زبر قائم ہے۔ یہی قامدہ ہر اس فعل کا ہے جس کا فاعل موٹھ ہے۔ البتہ جہاں اس تائے ساکن (اث) کو اگلے لفظ سے بلانا پڑے تو اس کی جرم (۵) کوزیر (۔) میں بدل دیا جاتا ہے۔

فَهِمَ الدَّرْسَ التِّلْمِيذُ
دَخَلَ الْمَسْجِدَ الطَّالِبُ
فَتَحَّ الْبَابَ مُحَمَّدُ
أَكَلَ الطَّعَامَ الضَّيْفُ
أَكَلَ الرَّجُلُ النَّبِيْزُ
كَتَبَ رَنِيدُ رِسَالَةً
فَهِمَ التِّلْمِيذُ الدَّرْسَ
شَرِبَ الطِّفْلُ الْحَلِيبَ

مَنْ فَهِمَ الدَّرْسَ ؟
مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ ؟
مَنْ فَتَحَّ الْبَابَ ؟
مَنْ أَكَلَ الطَّعَامَ ؟
مَاذَا أَكَلَ الرَّجُلُ ؟
مَاذَا كَتَبَ رَنِيدُ ؟
مَاذَا فَهِمَ التِّلْمِيذُ ؟
مَاذَا شَرِبَ الطِّفْلُ ؟

فَهِمَ التِّلْمِيذُ الدَّرْسَ
دَخَلَ الطَّالِبُ الْمَسْجِدَ
فَتَحَّ مُحَمَّدُ الْبَابَ
أَكَلَ الضَّيْفُ الطَّعَامَ
أَكَلَ الرَّجُلُ النَّبِيْزُ
كَتَبَ رَنِيدُ رِسَالَةً
فَهِمَ التِّلْمِيذُ الدَّرْسَ
شَرِبَ الطِّفْلُ الْحَلِيبَ

* جملہ فعلیہ میں عام طور پر فعل کے بعد فاعل اور پھر مفعول آتا ہے۔ البتہ سوال و جواب کا تقاضا ہو یا کسی خاص اسم پر زور دینا مقصود ہو تو فاعل اور مفعول کو اگر پچھے بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح

کی اور مثالیں دیکھیں جن میں مفعول پہلے اور فاعل بعد میں ہے۔

عَرَفَ الرَّجُلُ الْحَارِسَ

تَرَكَ الْعَمَلَ الْخَادِمُ

سَأَلَ الْأَسْتَاذَ التَّلِمِيذَ

مَنَحَ الْقَلْمَانِ الْأَسْتَاذَ

أَخْذَ قَلْمَانَ الْأَسْتَاذَ الطَّالِبُ

دَخَلَ الْمَنْزِلَ الطَّالِبُ

نَظَرَ الْأُوْلَادُ إِلَى الصُّورَةِ

أَكَلَ الْأُوْلَادُ

أَكَلَ الْوَلَدُ

قَدِمَ التَّلَمِيذُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ

صَحِيقَ الرِّجَالُ

صَحِيقَ الرَّجُلُ

ذَهَبَ الصَّيْوَفُ إِلَى الْحَدِيقَةِ

لَعِبَ الْأَطْفَالُ

لَعِبَ الطِّفْلُ

خَرَجَتِ النِّسَاءُ مِنَ الْمَنْزِلِ

أَكَلَتِ الْبَنَاتُ

ذَهَبَتْ فَاطِمَةُ

قَدِمَتِ التَّلِمِيذَاتُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ

دَخَلَتِ التَّلِمِيذَاتُ

قَعَدَتْ مَرْيَمُ

خَرَجَتِ الْبَنَاتُ إِلَى السُّوقِ

قَدِمَتِ الطَّالِبَاتُ

جَرِتِ الْبَنَاتُ (رُدُكِ دُورِي)

* مندرجہ بالا جملوں کو بغور دیکھنے سے واضح ہو جاتا ہے کہ جملہ فعلیہ میں فاعل واحد ہو ہی نہیں۔ نعل واحد کے صیغہ میں ہی رہتا ہے۔

زَيْدٌ ذَهَبَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ

مَنْ ذَهَبَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟

الْخَادِمُ أَكَلَ الْفَاكِهَةَ

مَنْ أَكَلَ الْفَاكِهَةَ ؟

الْمُدْبِيرُ مَنَحَ الْجَائِزَةَ

مَنْ مَنَحَ الْجَائِزَةَ ؟

ڈَائِرِیکٹرُ نے انعام عطا کیا

الْبَنْتُ سَأَلَتِ الْأَسْتَاذَ

مَنْ سَأَلَ الْأَسْتَاذَ ؟

الْمَرْيَضَهُ صَرَختَ

مَنْ صَرَخَ ؟

الرَّجُلُ الطَّوِيلُ ذَهَبَ

مَنْ ذَهَبَ ؟

فَاطِمَهُ مَنَحَتِ الْكِتَابَ

مَنْ مَنَحَ الْكِتَابَ ؟

الْخَادِمُ تَرَكَ الْعَمَلَ

مَنْ تَرَكَ الْعَمَلَ ؟

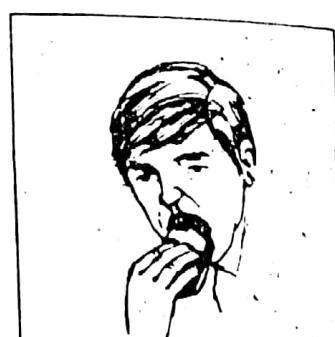
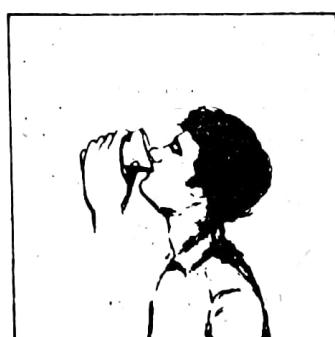
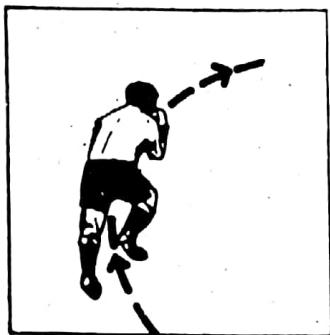
* ان سوالوں کے جواب میں فاعل پر زور دینا اور اس کی طرف خصوصی توجہ دلانا مقصود تھا اس لئے اے جملے کے شروع میں لایا گیا مگر یاد رکھنے کے اس طرح یہ جملہ فعلیہ نہیں رہا بلکہ جملہ اسمیہ بن گیا۔ کیونکہ عربی زبان میں جملہ فعلیہ فعل سے اور جملہ اسمیہ اسم سے شروع ہوتا ہے۔

یاد رکھنے کی باتیں

- * فاعل ذکر ہو تو فعل ذکر اور فاعل مونث ہو تو فعل مونث آتا ہے۔
- * فاعل واحد ہو یا جمع — فعل صیغہ واحد میں ہی آتا ہے۔
- * فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے یعنی اس پر رفع (مفعول) ہوتی ہے۔
- * مفعول ہمیشہ منصوب ہوتا ہے یعنی اس پر نصب (مفعول) ہوتی ہے۔
- * حرکات کی تبدیلی کے بغیر مفعول، فاعل سے پہلے آسکتا ہے۔
- * کلام میں تسلسل کے لئے تاریخ کو ملاتے وقت زیر دی جاتی ہے جیسے **أَكْلَتِ الْبَنْتُ**۔

تمرینات

- ۱۔ نیچے دی ہوئی تصویروں سے مدد لیتے ہوئے استفہامیہ جملہ بنائیے پھر ان کے جواب مناسب فعلیہ جملوں میں دیجئے :



- ۳ - مفرد الفاظ کے معانی بتائیے :
عرف . قعد . فتح . حضر . فهم . دخل . ذهب .

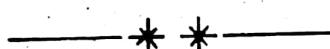
۴ - مندرجہ ذیل افعال کو مونٹ بنائیے اور اس کے بعد انہیں جملوں میں استعمال کیجئے :
 رجع . شرب . هرب . ترك . نظر . کتب . غسل -

٥ - مندرجہ ذیل افعال کو اسیہ جملوں میں استعمال کیجئے : مثال : الاستاذ قدم
قدم - ضھک - طلب - صرخ - سآل -

۴ - خالی جگو کو پڑ کیجئے :

----- منح الاستاذ ----- قعد ----- محمد -----
----- فهميدة ----- شاذية ----- فاطمة -----

من أكل التفاح ؟	هل رجع التلاميذ ؟	ماذا طلب الاستاذ ؟	من ذيل سوالات کے جواب ایک بار جملہ اسمیہ میں دیکھئے اور دوسری بار جملہ فعلیہ میں دیکھئے ۔
من دخل ؟	من خرج من المنزل ؟	ماذا شرب الولد ؟	



آلَّذِنْسُ الْثَّامِنُ

آمُھوٰں سبق

الْفِعْلُ الْمُضَارِعُ

الْكَلِمَات

يَقْرَأُ	يَخْضُرُ	يَسْقُطُ	يَأْكُلُ
وہ پڑتا ہے یا پڑے گا	وہ حاضر ہوتا ہے یا حاضر ہو گا	وہ گرتا ہے یا گرے گا	وہ کھاتا ہے یا کھائے گا
يَلْبَسُ	يَفْتَحُ	يَذْهَبُ	يَنْظُرُ
وہ پہنتا ہے یا پہنے گا	وہ کھوتا ہے یا کھولے گا	وہ جاتا ہے یا جائے گا	وہ دیکھتا ہے یا دیکھے گا
يَدْرُسُ	يَشْرَبُ	يَفْعَلُ	يَسْمَعُ
وہ پڑھتا ہے یا پڑھے گا	وہ پیتا ہے یا پینے گا	وہ کرتا ہے یا کرے گا	وہ سنتا ہے یا سنبھے گا
يَعْمَلُ	يَعْرِفُ	يَضْرِبُ	يَعْلِمُ
وہ کام کرتا ہے یا کام کرے گا	وہ پہچاتا ہے یا پہچانے گا	وہ مارتا ہے یا مارے گا	وہ بیٹتا ہے یا بیٹھے گا
يَسْكُنُ	يَدْخُلُ	يَخْرُجُ	يَقْعُدُ
وہ رہتا ہے یا رہے گا	وہ داخل ہوتا ہے یا داخل ہو گا	وہ نکلتا ہے یا نکلے گا	وہ بیٹتا ہے یا بیٹھے گا

یُطْبُخُ

وہ پکاتا ہے
یا پکائے گا

یَكْرِمُ

وہ شریف ہوتا ہے
یا شریف ہو گا

يَشْعُرُ

وہ باشور ہوتا ہے
یا باشور ہو گا

اشارات

* مندرجہ بالا کلمات پر غور کیجئے اور بتائیے کہ کلمات کی تین قسموں — یعنی اسم، فعل، حرف — میں سے ان کا تعلق کون سی قسم سے ہے۔ آپ کو یہ فیصلہ کرنے میں کوئی دقت نہیں ہو گی کہ ان میں سے کوئی اسم یا حرف نہیں ہو سکتا۔

* پس یہ سب کلمات فعل ہیں۔ ان میں سے ہر کلمہ میں زمانہ بھی پایا جاتا ہے اور کسی کام کے معنی بھی۔

* پچھلے سبق میں فعل ماضی کا بیان ہو چکا ہے اور آپ جانتے ہیں کہ اس میں گذرا ہوا زمانہ پایا جاتا ہے اس کے پر عکس مندرجہ بالا کلمات زمانہ حال یعنی موجودہ زمانہ (PRESENT TENSE) اور زمانہ مستقبل یعنی آنے والا زمانہ (FUTURE TENSE) دونوں کو ظاہر کرتے ہیں جیسا کہ ترجمہ سے ظاہر ہے۔

* اکثر زبانوں میں زمانہ ماضی، زمانہ حال اور زمانہ مستقبل کو ظاہر کرنے کے لئے الگ الگ افعال استعمال ہوتے ہیں۔ عربی زبان میں یہ خصوصیت ہے کہ فعل ماضی تو صرف زمانہ ماضی کو ظاہر کرتا ہے (جیسا کہ سبق نمبر ۷ میں تفصیلًا بیان ہو چکا ہے)، مگر زمانہ حال اور زمانہ مستقبل کے لئے ایک ہی فعل استعمال ہوتا ہے، جسے فعل مضارع کہتے ہیں۔

* پچھلے سبق میں فعل ماضی کا بنیادی صیغہ یعنی صیدہ واحد مذکر نائب تین حروف پر مشتمل تھا جیسے سَقَطَ، حَضَرَ، ذَهَبَ، سَمِعَ، شَرِبَ، حَسُنَ۔ فعل مضارع میں اس بنیادی صیغہ پر (یہ) کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس (یہ) کو ملامت مضارع کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ ایک طرح سے فعل مضارع کی نشانی ہے۔

* مندرجہ بالا کلمات پر غور کرنے سے یہ بھی معلوم ہو گا کہ فعل مضارع کے بنیادی صیدہ یعنی صیدہ واحد مذکر نائب میں ملامتِ مضارع کے بعد پہلا حرف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے (یعنی اس پر جزム ہوتی ہے) دوسرا حرف مفتوح بھی ہو سکتا ہے مضموم بھی اور مكسور بھی یعنی (اس پر زبر بھی ہو سکتی ہے پیش بھی اور زیر بھی) البتہ تیسرا حرف پر

پیش ہوتی ہے۔

* جس طرح فعل ماضی میں فاعل کے معنی موجود ہوتے ہیں ایسے ہی فعل مضارع میں بھی فاعل کے معنی موجود ہوتے ہیں
اس لحاظ سے مندرجہ بالاتمام کلمات کامل جملے بھی ہیں اور ان میں سے ہر ایک کا فاعل ایک ضمیر مستتر (چچپی
ہوئی ضمیر) ہے یعنی **ہو** (وہ)

* فعل ماضی کی طرح فعل مضارع کا فاعل اسم ظاہر بھی ہو سکتا ہے جیسے **یَسْمَعُ زَيْدٌ** (زید نے ہے یا نہ ہے)

جملے

* ذیل میں فعل مضارع پر مبنی مختلف جملے پیش کئے جاتے ہیں :

لڑکا سائیکل سے گرتا ہے
یا گرے گا

يَسْقُطُ الْوَلَدُ مِنَ الدَّرَاجَةِ

بچہ درخت کے قریب بیٹتا ہے
یا بینچے گا

يَخِلِّسُ الْطَّفَلُ عِنْدَ الشَّجَرَةِ

طالب علم تختہ سیاہ کی طرف دیکھتا ہے
یا دیکھے گا

يَنْظُرُ الطَّالِبُ إِلَى السَّبُورَةِ

نوکر دروازہ کھولتا ہے
یا کھولے گا

يَفْتَحُ الْخَادِمُ الْبَابَ

* مندرجہ بالامثالوں نیں فعل مضارع کا صیغہ واحد ذکر غائب استعمال ہوا ہے۔ ہر مثال حرف "یے" سے
شروع ہوئی ہے۔

لڑکی تختہ سیاہ کے پاس بیٹھتی ہے یا بینچے گی۔

(ب) **تَعْلِيْسُ الْبِيْتِ عِنْدَ السَّبُورَةِ**

کاندڑ میں پر گرتا ہے یا گرے گا۔

تَسْقُطُ الْوَرَقَةُ عَلَى الْأَرْضِ

تَذَلْلُكُ الْإِسْتَادَةُ فِي الْفَصْلِ
استان کلاس میں داخل ہوتی ہے یا ہوگی۔

تَخْرُجُ الْمُسَافِرَةُ مِنَ الْمَنْزِلِ
مسافر عورت گمراہ سے نکلتی ہے یا نکلے گی۔

تَلَعْبُ الْبِشَّرُ بِالْكُرْرَةِ
لڑکی گیند کے کھیلتی ہے یا کیھے گی۔

* مندرجہ بالامثالوں سے واضح ہوا کہ فعل مضارع کا صیغہ واحد مؤنث فائب "تَ" سے شروع ہوتا ہے۔

یہ کرسی پر بیٹھتا ہوں یا بیٹھتی ہوں (میں کرسی پر بیٹھوں گا یا بیٹھوں گی)

(ج) أَقْعُدْ فَوْقَ الْكُرْسِيِّ

میں اپنا ہاتھ دھوتا ہوں یا دھوتی ہوں

أَخْسِلُ يَدِي

میں کل سکول حاضر ہوں گا یا ہوں گی

أَخْضُرُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ غَدًّا

میں اللہ سے کامیابی کا سوال (دعا) کرتا ہوں یا کرتی ہوں

أَسْأَلُ اللَّهَ التَّجَاجَ

میں مفید بات سنتا ہوں یا سنتی ہوں

أَسْمَعُ الْكَلَامَ التَّفِينَدَ

* مندرجہ بالامثالوں سے واضح ہوا کہ عربی میں صیغہ واحد متکلم ذکر اور مؤنث کے لئے یکتنا استعمال ہوتا ہے۔
فعل مضارع میں یہ صیغہ (أَ) سے شروع ہوتا ہے۔

ہم کہانا کرتے ہیں یا کہائیں گے

(د) نَأْكُلُ الظَّعَامَ

ہم کپڑے پہنتے ہیں

نَلْبَسُ الثِّيَابَ

ہم دروازہ کھولتے ہیں

نَفْتَحُ الْبَابَ

ہم جو کے لئے جاتے ہیں

نَذْهَبُ إِلَى النَّجَجِ

ہم قلم لیتے ہیں

نَأْخُذُ الْأَقْلَامَ

* مندرجہ بالامثالوں سے واضح ہوا کہ فعل مضارع کا صیغہ جمع متکلم (أَنَّ) سے شروع ہوتا ہے اور یہ صیغہ بھی مذکور

مَوْنَثُ دُونُونَ كَلَمَ يَكَانِ اسْتِنَالَ هُوتَاهِ.

تَسْمَعُ الْكَلَامَ

(رسا)

تَوْبَاتُ سَنَتَاهِ يَا نَسْنَهِ

تَوْصِيرٌ دَيْكَتَاهِ

تَنْظُرٌ إِلَى الصُّورَةِ

تَخْضُرٌ إِلَى الْمَدَرَسَةِ مُبَكِّرًا

تَوْكِابُ كَمُونَتَاهِ

تَفَتَّحُ الْكِتَابَ

* مندرجہ بالامثالیں ظاہر کرتی ہیں کہ فعل مضارع کا صیغہ واحد مذکر مخاطب "ت" سے شروع ہوتا ہے۔ اپر
واحد مونث غائب کی مثالیں گذر چکی ہیں یہ صیغہ بھی "ت" سے شروع ہوتا ہے۔ دونوں صیغوں میں فرق
سیاق و سبق کے پیش نظر ہی کیا جاتا ہے۔

آبے مندرجہ ذیل جملوں کو پڑھئے اور ان کا ترجمہ کیجئے :

دیوار گر پڑی

سَقْطُ الْجِدَارِ

یَسْقُطُ الْجِدَارُ عَلَى الْأَرْضِ

سَقْطُ الْجِدَارِ

لَا نَسْقُطُ فِي الْإِمْتَحَانِ

أَسْقُطُ مِنَ السَّرِيرِ

لڑکے نے پانی مانگا

طَلَبَ الْوَلَدُ مَاءً

أَظْلَبُ وَرَقَةً

يَظْلَبُ الْوَلَدُ مَاءً

تَظْلِبُ كِتَابًا وَ قَلْمَانِي

نَظْلِبُ إِجَازَةً

حامد زین پر بیٹھا

جَلَسَ حَامِدُ عَلَى الْأَرْضِ

أَجْلِسَ عَلَى السَّرِيرِ

يَمْلِسُ زَنِيدًا عَلَى الْكَرْسِيِّ

تَجْلِسُ مَرِيمَ فِي السَّيَارَةِ

يَمْلِسُ تَمْنَةً أَمَامَ الْمَكْتَبِ

تَجْلِسُ هُنَانَةً أَمَامَ الْمَكْتَبِ

يَمْلِسُ تَمْنَةً الشَّجَرَةَ



أَينَ النِّسْتُ ؟

النِّسْتُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

أَينَ الْوَلَدُ ؟

الْوَلَدُ فَوْقَ الْكَرْسِيِّ

مَاذَا يَعْمَلُ ؟

يَكْتُبُ بِالْقَلْمِينِ دُوْ قلم سے لکھ رہا ہے

مَاذَا يَكْتُبُ ؟

يَكْتُبُ رِسَالَةً إِلَى وَالِدِيهِ دُوْ اپنے والد کی طرف ایک خط لکھ رہا ہے۔



أَينَ أَنْتَ ؟

أَنَا هُنَا (یہاں)

مَاذَا تَعْمَلُ هُنَاكَ (وہاں)

أَشْرَبُ الشَّايِ بین چانے پی رہا ہوں

مَاذَا تَلْبِسُ ؟

أَلْبَسُ قِبِيْصًا

أَينَ الْمَرْأَةُ ؟

تَعْمَلُ فِي الْمَطَبِخِ دُوْ بارپی خانہ میں کام کر رہی ہے

مَاذَا تَعْمَلُ ؟ دُوْ کیا کر رہی ہے ؟

تَطْبِخُ الْطَّعَامَ دُوْ کمانا پکا رہی ہے

هَلْ تَسْمَعُ الْمُتَرَأَةَ كَلَامِيْنِ ؟ کیا عورت میری ات سن رہی ہے

نَعَمْ ، تَسْمَعُ كَلَامَكَ





مَنْ هُوَ ؟
هُوَ وَلَدِي
مَاذَا يَفْعُلُ ؟
يَلْعَبُ بِالْكُرْكَةِ وَهُوَ كَيْنَدَسِيْرِ رَاهِبٌ



مَنْ هِيَ ؟
هِيَ بَنِتِي
أَيْنَ الْبَنِيتُ ؟
الْبَنِيتُ فَوْقَ الْكُرْكَرِي
مَاذَا تَفْعَلُ ؟
يَأْكُلُ وَتَشْرَبُ وَهُوَ كَما پِرِ رَهِيْرِ ہے

* فعل ماضی منفی بنانا مطلوب ہو تو فعل ماضی کے صیغہ سے پہلے عموماً (ما) لکھا جاتا ہے۔

کیا أَسْتَادِ صاحِبِ تَشْرِيفٍ لَّمْ آتَيْتَهُ ؟

هَلْ حَضَرَ الْأَسْتَادُ ؟

استاد صاحب تشریف نہیں لائے

مَاحَضَرَ الْأَسْتَادُ

کیا فاطمہ آگئی ؟

هَلْ حَضَرَتْ فَاطِمَةُ ؟

وہ نہیں آئی

مَاحَضَرَتْ

کیا محمود آگیا ؟

هَلْ حَضَرَ مُحَمَّدُ ؟

وہ نہیں آیا

مَاحَضَرَ

اگر مضارع منفی بنانا مطلوب ہو تو فعل مضارع سے پہلے عموماً (لا) لگادیا جاتا ہے۔

کیا استاد صاحب تشریف آئیں گے؟

آن نہیں آئیں گے

کب آئیں گے؟

کل آئیں گے

کیا زینب تصریر دیکھتی ہے؟

وہ تصریر کی طرف نہیں دیکھتی ہے

کیا وہ امتحان میں رہ جائے گا؟ (فیل ہو جائے گا)

نہیں۔ وہ امتحان میں فیل نہیں ہو گا

ہم پار پائی پڑیں گے۔ زینب پر نہیں بیٹھیں گے

هلن يَخْضُرُ الْأُسْتَاذُ؟

لَا يَخْضُرُ الْيَوْمَ

مَثْنَى يَخْضُرُ؟

يَخْضُرُ غَدًا

هلن شَنَطْرُ زَينَبُ إِلَى الصُّورَةِ؟

لَا شَنَطْرُ إِلَى الصُّورَةِ

هلن يَسْقُطُ فِي الْإِمْتِحَانِ؟

لَا، لَا يَسْقُطُ فِي الْإِمْتِحَانِ

نَجِيلُسْ فَوْقَ السَّرِيرِ وَلَا نَجِيلُسْ عَلَى الْأَرْضِ

مَنْ هَذَا الرَّجُلُ؟

هَذَا طَارِقٌ صَدِيقُ سَعِيدٍ

أَيْنَ يَنْجِيلُسْ سَعِيدٌ؟

يَنْجِيلُسْ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَوْقَ الْكُرْسِيِّ

مَاذَا يَعْمَلُ هُنَاكَ؟

يَقْرَأُ كِتَابًا بِالْلُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ وَهُوَ عَربِيٌّ زِيَادَةُ كِتَابٍ

مَا اسْمُ الْكِتَابِ؟

إِسْمُ الْكِتَابِ إِلْسَانُ الْعَرَبِيِّ

هلن يَكْتُبُ؟

نَعَمْ ، يَكْتُبُ بَعْدَ الدِّرَاسَةِ

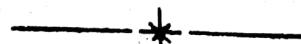
ہاں، وہ پڑھنے کے بعد لکھتا ہے۔



عَلَى أَيِّ شَيْءٍ يَكْتُبُ ؟
أَنَّ الْوَرْقَةَ ؟

ايك ساده مکالمہ

أَكْتُبُ الدَّرْسَ	مَاذَا تَعْمَلُ ؟
أَكْتُبُ بِالْقَلْمَىمِ	بِمَاذَا تَكْتُبُ ؟
أَسْكُنُ فِي إِسْلَامِ أَبَادَ	أَينَ تَسْكُنُ ؟
يَسْكُنُ مَعِي أَخْمَدُ	مَنْ يَسْكُنُ مَعَكَ ؟
أَذْرُسُ فِي الْجَامِعَةِ	أَينَ تَذْرُسُ ؟
الْجَامِعَةُ فِي إِسْلَامِ أَبَادَ	أَينَ الْجَامِعَةُ ؟
أَذْرُسُ مَسَاءً	مَتَى تَذْرُسُ ؟
أَذْرُسُ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ	مَاذَا تَذْرُسُ ؟
الْإِسْتَاذُ هُوَ مُحَمَّدُ أَخْمَدُ	مَنْ هُوَ الْإِسْتَاذُ ؟
نَعَمُ ، أَنَا أَفْهَمُ الدَّرْسَ	هَلْ تَفْهَمُ الدَّرْسَ



تمرینات

۱ - تصویروں کی مدد سے ایسے فلیپ جملہ بنائیں جن میں فعل مضارع استعمال کیا گیا ہو۔



۲ - جملوں میں خالی جگہوں کو پر کیجئے اور پہر ان کا ترجمہ بھی کیجئے :

الطالب ----- إلى لاهور

----- إلى المدرسة

يأكل ----- هو على الأرض

الولد ----- أنا الماء

۳۔ (ما) کا حرف کبھی سوال کرنے کے لئے اور کبھی نفی کرنے استعمال ہوتا ہے۔ ان دونوں صورتوں کی پانچ پانچ مثالیں دیجئے
اوہ اردو ترجمہ میں ساتھ لکھئے۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب عربی میں دیجئے:
اين تسكن؟ هل البت تذهب الى لاھور؟ من يجلس هنا؟ ماذا تطلب؟
اين تلعب ماذا تأس البت؟ متى ترجع من العج؟

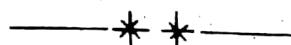
۴۔ مندرجہ ذیل ماضی فعلوں کو مضارع میں تبدیل کیجئے:
خرجت - نظرت - أكلت - طلب - دخل - غسل -

مثال: خرجت = تَخْرُجَ

۵۔ سب زیل جملوں میں ماضی فعلوں کو مضارع بنایے اور اس کے بعد ان فقروں کا اردو میں ترجمہ کیجئے:
فتحت البت النافذة فتح الولد الباب فتحت باب المنزل جلس الاستاذ فوق الكرسي
جلست فوق السرير لعبنا تحت الشجرة دخل أحمد المسجد خرج السيد
نصر الله العق حفظت الدرس

۶۔ زیل کے جملوں میں افعال مضارع کو ماضی میں تبدیل کیجئے نیز دونوں مالتوں میں خط کشیدہ افعال پر حرکات از بر زیر قویں لکھائے:

تملّس فاطمة عند السبورة	<u>أذهب</u> الى المدرسة في الصباح	حضراليوم إليك
يطلب الماء للولد الصغير	<u>يأخذ</u> المدرس الكتاب	يفهم الطلاب في الفصل
أقعد فرق السرير	تلعب <u>البنات</u> في الحديقة	



الدَّرْسُ التَّاسِعُ

نواں سبق

آلِفْعَلُ الْمُضَعَّفُ

آلِكَلِمَاتُ

رَبَطٌ	قطعَ	خلَعَ	مسَحَ	۱۔
اس نے باندھا	اس نے کام	اس نے اتارا، برطرف کیا	اس نے پونچا	
رَكِبٌ	كَذَبَ	صَدَقَ	نَصَحَ	
وہ سوار ہوا	وہ جھوٹ بولا	وہ حق بولا	اس نے نصیت کی	
مَسَّ	سَدَّ	رَدَّ	عَدَّ	۲۔
اس نے چھوڑا	اس نے بند کیا	وہ گزرا	اس نے گنا	
فَرَّ	جَحَّ	كَدَّ	مَدَّ	
وہ بھاگ گیا	اس نے منت کی	اس نے پیچے کیپا	اس نے برعایا	

ساتوں سبق میں فعل ماضی کا بیان ہو چکا ہے اس کے اعادہ کے لئے مندرجہ ذیل جملوں کا بغور مطالعہ کیجئے۔
ان میں چند نئے افعال کا استعمال کیا گیا ہے :

حَصَلَتِ التِّلْمِيذَةُ عَلَى الْكِتَابِ

نَصَحَتِ الْمَرْأَةُ بِنْتَهَا
مَسَحَتِ يَدَهَا بِالْمِنْشَفَةِ
اس (مؤنث) نے اپنا ہاتھ تو لیہ سے پوچھا
ضَحِكَتِ النِّبْتُ عَلَيْكَ
لڑکی آپ پر ہنسی
جَلَسَتِ فَاطِةٌ عِنْدَ الشَّجَرَةِ
مَسَحَتِ النِّبْتُ السَّبُورَةِ

عَمِلَتِ الْمَرْأَةُ فِي الْحَدِيقَةِ

فَتَكَثَّتِ فَهِيمِيَّةُ الْبَابِ
صَدَقَتِ الْأُسْتَادَةُ

حَصَلَ سَعِيدٌ عَلَى الْجَائِزَةِ

رَكِبَ الْأَسْتَادُ السَّيَارَةَ
مَسَحَ يَدَهُ بِالْوَرْقَةِ
اس نے اپنے ہاتھ کو گاندے صاف کیا (پوچھا)

خَلَعَ الْعَامِلُ الْحَجَرَ

مزدور نے پتھر کو اکھڑا
سَعَبَ الْوَلَدُ الدَّرَاجَةَ

رَبَطَ الْخَادِمُ الْبَقَرَةَ

نَصَحَ الْوَالِدُ وَلَدَهُ

قَطَعَ الرَّجُلُ الْحَبْلَ

صَدَقَ الرَّجُلُ

واحد مخاطب (مؤنث)

واحد مخاطب (ذكر)

حَصَلَتِ عَلَى الْكِتَابِ

رَكِبَتِ الدَّرَاجَةَ مِنَ الْبَيْتِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ رَكِبَتِ الْجَمَلَ فِي الصَّحْرَاءِ
تو گھر سے سکول تک سائکل پر سوار ہوا تو صحراء میں اوٹ پر سوار ہوئی

حَصَلَتِ عَلَى الْقَلْمِ

خَلَعْتُ الْوَرْقَةَ مِنَ الْكِتَابِ
تو (مَوْنَث) نے کتاب میں سے ورق اٹاوا (چھاڑا)

صَدَقْتُ فِي كَلَامِكِ
سَحَبْتُ السِّتَّارَةَ
تو (مَوْنَث) نے پردہ کھینچا
نَظَرْتُ إِلَى الْوَرْدَةِ
كَتَبْتُ الرِّسَالَةَ
قَعَدْتُ عَلَى الْكُرْسِيِّ

خَلَعْتَ الْقَمِيصَ
تو (ذِکْر) نے تمیس آئا
صَدَقْتَ فِي كَلَامِكِ
سَحَبْتَ السِّتَّارَةَ
تو (ذِکْر) نے پردہ کھینچا
نَظَرْتَ إِلَى الصُّورَةِ
كَتَبْتَ الدَّرْسَ
قَعَدْتَ عَلَى الْأَرْضِ

* مندرجہ بالامثلیوں پر غور کرنے سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ عمل ماضی کا صیغہ واحد مخاطب بنانے کے لیے:

- ۱۔ ماضی کے آخری حرف کو جرم دیتے ہیں۔
- ۲۔ ذکر کے لئے ت (تومرو) کا اضافہ کرتے ہیں۔
- ۳۔ موٹ کے لئے ت (توعورت) کا اضافہ کرتے ہیں۔
- جیسے حَصَلَ سے حَصَلْتَ تو (ذِکْر) نے حاصل کیا۔
اور حَصَلْتَ تو (مَوْنَث) نے حاصل کیا۔

3

جمع متکلم

حَصَلْنَا عَلَى الْكِتَابِ

مَسَحْنَا السَّبُورَةَ

مَسَحْنَا السِّيَارَةَ

قَطَعْنَا الْحَبْلَ

واحد متکلم

حَصَلْتُ عَلَى الْكِتَابِ

مَسَحْتُ السَّبُورَةَ

مَسَحْتُ يَدِنِي بِالْمِنْدِيلِ

قَطَعْتُ الْحَبْلَ

نَصَحْتُ التَّلَامِيذَ فِي الْفَصْلِ

رَجَعْنَا مِنْ لَاهُورِ
سَمِعْنَا دَرْسًا مُفِيدًا
هُمْ نَمْ فِيهِ سِبْطُنَا

نَصَحْتُ التَّلَامِيذَ فِي الْفَصْلِ

رَجَعْتُ مِنَ الْحَجَّ
أَخَذْتُ دَرْسًا سَهْلًا
نَمْ نَمْ آسَانْ سِبْقُنِيَا

* مندرجہ بالا مثالوں پر غور کر کے ذہن نشین کیجئے کہ واحد متکلم اور جمع متکلم کے صیغہ کیسے بناتے گئے ہیں۔ نوٹ کیجئے کہ متکلم کے لئے مذکور متن کا صیغہ الگ الگ نہیں ہے خواہ واحد ہو یا جمع۔

4

أَخَذَ الدَّرْسَ مِنَ الْأُسْتَادِ

دَخَلَ الْمَنْزِلَ

عَرَفْنَا الطَّرِيقَ

نَصَحْتَ الْوَلَدَ

رَجَعْتَ مِنَ الْحَجَّ

هَلْ طَلَبْتَ مَاءً؟

كَيْ تُوْ مَوْنَثْ نَمْ پَانِي مَانِكَ؟

رَبَطْتُ الْخَادِمُ الْبَقَرَةَ

حَصَلْتُ عَلَى الْكِتَابِ

حَضَرْنَا صَبَاحًا

نَمْ بَعْضِ حَاضِرْ ہوَنَے

رَبَطْتُ الْبَقَرَةَ

* مندرجہ بالا مجموعہ میں گزشتہ تینوں مجموعوں کا بلا جلا خلاصہ پیش کیا گیا ہے۔

5

عَدَّتِ التِّلْمِيذَةُ الْأَفْرَاقَ

هِيَ عَدَّتِ الْأَوْلَادَ

الْبِنْتُ مَسَّتْ وَرَقَةً

الْمَرْأَةُ مَسَّتِ الْأَمَانَةَ

مَرَّتِ الْبِنْتُ مِنْ هُنَّا

كَدَّتِ الْخَادِمَةُ فِي الْعَمَلِ

عَدَّ التِّلْمِيذُ الْكِتَبَ

هُوَ عَدَّ الْأَوْلَادَ

الْوَلَدُ مَسَّ النَّارَ

أَرْجُلُ مَسَ الْأَمَانَةَ

مَرَّ مَحْمُودٌ مِنْ تَحْتِ الشَّجَرَةِ

كَدَ الْعَامِلُ كَثِيرًا

۱.

۲.

۳.

۴.

۵.

۶.

- ۷ - مَدَّ الْمُدَرَّسُ الدَّرْسَ
- ۸ - الْرَّجُلُ شَدَّ الْحَبْلَ
- ۹ - صَدَ الْجَيْشُ هُجُومَ الْعَدُوِّ
- فَرَتِ الْهَرَةُ مِنَ الْكَلْبِ
السَّيَارَةُ سَدَّتِ الظَّرِيقَ
رَدَثْ فَاطِمَةُ عَلَى الرِّسَالَةِ

* اس حصہ میں بھی فعل ماضی کی مثالیں ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ ان مثالوں میں آخری دو حروف کو تشدید (۳) کے ذریعہ ملا کر ایک حرف کی طرح لکھا گیا ہے گویا کہ (عَدَّ)، بھی تین حروف پر ہی مشتمل ہے (عَدَدَ) اسی طرح (رَدَّ)، بھی تین حروف پر ہی مشتمل ہے (رَدَدَ) اسی طرح دوسرے حصہ کی بقیہ مثالوں کو قیاس کیجئے۔ ایسے افعال کو مضائقت کہتے ہیں کیونکہ ان میں ایک حرف دو بار آتا ہے (یعنی دوسرا اور تیسرا حرف) ان مثالوں سے یہ بھی واضح ہوا کہ صیغہ واحد مؤنث غائب کے لئے ان افعال میں حسب قاعدة صرف "ث" کا اضافہ ہوا ہے۔

6

عَدَدُتَ الْكُتُبَ	عَدَدُتِ النُّقُودَ	عَدَدُتُ الْكُتُبَ	عَدَدُنَا الرِّجَالَ
تَوْذِكَرُ، نَهْ كَتَابُونَ كُوْنَ	تَوْمَنْتُ، نَهْ سَكُونَ كُوْنَ	بَمْ نَهْ مَرْدُونَ كُوْنَ	بَمْ نَهْ رَجُولُونَ كُوْنَ
كَدَدُتَ كَثِيرًا	كَدَدُتُ كَثِيرًا	رَدَدُتَ الْكِتَابَ	رَدَدُتَ الْكِتَابَ
تَوْمَنْتُ، نَهْ بَسْتَ محْنَتَ كَ	بَمْ نَهْ كَدَدُونَ كَثِيرًا	رَدَدُتَ عَلَى الرِّسَالَةِ	رَدَدُتَ عَلَى الرِّسَالَةِ
مَدَدُتَ الْكِتَابَ إِلَيْهِ	مَدَدُتِ الْكِتَابَ إِلَيْهِ	رَدَدُتُ عَلَى الرِّسَالَةِ	رَدَدُتُ عَلَى الرِّسَالَةِ
بَمْ نَهْ كَتَبَ اسَ کَ طَرْفُ بُهَانَ	بَمْ نَهْ كَتَبَ اسَ کَ طَرْفُ بُهَانَ	مَرَرْتَ مِنَ السَّجْدَةِ	مَرَرْتَ مِنَ الْمُحْدِيقَةِ

* آپ نے دیکھ لیا ہو گا کہ ماضی کے آخری دو حروف جو صیغہ واحد غائب میں تشدید کے ذریعہ ملے

ہوئے تھے ان تمام مثالوں میں یعنی واحد معاطب ذکر۔ واحد معاطب متوسط۔ واحد مشتمل اور جم متشتمل
میں الگ الگ ہو گئے ہیں۔

7

تَعُدُّ الْبِنْثُ الصَّحْفَ

- ۴- أَعْدُ الْقَوَاكِهَ
- ۶- الْوَلَدُ يَرُدُّ الْبَابَ
- ۸- يَمْسُّ الْوَلَدُ الْكِتَابَ
- ۱۰- أَنَا أَمْرُ عَلَيْكَ الْيَوْمَ
- ۱۲- تَشَدُّدُ الْمَهْبَلَ
- ۱۴- يَصْدُدُ الشَّيْطَانُ عَنْ فِعْلِ الْخَيْرِ

يَعُدُّ الْوَلَدُ الْأَقْلَامَ

- ۱- أَنْتَ تَعُدُّ الرُّكَابَ
- ۳- تَعُدُّ الْأَبْوَابَ
- ۵- أَنَا أَرُدُّ هَذِهِ الْكُرَاسَةَ
- ۷- تَسْدُدُ السَّيَارَةُ الشَّارِعَ
- ۹- لَا تَمْرُرُ مِنْ عِنْدِنَا إِلَّا قَلِيلًا
- ۱۱- يَكِيدُ الرَّجُلُ فِي عَمَلِهِ

* ان جملوں میں فعل مضارع استعمال کیا گیا ہے جس کی تفصیل سبق نمبر ۸ میں گزرا چکی ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ جس طرح سبق کے جز نمبر ۸ میں ماضی کی مثالوں میں مضعنف افعال لائے گئے تھے اسی طرح یہاں بھی مضعنف افعال استعمال کئے گئے ہیں کہ (يَعُدُّ) میں (يَ) تو علامت مضارع ہے اور فعل تین حروف یعنی (ع د د) پر مشتمل ہے اگر تشیدی نہ ہوتی تو فعل مضارع یَعُدُّ دُدُ ہوتا، جو اب تشیدی کے ساتھ (يَعُدُّ) بن گیا ہے اسی طرح یہ تشیدی باقی صیغوں (تَعُدُّ أَعْدُ تَعُدُّ) میں بھی قائم رہی ہے۔

8

نَعَمْ ، رَدَدْتُ عَلَى الرِّسَالَةِ ؟	هَلْ رَدَدْتَ عَلَى الرِّسَالَةِ ؟
نَعَمْ ، أَرُدُّ الْكِتَابَ وَأَنْقَلَمْ	هَلْ تَرُدُّ الْكِتَابَ ؟
نَعَمْ ، تَرُدُّ الْكِتَابَ	هَلْ تَرُدُّ التِّلْمِيذَةَ الْكِتَابَ

لِمَاذَا سَدَّدْتَ الظَّرِيقَ بَنَ أَئْتَ سَدَّدْتَهَا
 هَلْ تَسْرُّ الْيَوْمَ ؟
 مَتَى تَحْجُجُ ؟
 هَلْ تَحْجَجْتَ ؟
 هَلْ حَجَّ أَبُوكَ ؟
 هَلْ حَجَّتْ أُمُّكَ ؟
 نَعَمْ، أَمْرُ فِي السَّاءِ
 أَحْجَجْ فِي الْعَامِ الْقَادِمِ
 مَا حَجَجْتَ إِلَّا مَرَّةً وَاحِدَةً
 نَعَمْ، حَجَّ أَبِي قَبْلَ سَنَةٍ
 لَا، مَا حَجَّتْ

تیریات

مندرجہ ذیل جلوں میں افعال مضارع کو اپنی میں تبدیل کیجئے : {مثلاً، أَلْعَبُ فِي الْحَدِيقَةِ—لَعِبْتُ فِي الْحَدِيقَةِ}

أَلْبَثُ تَمَسُّ النَّارَ	نَرَدُ عَلَى الرِّسَالَةِ	أَلْعَبُ فِي الْحَدِيقَةِ
أَرْبَطُ بَقَرَ قِنْدَ الشَّجَرَةِ	نَأْكُلُ الطَّعَامَ	يَأْكُلُ الْوَلَدُ فَاكِهَةَ
أَنْزَكُ الدَّرَاجَةَ	يَضْدُقُ الْوَلَدُ	أَخْصُلُ عَلَى حَقْنِ
		هُوَ يَمْرُ عَلَيْنَا

مندرجہ ذیل افعال کے ساتھ (تُ، تِ، تَ اور نَ، بَ) کا یہی : {بَيْسَ رَدَّ سَرَدَتُ، رَدَذَتُ، رَدَدَتُ اور رَدَدَنَا} ۲

رَدَّ . فَرَّ . مَشَ . عَدَّ . جَلَسَ . سَدَ . نَصَحَ حَجَّ مَرَّ مَدَ كَدَ

مندرجہ ذیل الفاظ کو اس طرح ترتیب دیجئے کہ غلبیہ جملے بن جائیں : ۳

(الولد . الفاکہہ . یاکل) (الأستاذ . القلم . یاگذ) (الحبل . شدت - البنت)

(یسح . یدہ . الولد) (البنت . هنا . درست) (ی . استاذ - قرأ)

مندرجہ ذیل افعال سے صینہ واحد مونٹ غائب بنایے اور ترجمہ بھی کیجئے : {مثلاً، سَدَ سَدَتْ . اس مونٹ نے بندکیا} ۴

سَدَ . سَحَبَ . شَرِبَ . خَلَعَ . سَقَطَ . كَذَبَ .

مندرجہ ذیل سوالات کا عربی میں جواب فرمائیجئے : ۵

هَلْ رَدَذَتَ الْوَرَقَةُ ؟ مَتَى تَحْصُلُ عَلَى الشَّهَادَةِ ؟ إِلَى أَينَ تَنْظُرُ ؟

مَاذَا سَقَطَ عَلَى الْأَرْضِ ؟ كَيْفَ خَلَقْتَ الْبَابَ ؟ مَتَى تَحْجُجُ ؟

۶ - مندرجہ ذیل کا عربی میں ترجمہ کیجئے :

وہ آج اسکول نہیں جائے گا	ہم نے پانی پیا	آپ نے کیا کھایا؟
ہم قلم لگتے ہیں	میرے والد مسکین کو واپس نہیں کرتے	خود کھانا کھاتا ہے
لوکی کمزکی سے دیکھتی ہے	بچہ دروازہ کھوتا ہے	فاطمہ گھر واپس آتی
فاطمہ کلاس میں داخل ہوتی ہے	لوگا گیند سے کھیتا ہے	میں مجید بات سنتا ہوں
تو باغ کی طرف دیکھتا ہے	تو دروازہ کھوتا ہے	وہ میری استانی ہے
تو نیک مرد ہے	شاگرد کافڑ پر لکھتا ہے	میں امتحان میں نیل نہیں ہوں گا
آپ کو مظہر کب جائیں گے؟	نیک آدمی بے دن میں روزہ رکھتا ہے	خوبصورت لوکی لبجے درخت کے پاس ہے
زید نے قلم سے لکھا	استانی نے اپنی شاگرد کو نصیحت کی	میں نے اپنا حق حاصل کیا
میں کوئی سے واپس آیا	آپ نے کبج کیا؟	وہ ہوائی چہاز میں سوار ہوتا ہے



الدَّرْسُ الْعَاشِرُ

دسوال سبق

أَفْعُلُ الصَّحِيحُ وَأَفْعُلُ الْمُعْتَلُ

الكلمات

١- حَمَلَ	فِرَحَ	حَزَنَ	سَكَنَ	قَيْلَ	اس نے قبول
	وَه خوش ہوا	وَه غمزوہ ہوا	وَه سکون ملا	اسے سکون پڑیہوا	
٢- وَقَعَ	كَرِهَ	رَفَعَ	بَلَغَ	نَزَلَ	اس نے مذاق کیا
	اس نے ناپسند کیا	اس نے اٹھایا	وَه پہنچا	وَه اترا	
٣- جَمَاعَ	بَدَأَ	عَطِشَ	أَذَنَ	عَرَضَ	اس نے پیش کیا
	اس نے شروع کیا	وَه پیاسا ہوا	اس نے اجازت دی	اس نے پیش کیا	
٤- جَرَى	وَقَفَ	وَجَدَ	وَصَلَ	وَعَدَ	اس نے وعدہ کیا
	وَه شهر	اس نے پایا	وَه ملا	وَه ملا	
٥- بَاعَ	عَاشَ	صَاحَ	نَامَ	خَافَ	اس نے فروخت کیا
	وَه زندہ رہا	اس نے بیخ ماری	وَه سویا	وَه ڈرا	
٦- بَعُوكَلِيٰ	فَانَشَ	صَامَ	قَالَ	قَامَ	اس نے کھڑا ہوا
	وَه کامیاب ہوا	اس نے روزہ رکھا	اس نے کہا	وَه کھڑا ہوا	
٧- دَعَا	مَشَنَى	عَلَادَ	رَمَى	دَعَا	اس نے بلایا
	وَه پلند ہوا	وَه بلند ہوا	اس نے پہنچنا	وَه بلند ہوا	

اشارات

* اور پر کی مثالوں میں فعلِ ماضی کے چار مجموعے ہیں۔ ان میں سے پہلا مجموعہ بیق نمبر ۷ میں مندرجہ مثالوں سے ملتا ہے۔ دوسرے مجموعہ میں ہر مثال (دوا) سے شروع ہوتی ہے یعنی اس کا پہلا حرف، حرفِ علت ہے۔ مگر اس کے تمام میں اسی طرح بنتے ہیں جیسے پہلے مجموعہ کی مثالوں کے بنتے ہیں۔ تیسرا مجموعہ میں شامل افعالِ ماضی کی ہر مثال کا درمیانی حرف (یعنی پہلے اور تیسرا حرف کے درمیان والا) الف ہے۔ گویا ان مثالوں میں درمیانی حرف، حرفِ علت ہے کیونکہ الف کی اصل (دوا) یا (یا) ہوتی ہے۔ چوتھے مجموعہ میں ہر مثال کا تیسرا حرف (یا) یا (الف) ہے گویا ان مثالوں میں تیسرا حرف، حرفِ علت ہے۔

حملہ

* شروع میں ایسے افعال پیش کئے جاتے ہیں جن کے تمام حروفِ صبح ہیں۔ کوئی حرفِ علت نہیں۔

حَمَلْتَ الْكُرْسِيَّ	حَمَلَتِ النِّبِيلُ الْكِتَابَ	حَمَلَ الْوَلَدُ الْكِتَابَ
النِّبِيلُ تَحْمِلُ السَّلَةَ	يَحْمِلُ الْوَلَدُ النَّقْوَدَ	حَمَلَتُ الْفَاكِهَةَ
لَا كُوْرَى أُمْحَاقٍ هُوَ	فَرَحَ الْأَنْتَادُ مِنَ التَّلْمِيذِ	حَمَلَ الْإِنْسَانُ أَمَانَةً عَظِيمَةً
فِرَحَتِ التَّلْمِيذَةُ	لَا يَخِزَنُ الْوَلَدُ	حَزِينَتِ مِنَ الْخَبْرِ
سَكَنَ السَّرِيْضُ	سَكَنَ الصَّوْتُ	سَكَنَتُ قَلْبِيَّاً
تَسْكُنُ الْمَرِيْضَةُ بَعْدَ الْعِلاجِ	قَبِيلَتِ الْبَيْعَةَ	قَبِيلَ الْأَسْتَادُ الْهَدِيَّةَ
يُقْبِلُ الشَّرَاءُ حَرِيدَانِي	أَنَا لَا أَمْرَحُ كَثِيرًا	اسْتَادُ نَهَى تَحْفَةَ قَبِيلَ
أَنْتَ لَا تَشْرَحُ مَعَ أَحَدٍ	مِنْ زِيَادَه مَذَاقَ نَسِيرَكَتا	فَرَحَ الْوَلَدُ

نَزَّلَتِ الظَّيْبَةُ مِنْ غَرْفَتِهَا
يَدِي ذَاكِرًا أَپْنَى كَرَهَ سَعَى إِلَيْ
الدَّرْسِ يَبْدَأُ صَبَاحًا
الْأَخْبَارُ تَبَلُّغُ الْحَكُومَةَ
عَطَشَتِ الرُّزُوعُ كَمِيتَ
لَا، مَا عَطَشَتْ
أَنَا لَا أَعْطَشُ فِي الشَّتَاءِ
مَجْهَةً مُوْسِمَ سَرَابِينِ پَایِسِ نَسِينَ لَقَتَ
لَا أَغْرِضُهُ الْيَوْمَ بَلْ عَدَّا
مَیں آج اے پیش نہیں کروں گا بلکہ کوں کروں گا.
لَا يَأْذَنَ الْمُدِينَ بِالْخُرُوجِ
ڈاڑھ کی مر جانے کی اجازت نہیں دیتا.

* اب ایسے افعال کی مثالیں پیش کی جاتی ہیں جن میں خروفِ علت میں سے کوئی حرف موجود ہے :

هَلْ بَعْثَتَ الْكُتُبَ ؟

بَيْنَعَ الرَّجُلُ الْخَبَزَ
هِيَ تَبَيْعُ الْأَقْلَامَ
أَعْيَشُ بُقْيَتَهُ عَمْرِي فِي الْمَدِينَةِ
أَنَا مَا حِمَتْ بَلْ صَاحَ هَذَا النَّجْلُ

نَعَمْ ، نَامَتْ

يَخَافُ الْوَلَدُ

نَعَمْ ، خَفَتْ مِنَ الصَّوْتِ

<p>أَنَا أَكْرَهُ الْكَذِبَ رَفَعَتِ الْكِتَابَ مِنَ الْأَرْضِ بَدَأَ الدَّرْسُ أَنْتَ بَدَأْتَ عَمَلَكَ فِي الصَّبَاحِ بَلَغَتِ الْبِنْتُ الصَّفَّ الْأَخِيرَ عَطَشَ الْطِفْلُ</p>	<p>نَخْنُ نَكْرَهُ الْيَهُودَ تَنْزَلُ الْأَمْطَارُ هَذَا الْيَوْمَ أَعْلَمُ يَرْفَعُ قَذَرَ الْإِنْسَانِ رُوكِيَّا مِنْ پیش گئی الْطِفْلُ يَعْطَشُ كَثِيرًا</p>
<p>هَلْ عَطَشَتْ ؟ الْرُّزُوعُ تَعْطَشُ فِي الصَّيفِ نَعَمْ ، شَيْفَتْ مَثِيلَتِهِنَا هَلْ شَيْفَتَ مِنَ الطَّعَامِ ؟</p>	<p>رُوكِيَّا کلاس میں پیش گئی هَلْ شَيْفَتَ مِنَ الطَّعَامِ ؟ عَرَضْتُ عَمَلِيَّا عَلَى الْمُدِينِ هَلْ أَذِنَ الْأَسْتَاذُ بِالدُّخُولِ ؟ نَعَمْ ، أَذِنَ بِالدُّخُولِ</p>
<p>لَا ، مَا آذَنَ لَكَ</p>	<p>هَلْ تَأْذِنُ لِي بِالدُّخُولِ ؟</p>

بَاعَ الرَّجُلُ الْخَبَزَ

لَا ، مَا بَعْثَتَ الْكُتُبَ

أَنَا أَبْنَيْعُ الْفَاكِهَةَ

يَعِيشُ الرُّزُوعُ بِالْمَاءِ

صَاحَ النَّجْلُ

بِنَامُ الْطِفْلُ

أَنَا نَمَتْ هَنَاكَ

خَفَتْ مِنَ الظَّلَامِ

هَلْ نَامَتِ الْمَرْأَةُ

نَمَتْ هَنَاكَ

هَلْ خَفَتْ مِنَ الصَّوْتِ ؟

يَنَامُ الْطِفْلُ	تَنَامُ الْطِفْلَةُ	أَنَّتَ تَنَامُ مُبَكِّرًا
أَنَا أَنَامُ مُبَكِّرًا وَأَقْوَمُ مُبَكِّرًا	نَنَامُ فِي الصَّيْفِ عَلَى السَّطْحِ	أَخَافُ مِنَ الْأَصْرِ
میں جلدی سوتا ہوں اور جلدی احسنا ہوں	ہم گرمیوں میں چھٹ پر سوتے ہیں۔	میں چور سے ڈرتی ہوں

* خط کشیدہ فعلوں میں (الف) کو تبدیل نہیں کیا گیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ تبدیلی مقررہ اوزان کے ساتھ ہوتی ہے۔ اور یہ افعال ان افعال کے اوزان میں سے نہیں ہیں جن میں (الف) بدل دیا جاتا ہے۔ یہ اوزان چونکہ ہمارے سبقوں میں شامل نہیں ہیں اس لئے اس وقت ہم ان سے صرف نظر کرتے ہیں۔

ج - قَالَ الْأَسْتَاذُ : هَذَا التَّلْمِيذُ نَاجٌ	قُلْتُ لِلأَسْتَاذِ : أَشْكُرُكَ	أَنَا جَعْتُ	هَلْ قُلْتَ شَيْئًا ؟	جَاءَتِ الْبِنْتُ	لَا ، مَا جَعْتُ
فَأَرَتِ الْلَّاعِبَةُ	فَإِنَّ الْتَّلْمِيذَ	هَلْ صَمْتَ شَعْبَانَ ؟	فَرَزَتِ فِي الْإِمْتِحَانِ	صَامَ الْوَلَدُ	فَرَزَتِ فِي الْإِمْتِحَانِ
صَمْتُ يَوْمَ الْخَمِينَ وَالْجَمِيعَةِ	صَامَتِ الْبِنْتُ	أَلَاسْتَاذُ يَقُولُ الْحَقَّ	قَمَتِ مِنْ مَكَانِي	وَجَدَتِ الْبِنْتِ الْكِتَابَ	وَقَعَتِ زَلْزَلَةً فِي أَوْرَبَا
قَامَ الْطَّلَابُ إِخْرَاجًا لِلأَسْتَاذِ	أَسْتَاذِي يَصُومُ دَائِمًا	أَلَاسْتَاذُ يَقُولُ الْحَقَّ	مَنْ وَقَفَ عِنْدَ الشَّجَرَةِ ؟	وَجَدَتِ الْبِنْتِ الْكِتَابَ	مَا ذَا وَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ ؟
تَفَوَّزُ التَّلْمِيذَةُ	وَقَعَتِ الْبِنْتُ عَلَى الْأَرْضِ	أَسْتَاذِي يَصُومُ دَائِمًا	وَقَعَتِ زَلْزَلَةً فِي أَوْرَبَا	وَصَلَّى الْخَطَابُ	وَقَعَتِ زَلْزَلَةً فِي أَوْرَبَا
يَقُومُ الضَّيْوَفُ بَعْدَ قِيلِيلٍ	وَقَعَتِ الْبِنْتُ عَنْ شَجَرَةٍ	وَقَعَتِ الْبِنْتُ عَنْ شَجَرَةٍ	مَنْ وَقَفَ عِنْدَ الشَّجَرَةِ ؟	وَصَلَّى الْبِنْتُ الْكِتَابَ	مَنْ وَقَفَ عِنْدَ الشَّجَرَةِ ؟

أَئِنْ تَقْعُ الْمَدْرَسَةُ ؟

سکول کماں واقع ہے ؟

مَثَّى تَصْلُّ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟

اعدک بالاخلاص

میں آپ سے اخلاص کا وعدہ کرتا ہوں

أَقْفَ خَلْفَ الْمَكْتَبِ

یقین الولد قریباً من الشجرة

مَتَّى يَصِلُّ الضَّيْفُ ؟

بَارِكِسْتَانُ تَقْعُ في آسِيَا

تَقْعُ الْمَدْرَسَةُ قَرِيبًا مِنَ الْمَسْجِدِ

سکول مسجد کے نزدیک واقع ہے

أَصْلُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ صَابَاحًا

نَعْدُ الْمُدْرِسَ بِالْإِجْتِهَادِ

ہم اساد سے محنت کرنے کا وعدہ کرتے ہیں

تَقِيفُ النِّسْتَ أَمَامَ الْبَابِ

نَقِيفُ فِي صَفَتٍ وَاحِدٍ

يَصِلُّ الضَّيْفُ بَعْدَ قَلِيلٍ

يَقْعُ النَّسْرُ مِنَ الشَّجَرَةِ

مجموعہ 'د' کے تمام افعال کا پہلا حرف حرف علت (و) ہے ان مثالوں سے ظاہر ہے کہ فعل ماضی کا پہلا حرف حرف علت (و یا ی) ہو تو اس کے تمام صیغے اسی طرح بنتے ہیں جیسے صحیح فعل (فعل، سمع وغیرہ) سے بنتے ہیں اور ان میں کوئی اور تغیر و تبدل نہیں ہوتا۔ البتہ فعل مضارع کی صورت میں حرف علت کو بالکل حذف کر دیا جاتا ہے اور علامت مضارع (یہ ت ا ن) کو لگا دیا جاتا ہے جیسے وَعَدَ سے یَعُدُّ

مندرجہ بالا قاعدوں کی مشق کے لیے مزید جملے ملاحظہ ہوں

مَشَّتِ النِّسْتَ مِنْ تَحْتِ الْجَدَارِ

مَشَّى الرَّجُلُ فِي الْحَدِيْقَةِ

الْتِلْبِينِدَةُ مَشَّتِ فِي الظِّلِّ

اللَّاعِبُ مَشَّى فَوْقَ الْحَبَلِ

طالبہ سائے میں پل

جَرَّتِ النِّسْتَ بِسُرْعَةٍ

مَشَّى الطِّفْلُ حُطُواْتِ

روکا چند قدم پلا

مَشَّى الْمَرْنِيْضُ حُطُواْتِ

جَرَّتْ فَاطِمَةُ فِي الْحَدِيْقَةِ

جَرِيَتْ بِالدَّرَاجَةِ
نَعَمْ، جَرِيَتْ مِنْ هُنَا إِلَى هُنَاكَ
جَرِيَنَا سَاعَاتٍ
الْبِنْتُ جَرِثْ لَحْظَةً وَوَقَفَتْ
الْبِنْتُ تَمْشِي قَرِيبًا مِنَ الْجِدَارِ
نَخْنُ نَمْشِي إِلَى الْأَمَامِ
الْبِنْتُ تَجْرِي بِالْكُرْكَةِ
هُذِهِ تَمْشِي وَتِلْكَ تَجْرِي
هِيَ تَجْرِي وَتَمْشِي بِنِسَاطِ
وہ پھر تی کے ساتھ دوڑتی اور چلتی ہے
الْمَرْأَةُ عَلَيْتِ السَّطْحَ

عورت چھت پر چڑھی

عَلْوَتْ قِيمَةُ الْجَبَلِ

عَلَوْنَا بِالْعَيْقَ

[رَفِيْ الْأَدْعَبِ الْكَرَّة]

[رَفِيْتِ الْبِنْتِ الْأَوْرَاقِ]

[رَفِيْتِ السَّيِّدَةِ الْوَزْدَةِ]

[رَمِيَتِ السَّهْنَمَ]

[الْجَنْدِيِّيْ يَزْمِي بِسَرْعَةِ]

نوجی تیزی سے چینکتا ہے

[دَعَتِ الْمَظْلُومَةِ رَبَّهَا]

مَشَيْتُ فَوْقَ الْجَبَالِ

هَلْ جَرِيَتْ مِنْ هُنَا؟

مَشَيْنَا حُطُواْتِ

أَنْتَ جَرِيَتْ كَثِيرًا

الْرَّجُلُ يَمْشِي بِسَرْعَةِ

أَنَا لَا أَمْشِي فِي الشَّنْسِ

الْوَلَدُ يَجْرِي فِي الْحَدِيقَةِ

ذَلِكَ يَجْرِي وَهَذَا يَمْشِي

أَنْتَ لَا تَجْرِي بِسَرْعَةِ

عَلَادَصْوَتُ الرَّجُلِ

عَلْوَتِ سَطْحَ الْمَنْزِلِ

عَلَوْنَا عَلَى أَغْدَائِنَا

الْحَقُّ يَعْلَقُ دَائِمًا

حَتَّى هَمِيشَهْ فَالْبَرْتَاهِ

رَمِيَ الْطَّفْلُ الْمَلْعَقَةِ

رُوكے نے چچہ چینکا

أَنَا أَرْمِي بَعِينَدًا

أَنْتَ لَا تَزْمِي بِثَوْرَةِ

الْبِنْتُ تَرْمِي بِبُطْدَءِ

رُوكِ شُستِی سے چینکتی ہے

هَلْ دَعَوْتَ الْأَسْتَاذَ ؟
 دَعَوْنَا الصَّيْفَ لِلطَّعَامِ
 يَدْعُقُ الْمُسْلِمَ رَبَّهُ
 دَعَوْتَ اللَّهَ بَعْدَ الصَّلَاةِ

نَعَمْ ، دَعَوْتَهُ لِطَعَامِ الْغَدَاءِ
 الْمَرْأَةُ تَذَعُّنٌ فِي خُشُونِ
 عورت ماجزی سے دُعا کر رہی ہے
 رَمَيْنَا السِّهَامَ

* ان جملوں میں واحد مؤنث غائب کے صیغہ پر غور کیجئے۔ اضافی کا آخری حرف، حرف علت ہونے کے باعث ساقط ہو گیا ہے (گرگیا ہے۔ حذف ہو گیا ہے) جیسے:
 جَرَى سے جَرَثْ - مَشَى سے مَشَثْ - دَعَى سے دَعَثْ

تمرینات

۱ - مندرجہ ذیل افعال کے ساتھ ایک بار تائیں تائیں دت، اور ایک بار تائے متكلم دت، لگا کر انہیں جملوں میں استعمال کیجئے۔ نیز

بنائیے ہر بار فعل میں کیا تبدیلی واقع ہوئی ہے؟ :

حمل۔ دعا۔ جری۔ قال۔ وعد۔ مر۔ رمی۔

۲ - غالی بجهوں کو پڑ کیجئے اور زیر زبر لگانے کے بعد ان جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے :

الله المؤمن ----- فی الامتحان ----- الولد فی الحدیقة

لَا-----الكافر ----- انت ----- الحق

الانسان الامانة ----- الطائرة

۳ - مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجئے :

هل تمرح مع الأستاذ؟ متى تَخْضُرُ؟

هل فزت في الامتحان؟ هل مشت البنت من هنا؟

۴ - اردو سے عربی میں ترجمہ کیجئے :

سید نے گینڈ پہنچیں ہوں ہم نے اللہ سے دعا مانگی

تم نے اسٹاد کو دوپہر کے کمانے پر دعوت ہی آپ مدرسے کے کب والپس آئیں گے؟

ہم امتحان میں کامیاب ہو جائیں گے

۵ - (جماع۔ قال۔ بدأ۔ مر۔ دعا) سے فعل ماضی اور مضارع کا صبغہ واحد مونث نائب، واحد مذکور مخالف، واحد مشکل اور
جمع مشکل بنائیے اور جملوں میں استعمال کیجئے۔

الدَّرْسُ الْحَادِي عَشَرُ

گیارہواں سبق

المذکور والمؤنث

الكلمات

الظاهر

<u>مذكر</u>	<u>مؤنث</u>	<u>مذكر</u>	<u>مؤنث</u>	<u>مذكر</u>	<u>مؤنث</u>	<u>مذكر</u>	<u>مؤنث</u>
مُسْتَاذٌ	مُسْتَاذَةٌ	كَاتِبٌ	كَاتِبَةٌ	طَالِبٌ	طَالِبَةٌ	عَالِمٌ	عَالِمَةٌ
اسْتَادٌ	اسْتَادَةٌ	عَنْتٌ	عَنْتَةٌ	طَالِبٌ مِنْ	طَالِبَةٌ مِنْ	عَالِمٌ عَالِمَةٌ	عَالِمٌ عَالِمَةٌ
عَالِمٌ	عَالِمَةٌ	صَالِحٌ	صَالِحَةٌ	عَامِلٌ	عَامِلَةٌ	عَالِمٌ	عَالِمَةٌ
عَالِمٌ	عَالِمَةٌ	نِيكٌ	مِزْدُورٌ	إِبْنٌ	إِبْنَةٌ	وَالِدٌ	وَالِدَةٌ
عَالِمٌ	عَالِمَةٌ	عَمٌّ	عَمَّةٌ	بَيْنٌ	بَيْنَةٌ	وَالِدٌ	وَالِدَةٌ
عَالِمٌ	عَالِمَةٌ	بِچا	بِچِي	بَيْنٌ	بَيْنَةٌ	وَالِدٌ	وَالِدَةٌ
عَالِمٌ	عَالِمَةٌ	أَخٌ	أَخْتٌ	جَدٌّ	جَدَّةٌ	خَالٌ	خَالَةٌ
عَالِمٌ	عَالِمَةٌ	بِھائٌ	دَادَا	بَنِي	بَنِيَةٌ	خَالٌ	خَالَةٌ
عَالِمٌ	عَالِمَةٌ	نَائِمٌ	نَائِمَةٌ	طِفْلٌ	طِفْلَةٌ	سَيِّدٌ	سَيِّدَةٌ
عَالِمٌ	عَالِمَةٌ	سُونَنَةٌ وَاللَّهُ	بَنِيَّةٌ	غَنِيٌّ	غَنِيَّةٌ	سَيِّدٌ	سَيِّدَةٌ
عَالِمٌ	عَالِمَةٌ	فَقِيرٌ	فَقِيرَةٌ	وَلِتَنْد	قِبَيْحٌ	جَاهِلٌ	جَاهِلَةٌ
عَالِمٌ	عَالِمَةٌ	غَرِيبٌ	غَرِيبَةٌ	بَدْ صُورَت	قِبَيْحَةٌ	جَاهِلٌ	جَاهِلَةٌ
عَالِمٌ	عَالِمَةٌ	مَعْلِمٌ	مَعْلِمَةٌ	بَدْ صُورَت	قِبَيْحَةٌ	سَرِيعٌ	سَرِيعَةٌ
عَالِمٌ	عَالِمَةٌ	مَعْلِمٌ	مَعْلِمَةٌ	بَدْ صُورَت	قِبَيْحَةٌ	تَيْزِرْنَتَا	تَيْزِرْنَتَا

ذكر	مؤنث	ذكر	مؤنث	ذكر	مؤنث
رَجُلٌ	إِمْرَأَةٌ	ابنٌ	بُنْتٌ	آدَى	عُورَتْ
آبٌ	أمٌ	واكِي	وَكِي		
بَابٌ	مَاءٌ				
حَسَانٌ	فَرِينٌ	جَمِيلٌ	نَاقَةٌ	شَوَّرٌ	بَقَرَةٌ
مُحْمَراً	مُحْمَرٍ	اُونَتْ	اُنْتَنِي	بَيلْ	گَانَے

asharat

عربی زبان میں تاریخ میں مذکور اور موصوف کی علامت ہوتی ہے البتہ بعض اسے بھی ہوتے ہیں جن میں ذکر اور مونث کے درمیان کوئی لفظی تعلق نہیں ہوتا جیسے اب - ام

جملہ

هَذَا الرَّجُلُ صَالِحٌ

غَابَتِ الْعَالِمَةُ الْجَدِيدَةُ

نَسْنَى مَزْدُورٍ غَيْرَ حَاضِرٍ ہُوَيْنِي

جَدِيدَتِي رَجُلٌ صَالِحٌ

خَاتِي لَا تَحْبِبُ الْفَلَطَطَ

مِيرِی خارہ فلٹی کو پسند نہیں کرتی

إِبْنِي يَدْرُسُ فِي الْمَذَرَسَةِ

وَصَلَتِ الْأَسْتَاذَةُ الْعَالِمَةُ

ذَلِكَ الرَّجُلُ عَامِلٌ مُخْلِصٌ

إِبْنَتِي يَدْرُسُ فِي الْمَذَرَسَةِ

سَافَرَتِي وَالِدِي

سَلَّمَتْ عَنِتِي عَلَى عَنِتِي

مَنَحَتِ السَّيِّدَةُ الْوَلَدَ سَائِنَةً

يَمْضِي خَالِي الْيَوْمَ

حَجَّبَتْ جَدِيدَتِي هَذِهِ السَّنَةَ

مِیرِی دادِی نے اس سال حج کیا

جَاءَتِ الطَّالِبَةُ الْمُجَتَمِدَةُ

تِلْكَ الْمَرْأَةُ عَامِلَةً صَالِحَةً

هَذَا إِبْنِي وَهَذِهِ إِبْنَتِي

سَافَرَ وَالِدِي

سَلَّمَتْ عَلَى عَنِتِي

مَنَحَتِ الْمِسْكِينَ حَنْبَراً

خَالِي يَحِبُّ الْعَمَلَ الصَّحِيفَ

جَدِيدَتِي نَائِمَةٌ

إِشْتَرَىتْ سَيَارَةً سَرِيعَةً

مَرَّ القِطَارُ السَّرِيعُ

وَالْأَسْتَاذَةُ لَا تَخْضُرُ أَيْضًا

هَذِهِ النِّزَّةُ لَا تَتَكَلَّمُ مَعَ الرِّجَالِ

يَعْرُتْ مَرْدُونَ سَبَقَتْ نِسَاءَ

سَيَارَتُكَ سَرِيعَةً

وَصَلَتِ السَّيَارَةُ السَّرِيعَةُ

لَا يَخْضُرُ الْأَسْتَاذُ الْيَوْمَ

هَذِهِ النِّزَّةُ لَا تَتَكَلَّمُ مَعَ الرِّجَالِ

يَعْرُتْ مَرْدُونَ سَبَقَتْ نِسَاءَ

السَّيَارَةُ سَرِيعَةٌ

الْقِطَارُ سَرِيعٌ

حَضَرَتِ السَّيِّدَةُ الْعَالِمَةُ

سَلَّمَتْ فَاطِمَةُ عَلَى أُخْتِي

فاطِمَةُ نَبَّغَتْ مَرْدُونَ كَيَا

تِلْكَ إِمْرَأَةُ جَاهِلَةٌ

وَصَلَتِ عَمِيقَةُ الْغَنِيَّةُ

هَذَا عَيْنِي الْغَرِيبُ

أَنَا أَنَامُ لَيْلًا

تَبَانُمُ بَعْدَ الظُّهُورِ

نَعَمُ، أَتَيْنِي نَائِمَةً

لَا، أَنَا لَا أُحِبُّ الْأَفْعَالَ الْقَبِيْحَةَ

أَكْرَهَ مَنْ يَعْمَلُ الْقَبِيْحَ

مَنْحَ الْأَسْتَاذَ الْوَلَدَ جَائِزَةً

أُسْتَادُنَےِ رُوكےِ کو انعام دیا

وَلَا يُحِبُّ إِلَّا طَيِّبًا

او روئے اچھی چیز کے کسی کو پسند نہیں کتا

هَذِهِ السَّيِّدَةُ عَالِمَةٌ

تِلْكَ الْبِنْتُ شَعَلَمُ وَتَعْمَلُ

عَمِيقَيِّنِي مُسَافِرَةٌ

عَمِيقَيِّنِي يَحْسُنُ إِلَى الْفُقَرَاءِ

مَثِي تَبَانُمُ الْبِنْتِ؟

هَلْ أَمْكَنَ نَائِمَةً؟

هَلْ تَحْبِبُ الْأَفْعَالَ الْقَبِيْحَةَ؟

أَكْرَهُ الْفِعْلَ الْقَبِيْحَ

مَنْحُتُ الْفَقِيرَ ثُوبًا

یں نے حاجت مند کو کپڑا دیا

الْطَّيِّبُ لَا يَقْبِلُ إِلَّا الطَّيِّبَ

اچھا آدمی سوائے اچھی چیز کے کسی کو قبل نہیں کتا

تَنْجَحُ الْمُجْتَهِدُ

يَنْجَحُ الْمُجْتَهِدُ

تَنْجَحُ الْمُجْتَهِدُ

هَذَا الرَّجُلُ عَالِمٌ

تَنْجَحُ فِي الْإِمْتَحَانِ

تَنْجَحُ فِي الْإِمْتَحَانِ

أَنَا أَخْتَرِمُ أَخْنَى وَأَحِبُّهُ

هَذَا أَخْنَى وَتِلْكَ أَخْنَى

أَحِبُّ أَبِي وَأَتَيْنِي

وَأَبَا أَحِبُّ أَخْنَى وَأَخْنَى يُحِبُّنِي

أَخْنَى يُحِبُّنِي وَأَخْنَى يُحِبُّنِي

أَخْنَى يُحِبُّنِي وَأَنَا أَحِبُّهُ

* آئندہ جملوں میں اُب اور أَخْ میں ہونے والی تبدیلیاں ملاحظہ فرمائیں :

سَلَّمَتْ عَلَى أَخِينَكَ

میں نے تمارے بھائی کو سلام کیا
تَكَلَّمَ أَخُوكَ فِي الْجَمِيعِ
تمارے بھائی نے جلسے میں تقریر کی
هذا أَبُوكَ - سَلَّمَتْ عَلَى أَبِينَكَ

خَرَجْتَ مِنَ الْبَيْتِ مَعَ أَبِينَكَ
مَرَزَّتْ إِعْمَيْكَ فِي الْحَدِيقَةِ

أَنْتَ ذُوْخُلُقٍ

ترخلق والا ہے یعنی اچھے اخلاق والا ہے
وَإِنَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

كَرِهْتَ ذَا الْوَجْهَيْنِ

میں دو چہروں والے یعنی منافق کو نپسند کرتا ہوں

لِمَاذَا لَا تَكَلَّمُ ؟

نَعَمْ، فِي فِي مَاءِ لَهُ

ہاں ، میرے منہ میں پانی ہے۔

نَعَمْ، غَسَّلْتَ فِينِي فِي الصَّبَاحِ

فُولَفَجِينِيلٌ - فُوْهُ وَاسِعٌ - فَتَحَ الْوَلَدُفَاهُ - عَالِجَ أَخُوكَ

وَصَلَ أَخُوكَ

تیرا بھائی پہنچا

رَأَيْتُ أَخَاكَ فِي الْحَدِيقَةِ

میں نے تمارے بھائی کو باغ میں دیکھا
هذا اینی - اینی وَأَبُوكَ فِي الْغَرْفَةِ

قَابَلْتُ أَبَاكَ عِنْدَ الْأَسْتَادِ

سَأَلْتُ أَبَاكَ - حَمْوَكَ رَجُلٌ طَيِّبٌ

قَابَلْتُ حَمَافَ كَثِيرًا

میں تمارے خسر کو بہت مٹا رہا
ذُو الْأَخْلَاقِ مَحْبُوبٌ
جَاءَ ذُو الْمَالِ

طَلَبَيْتَ مِنْ ذِي الْمَالِ قَرْضًا
(فَلَمْ يَفْتَحْ لِي مِنْ

هَلْ فِي فِيْكَ مَاءً ؟

کیا تمارے منہ میں پانی ہے ؟

هَلْ غَسَّلَتَ فَاكَ ؟

* ادپر کے جملوں میں پانچ اسماء کئی بار آئے ہیں اور اعرابی حالت میں ان کی صورتیں تبدیل ہوئی ہیں ۔

وہ پانچ اسماء یہ ہیں :

لے یہ ایسے موقعہ پر بولتے ہیں جب نہ بولنے میں مصلحت ہو۔

أَبُو . أَخُو . فُو . حَمْو . ذُف

یہ اسماء الْأَسْمَاءُ الْخَمْسَةَ کے نام سے مشہور ہیں کیونکہ مختلف اعرابی حالتوں میں ان کی کیفیت مخصوص ہے۔ جب ان کی حالت رفعی ہوتی ہے اور وہ یاً متكلّم کی طرف مضاف نہیں ہوتے تو ان کے ساتھ واو لگائی جاتی ہے مثلاً أَخُوكَ صالح۔ اس جملے میں مبتداً (أَخُو)، رفعی حالت میں ہے اور رفع کی نشانی (واو) ہے۔ (جاءَ أَبُوكَ) یہاں (أَبُو)، فاعل ہے اس لیے رفعی حالت میں ہے اور رفعی علامت پیش کے بدے میں (واو)، ہے یہی صورت حال باقی اسموں یعنی (ذُف)- (فُو) اور (حَمْو) کی ہے جب یہ اسماء مفعول کے طور پر نسبی حالت میں ہوں مثلاً (رَأَيْتُ أَبَاكَ) تو ان میں سے ہر ایک اسم کے ساتھ زبر کی مناسبت سے (الف) آتا ہے۔ جب یہ اسلام جرتی حالت میں ہوں تو ان کی جرتی حالت (ی) سے ظاہر کی جاتی ہے مثلاً (أَبُو) کی بجائے (أَبِي)، سَلَّمَتُ عَلَى أَبِيكَ، نَظَرْتُ إِلَى أَخِيكَ، مَرَرْتُ عَلَى حَمِيلَ (این)، سَلَّمَتُ عَلَى أَبِيكَ، نَظَرْتُ إِلَى أَخِيكَ، مَرَرْتُ عَلَى حَمِيلَ اسماء خمسہ کی اعرابی حالتیں و (رفع) ا (نسب) اور ی (جرت) کے ساتھ ظاہر کرنے کا طریقہ اوپر بیان ہوا۔ اس سلسلے میں چند ضروری قاعدے ملاحظہ ہوں :

(۱) ان اسماء کے ساتھ ف ، ا اور ی کا استعمال اس وقت ہوتا ہے جب یہ کسی دوسرے اسم کی طرف مضاف ہوں۔ اگر مضاف نہ ہوں تو عام قاعدہ کے مطابق اعرابی حالتیں ظاہر کی جائیں گی جیسے :

جَاءَ أَبٌ - أَنْتَ أَخٌ كَرِيمٌ - سَلَّمَتُ عَلَى أَخٍ كَرِيمٍ

(۲) اگر ان پانچ اسماء میں سے کوئی اسم یاً متكلّم (ی) کی طرف مضاف ہو تو ظاہر تینوں اعرابی حالتیں ایک ہی طرح ہوں گی جیسے :

جَاءَ أَخِي - رَأَيْتُ أَخِي - مَرَرْتُ بِأَخِي

تعریفات

- ۱۔ مَرْتَ حَصَلَ - جَرَى - حَزِنَ - رَفَعَ - جَاعَ میں سے ہر ایک کو ایک بار ذکر فاعل کے ساتھ اور ایک بار مفعول کے ساتھ جملوں میں استعمال کیجئے۔ جیسے حَصَلَ سے حَصَلَ الْوَلَدُ عَلَى الْجَائِزَةِ اور حَصَلَتِ الْبِنْتُ عَلَى الْكِتَابِ۔
- ۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی معنوں کی ترجیح بنا کر انہیں جملوں میں استعمال کیجئے اور ان "بی" جملوں کو لکھنے کے بعد اردو میں ترجیح کیجئے:
- فَاسِعٌ - طَالِبٌ - عَامِلٌ - حَاضِرٌ - وَلَدٌ - رَجُلٌ - جَدِيدٌ - أَخٌ - أَبٌ - عَمٌ۔
- ۳۔ غالی جگہوں کو افعال مفہارع کے ساتھ پڑ کیجئے اور اردو میں ترجیح کیجئے:
- | | | |
|------------------|-------|------------------------------|
| أَخْتَيْتُ | ----- | السَّيَارَةُ السَّرِينِيَّةُ |
| أَبْنِي | ----- | الْوَلَدُ |
| الْجَاهِلَةُ لَا | ----- | الظُّفَنَلَةُ النَّافِعَةُ |
| شَنِيْتُ | ----- | الْجَهْنَلَةُ الْمَأْذِنَةُ |
- ۴۔ الْأَنْسَمَاءُ الْخَمْسَةُ کون سے ہیں؟ ان کی رفتی نسبی اور جری حالت کیسے آتی ہے ہر ایک کی دو دو مثالیں دیں۔
- ۵۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو ترتیب دے کر جملے بنائیے:
- (اللهُ - الطَّيِّبُ - يَقْبَلُ - طَيِّبٌ) (الْأُسْتَادُ - الْوَلَدُ - يَعْلَمُ)
 (كَرِيمٌ - الْكِنَّ - الرَّجُلُ - لَهُ غَنِيٌّ) (الْعَامِلُ - فِي - عَمَلٍ - يَجْتَهِدُ - هُ)
- ۶۔ ان سوالات کے جواب دیجئے:
- | | |
|--------------------------------|---------------------|
| عَلَى مَنْ سَلَّمَتْ ؟ | كَيْفَ جَهَتْ ؟ |
| مَتَى تَعُودُ إِلَى بَيْتِكَ ؟ | مَتَى تَتَأَخَّرُ ؟ |
- ۷۔ (أَبٌ - أَخٌ - حَمْمٌ) کو جملوں میں اس طرح استعمال کیجئے کہ وہ کسی اسم کی طرف مضاف نہ ہوں

الدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ

بَارِهَاوَ سِقْ

الأَعْدَاد

الْعُقُود : دہائیاں

	مئینٹ کے لئے	مذکور کے لئے
عِشْرُونَ	وَاحِدَةٌ	وَاحِدٌ
بِسْ	اَيْكَ	اَيْكَ
شَلَاثُونَ	إِثْنَانِ	إِثْنَانِ
تِسْ	وَوْ	وَوْ
أَرْبَعُونَ	ثَلَاثَةٌ	ثَلَاثَةٌ
چَالِسْ	تِينَ	تِينَ
خَمْسُونَ	أَرْبَعَةٌ	أَرْبَعَةٌ
پِچَاس	چَارَ	چَارَ
سِتُّونَ	خَمْسَةٌ	خَمْسَةٌ
سَانِھَ	پَانِھَ	پَانِھَ
سَبْعُونَ	سِتٌّ	سِتٌّ
صَرْ	چَھَ	چَھَ
ثَانِيُونَ	سَبْعَةٌ	سَبْعَةٌ
اتِّي	سَاتٍ	سَاتٍ

شَمَائِيْهٌ	ثَمَانٌ	تِسْعَةٌ	تِسْعَةٌ
آمُّه	آمُّه	نُو	نُو
مِائَهٌ - مِائَهٌ	تِسْعٌ	عَشْرٌ	عَشْرَهٌ
سو	نُو	دِس	دِس
أَلْفٌ	عَشْرٌ		
بِرَار	دِس		

الْكَلِمَات :

* یہ سبق اعداد سے متعلق ہے۔ پہلے الفاظ کا ایک نیا مجموعہ پیش کیا جاتا ہے تاکہ بعد میں آنے والے جملوں کے ترجمہ میں آسانی ہو۔

الْأَفْعَال

ظَاهِرٌ	صَنَعٌ	سَهِيرٌ	بَعَثَ	قَطَفَ	أَسْنَادٌ
وَهُنَّ ظَاهِرُهُوا	أَسْنَادٌ	وَهُنَّ بَاهِرُهُوا	أَسْنَادٌ	أَسْنَادٌ	أَسْنَادٌ
نَسِيَ	طَرَدَ	صَمَتَ	زَارَ	خَطَبَ	زَارَ
وَهُنَّ بَاهِرُهُوا	وَهُنَّ طَرَدُهُوا	وَهُنَّ صَمَتُهُوا	وَهُنَّ زَارُهُوا	وَهُنَّ خَطَبُهُوا	وَهُنَّ زَارُهُوا
عَاقِبٌ	غَادَرَ	شَاهَدَ	قَابَلَ	قَسْرٌ	أَسْنَادٌ
أَسْنَادٌ	أَسْنَادٌ	أَسْنَادٌ	وَهُنَّ قَابِلُهُوا	أَسْنَادٌ	أَسْنَادٌ
أَكْرَمٌ	قَسْمٌ	إِسْتَقْبَلَ	إِشْتَرَكَ	تَحْرَكٌ	إِسْتَقْبَلَ
أَسْنَادٌ	أَسْنَادٌ	أَسْنَادٌ	أَسْنَادٌ	أَسْنَادٌ	أَسْنَادٌ
إِسْتَمَرٌ	إِسْتَيْقَظَ	تَزَقَّجَ	تَصَدَّقَ	تَفَلَّبَ	إِسْتَقْبَلَ
وَهُنَّ مُتَوَارُهُوا	وَهُنَّ بَاهِرُهُوا	وَهُنَّ شَاهِدُهُوا	وَهُنَّ مُتَوَارُهُوا	وَهُنَّ مُتَوَارُهُوا	وَهُنَّ مُتَوَارُهُوا

الأسماء

١٣٥

زَهْرَةٌ	رَغِيفٌ	كَوْكَبٌ	نَجْمٌ	خُبْزٌ
سُبُول	چپاتی	تَارَه	سَتَارَه	رُوثی
مَعْرَكَةٌ	فَصْلٌ	صَفٌّ	زَمِيلٌ	شَقَّةٌ
لَايَانِي	فَرِيقٌ	جَمَاعَتْ	سَاسَتِي	فَلِيٹ
فُندُقٌ	زَائِرٌ	مَجَلَّةٌ	مُوَظَّفٌ	رَاتِبٌ
هُوْلِي	مُلْنَهْ وَالا	مُجلَّه - رسَالَه	مَلَازِمٌ	تَخْواه
عِمَارَةٌ	مُقَصِّرٌ	لَوْحَةٌ	النُّقطَةُ	الدَّوْرُ
عِمَارَتْ	قَصُورَهَار	شَنْقَنْ - پَلِيٹ	نَقْطَهْ (پَوَانِثْ)	مَنْزِل
شَارِعٌ (سِرِك)		نُقطَةٌ (نَقْدَهْ)		وَاحِدٌ : أَدِيبٌ (داشُور)
شَوارِعٌ		نُقطٌ		جَمْعٌ : أَدِيَبٌ
جَمَلٌ (ادِنِك)		طَائِرٌ (پِنْدَهْ)		وَاحِدٌ : لَيَلَهٌ (رات)
جِمَالٌ		طُيُورٌ (پِنْدَهْ)		جَمْعٌ : لَيَالِي (رَاتِين)
عَلْبَةٌ (دُبِب)		سَهْمٌ (تَير)		وَاحِدٌ : سِتَارَهٌ (پِرِدَه)
عَلْبٌ (دُبِبَتْ)		سَهَامٌ		جَمْعٌ : سِتَارِيُونَ (پِرِدَه)
شَهْرٌ (هِينَه)		كَوْبٌ (پِيَالَه)		وَاحِدٌ : غِلَافٌ (غَلَاف)
شُمُورٌ (هِينَه)		أَكْوَابٌ (پِيَالَه)		جَمْعٌ : أَغْلِفَةٌ
مَدِينَهٌ (شر)		شَهَادَهٌ (سَدَه)		وَاحِدٌ : عَاصِمَهٌ (دارِالْحُكُومَه)
مُدُنٌ		شَهَادَاتْ (سَدَهَاتْ)		جَمْعٌ : عَوَاصِمٌ
قصَّهٌ (کَهَانِي)		فَتَرِيهٌ (گَاهَوْن)		وَاحِدٌ : ضَيْفٌ (مَهَانِ)
قصَصٌ (کَهَانِيَانِيَانِ)		فَتَرِي		جَمْعٌ : ضَيْفَوْن

اشارات

* عدد : اس اسم کو کہتے ہیں جو کسی چیز کی تعداد کو ظاہر کرتا ہے مثلاً واحد، خمس، سبعة وغیرہ۔
 * معدود : جس چیز کی تعداد بتائی جائے اس کو معدود کہتے ہیں مثلاً رَجُلٌ وَاحِدٌ- خَمْسُ نِسَاءٍ
سَبَعَةُ أَوْلَادٍ وغیرہ۔

* عربی میں (واحد) سے (عشرہ) تک تمام اعداد مفرد کہلاتے ہیں کیونکہ یہ ایک لفظ کی صورت میں
 لکھے جاتے ہیں۔

* ایک اور دو کی صورت میں عدد، معدود کے بعد آتا ہے اور ان دونوں میں سے ہر ایک ذکر کے ساتھ
 ذکر اور مذکون کے ساتھ مذکون آتا ہے مثلاً رجل واحد - إِمْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ - رجлан إِشَان
 إِمْرَأَاتَانِ إِشَنَانٍ وغیرہ۔

* ایک اور دو کی صورت میں معدود، عدد کو ظاہر کر دیتا ہے اس لئے واحد اور اشان کے اعداد
 کو معدود کے ساتھ لگانا ضروری نہیں ہوتا۔ البتہ گفتگی کی تاکید یا کسی کے بارے میں شبہ کا ذریحہ ہوتا تو عدد
 (واحد اور اشان) کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔

إِمْرَأَاتَانِ	إِمْرَأَةٌ	رَجُلَانِ	رَجُلٌ
دو عورتیں	ایک عورت	دو مرد	ایک مرد
إِمْرَأَاتَانِ اِشَنَانٍ	إِمْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ	رَجُلَانِ اِشَانٍ	رَجُلٌ وَاحِدٌ
دو عورتیں	ایک عورت	دو مرد	ایک مرد
مَجَلَّاتَانِ	مَجَلَّةٌ	شَارِعَانِ	شَارِعٌ
دو رسالے	ایک رسالہ	دو سڑکیں	ایک سڑک
مَجَلَّاتَانِ اِشَانَانِ	مَجَلَّةٌ وَاحِدَةٌ	شَارِعَانِ اِشَانَانِ	شَارِعٌ وَاحِدٌ
دو رسالے	ایک رسالہ	دو سڑک	ایک سڑک

* یاد رہے کہ اِثْنَانِ، اِثْنَانِ، رَجُلَانِ، اِمْرَأَتَانِ اور اسی طرح کے دوسرے کلمات (جو دو کے عدہ کو ظاہر کرتے ہیں، نصیبی اور جزی حالت میں اِثْنَینِ، اِثْنَینِ، رَجُلَيْنِ، اِمْرَأَتَيْنِ کی صورت اختیار کر لیتے ہیں یعنی ان کا 'الف' (نون سے پہلے والا) 'ی' میں بدل جاتا ہے جیسے:

- (دو آدمی آئے — رفعی یا فاعلی حالت)
 (میں نے دو آدمیوں کو دیکھا — نصیبی یا مفعولی حالت)
 (میں نے دو آدمیوں کو سلام کیا — جزی حالت)

جَاءَ رَجُلَانِ إِثْنَانِ
 رَأَيْتُ رَجُلَيْنِ إِثْنَيْنِ
 سَلَّمَتُ عَلَى رَجُلَيْنِ إِثْنَيْنِ

مرکبات

دو :

واحد :

بِنْتٌ	بِنْتٌ وَاحِدَةٌ
وَلَدٌ — وَلَدٌ وَاحِدَةٌ	وَلَدَانِ — وَلَدَانِ اِثْنَانِ
كُرْسِيٌّ — كُرْسِيٌّ وَاحِدَةٌ	كُرْسِيَانِ — كُرْسِيَانِ اِثْنَانِ
عُرْفَةٌ — عُرْفَةٌ وَاحِدَةٌ	عُرْفَتَانِ — عُرْفَتَانِ اِثْنَانِ
ضَيْفٌ — ضَيْفٌ وَاحِدَةٌ	ضَيْفَانِ — ضَيْفَانِ اِثْنَانِ
نَافِذَةٌ — نَافِذَةٌ وَاحِدَةٌ	نَافِذَتَانِ — نَافِذَتَانِ اِثْنَانِ

بِنْتٌ	بِنْتٌ وَاحِدَةٌ
وَلَدٌ — وَلَدٌ وَاحِدَةٌ	وَلَدَانِ — وَلَدَانِ اِثْنَانِ
كُرْسِيٌّ — كُرْسِيٌّ وَاحِدَةٌ	كُرْسِيَانِ — كُرْسِيَانِ اِثْنَانِ
عُرْفَةٌ — عُرْفَةٌ وَاحِدَةٌ	عُرْفَتَانِ — عُرْفَتَانِ اِثْنَانِ
ضَيْفٌ — ضَيْفٌ وَاحِدَةٌ	ضَيْفَانِ — ضَيْفَانِ اِثْنَانِ
نَافِذَةٌ — نَافِذَةٌ وَاحِدَةٌ	نَافِذَتَانِ — نَافِذَتَانِ اِثْنَانِ

جملے

حَضَرَ ضَيْفٌ	هُذِهِ نَافِذَةٌ
قَابَلْتُ الْأُسْتَادَ	غَادَرَ مُسَافِرَانِ
سَافَرْتُ فِي سَيَارَةٍ	يَا — مُسَافِرَانِ اِثْنَانِ
ذَلِكَ وَلَدٌ	إِسْتَمَرَ الْحَرَّ يَوْمَيْنِ

هُذِهِ نَافِذَةٌ	ذَلِكَ وَلَدٌ
قَابَلْتُ الْأُسْتَادَ	هُذِهِ نَافِذَةٌ
سَافَرْتُ فِي سَيَارَةٍ	غَادَرَ مُسَافِرَانِ
هُذِهِ نَافِذَةٌ	ذَلِكَ وَلَدٌ



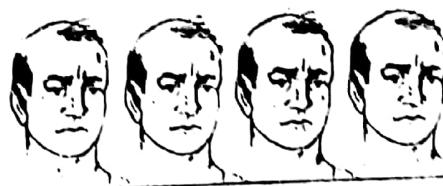
شَلَاثَةُ :

عَادَتْ شَلَاثُ نِسَاءٍ

إِشْرَيْتْ شَلَاثُ سَاعَاتٍ
هُذِهِ شَلَاثُ شَجَرَاتٍ
تِلْكَ وَهُذِهِ وَأَخْتَهَا شَلَاثُ بَنَاتٍ
زُرْتُ شَلَاثَ مُدْنٍ

سَافَرَ شَلَاثَ رِجَالٍ

بِعَتْ شَلَاثَةَ أَقْلَامٍ
تِلْكَ شَلَاثَةَ أَبْوَابٍ
أَنَا وَأَخِي وَصَدِيقِي شَلَاثَةَ رِجَالٍ
أَكْلَتْ شَلَاثَةَ أَرْغِفَةً



أَرْبَعَةُ :

إِنْتَقَبَلَتْ أَرْبَعَةَ رِجَالٍ

تِلْكَ أَرْبَعَ شَجَرَاتٍ
هُؤُلَاءِ أَرْبَعَ بَنَاتٍ

صَنَعَتْ أَرْبَعَ كُرَابٍ

جَاءَ أَرْبَعَةَ تَلَامِيزٍ
وَصَلَّتْ أَرْبَعَ بَنَاتٍ

ظَهَرَتْ أَرْبَعَةَ نَجْمٌ

وَجَدَتْ أَرْبَعَ مَرَاسِمٍ
هُذِهِ أَرْبَعَةَ كُتُبٍ

عَشَتْ فِي بَاڪِستانَ أَرْبَعَ سَنَوَاتٍ اِيمَانِ پاکِستانِ میں چار سال رہا ہوں،



خَمْسَةٌ :

سِهْرَتْ خَمْسَةَ لَيَالٍ

نَجَحَتْ خَمْسَةَ بَنَاتٍ

رَأَيَتْ خَمْسَةَ طَيُورٍ

شَرِبَتْ خَمْسَةَ أَكْوَابٍ

رَبَطَتْ خَمْسَةَ بَقَرَاتٍ

غَابَ خَمْسَةَ أَيَامٍ

صَاقَحَتْ خَمْسَةَ رِجَالٍ

إِشْتَرَيَتْ خَمْسَةَ كُرَاسَاتٍ

بَعْتْ خَمْسَ سَتَائِرٍ

عِنْدِي خَمْسَةُ شِيرَانٍ

مِيرَے پَاسِ پَانِچِ بَلِ يَمِ -



سِتَّةٌ :

مَلَهَرَتْ سِتَّ نِسَاءً

تِلْكَ سِتَّ عَلَبٍ

قَرَأَتْ سِتَّ قِصَصٍ

بَعْثَتْ سِتَّ رَسَائِلَ

فُزْتُ سِتَّ مَرَاتٍ

مِنْ هَجَهْ بَارِ كَا مِيَابْ هُوا -

رَمِيَ سِتَّةَ سِهَامٍ

هُذِهِ سِتَّةَ أَغْلِفَةٍ

إِشْتَرَيَتْ سِتَّةَ كُتُبٍ

أَقَابَدَتْ سِتَّةَ زُوَّارٍ

دَعَوْتُ سِتَّةَ رِجَالٍ



سَبْعَةُ :

خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ

بِغُثٍ سَبْعَ مَرَاسِمٍ
هَذِهِ سَبْعُ بَقَرَاتٍ
مَنْعَنِي الْمُدِيرُ سَبْعَ جَوَافِزٍ
ڈَارِكِيرْ نے بھے سات انعامات عطا کیے۔

ضَيَّفْنَا سَبْعَةَ رِجَالٍ

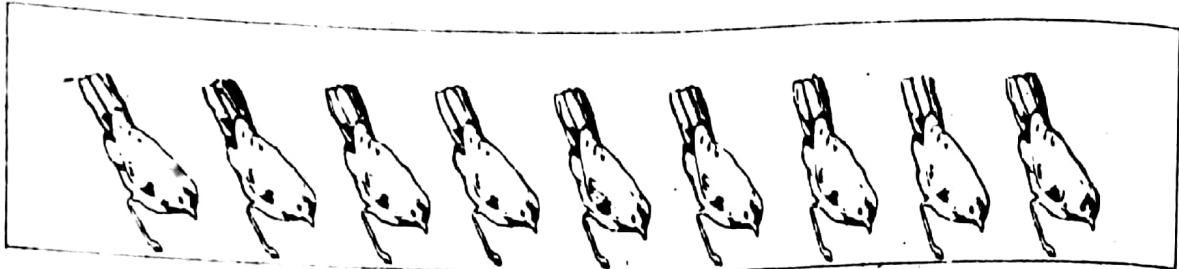
قَرَأْتُ سَبْعَةَ كُتُبٍ
تِلْكَ سَبْعَةُ جِمَالٍ
وَصَلَنِي سَبْعَةُ خِطَابَاتٍ
بمحے سات خط ملے ہیں۔



شَانِيَةُ :

زَرْتُ شَانِيَّ دُولِ إِسْلَامِيَّةَ
وَشَانِيَ طَالِبَاتٍ وَشَانِيَةَ ضُيُوفِ
غَادَرْتُ شَانِيَ حَاجَاتٍ
فَتَحَّ الْخَادِمُ شَانِيَ عُلَبٌ
عَادَرَ الْتَّطَارَ شَانِيَ طَائِراتٍ

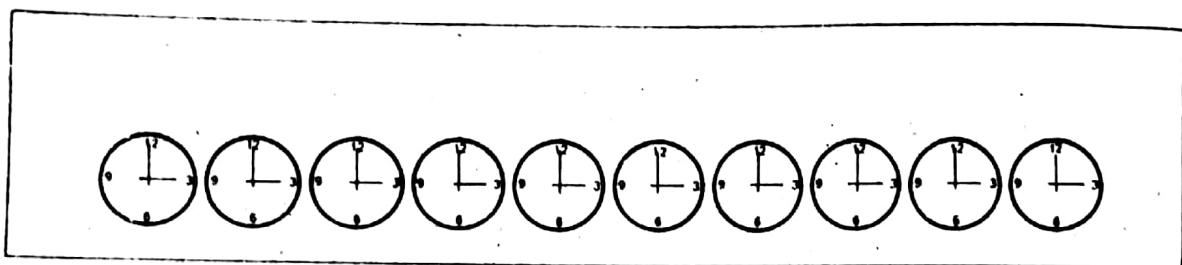
لِلْجَنَّةِ شَانِيَةَ أَبْوَابٍ
إِسْتَقْبَلْتُ الْيَوْمَ شَانِيَةَ طُلَلَبٍ
إِشْتَرَىتُ شَانِيَةَ أَقْلَامٍ
غَابَ الْيَوْمَ شَانِيَةَ طُلَلَبٍ
مَشَيَّتُ شَانِيَةَ أَمْيَالٍ



تِسْعَةٌ :

مَعَهَا تِسْعَ شَهَادَاتٍ
رَأَيْتُ لَاهُورَ بَعْدَ تِسْعَةِ شَهْوَرٍ
طَلَبْتُ تِسْعَ كُرَاسَاتٍ
زَرَعَ الْفَلَاحُ تِسْعَ شَجَرَاتٍ

عِنْدِنِي تِسْعَةَ طُبُورٍ
رُزْتُ الْمَدِينَةَ تِسْعَ مَرَاثٍ
أَغْزُدُ بَعْدَ تِسْعَةِ أَيَّامٍ
مِنْ نُودُنْ بَعْدَ دَالِسْ آذُنْ گَما



عَشْرَةٌ :

عَمِلْتُ عَشْرَ سَاعَاتٍ
قَرَأْتُ عَشْرَ صَفَحَاتٍ
إِسْتَمَرَ الْمَطْرُ عَشْرَ سَاعَاتٍ

خَبَزْتُ عَشْرَةَ أَرْغَفَةٍ
قَدِمَ عَشْرَةُ حَجَاجٍ
إِسْمَرَ الْحَرْبُ عَشْرَةُ أَيَّامٍ

* مندرجہ بالامثلیوں پر غور کرنے سے واضح ہو جائے گا کہ تین (ثلاثہ) سے دس (عشرہ) تک اعداد کا معدود توجیح اور نکرہ ہونے کے علاوہ ہر حال میں مجرور ہوتا ہے۔ البته عدد پر اعرابی حالت کا اثر ہوتا ہے:

رَأَيْتُ ثَلَاثَةَ رِجَالٍ مَرَرْتُ بِثَلَاثَةِ رِجَالٍ
جَاءَ ثَلَاثَةُ رِجَالٍ

عُقُود (دہائیاں)

عِشْرُونَ اِمْرَأَةً

ثَلَاثُونَ زَهْرَةً
أَرْبَعُونَ نُقطَةً
خَمْسُونَ مَجَلَّةً
سِتُّونَ لَيْلَةً
سَبْعُونَ كُرَاسَةً
ثَمَانُونَ مَعْرَكَةً
تِسْعُونَ مِرْسَمَةً

عِشْرُونَ رَجُلًا

ثَلَاثُونَ رَغِيفًا
أَرْبَعُونَ صَدِيقًا
خَمْسُونَ مُؤَظْفًا
سِتُّونَ زَائِرًا
سَبْعُونَ طَيْرًا
ثَمَانُونَ حَارَّاً
تِسْعُونَ أَدِينَا

* بیس ، تیس ، چالیس ، پچاس ، سانچھے ، شتر ، اتسی اور نوے کے اعداد کو عُقُود (دہائیاں) کہتے

ہیں۔ ان کے صحیح استعمال کے قاعدے ملاحظہ کیجئے :

و۔ یہ اعداد مذکور و موصوف کے لیے یکساں استعمال ہوتے ہیں۔

ب۔ ان کا محدود عربی میں واحد بولا جاتا ہے جیسے عِشْرُونَ رَجُلًا۔

ج۔ ان کا محدود ہمیشہ منسوب (—) ہوتا ہے۔

اب آپ ان اعداد کا استعمال جملوں میں ملاحظہ کیجئے۔

قَطَفْتُ عِشْرِينَ زَهْرَةً

صَافَحْتُ ثَلَاثِينَ رَجُلًا
إِنْتَظَرْتُ ثَلَاثِينَ دَقِيقَةً

سَقَطْتُ عِشْرُونَ وَزْدَةً

بَعْدَ ثَلَاثُونَ طَالِبًا
مَعْهُ ثَلَاثُونَ رُوِيْسَةً

أَكْرَمْتُ أَزْبَعِينَ ضَيْفًا

إِشْرَقْتُ هَذَا بِأَزْبَعِينَ رُوْبِيَّةً

يُسْنَة اسْ كُو چالیس روپیہ میں فرمایا

إِسْتَمَرَ الْحَرَّ خَمْسِينَ لَيْلَةً

حَفِظْتُ سِتِّينَ قِصْنِيدَةً

فِي الْمَدِينَةِ خَمْسُونَ مَذْرَسَةً

شَاهَدْتُ شَانِينَ مَدِينَةً

عَاشَ حَدِيدَنِ تِسْعِينَ سَنَةً

غَادَرَ أَزْبَعُونَ حَاجًَا

وَصَلَّتْ أَزْبَعُونَ حَاجَةً

فِي الْمَدِينَةِ خَمْسُونَ مَذْرَسَةً

يَدْرُسُ هُنَا سِتُّونَ طَالِبًا

فِي الْمَدِينَةِ سَبْعُونَ رَائِرًا وَسَبْعُونَ زَائِرًا يَجْلِسُونَ تَحْتَ سَبْعِينَ شَجَرَةً

فِي الْفَنْدِقِ شَانِونَ عَزْفَةً

فَازَ تِسْعُونَ طَالِبًا

تمرینات

۱ - مدرج ذیل اعداد کو جملوں میں استعمال کر کے اندو میں ترجیح کیجئے :

واحد . ثلاثة . أربعة . خمس . ستة . سبع .

۲ - مندرجہ ذیل عددوں کو انقلوں میں اس طرح لکھئے کہ پہلے تین ہندسوں میں محدود ذکر اور باقی تین میں مونث :

٤ - ٣ - ٧ - ٩ - ١٠ - ٥

۳ - مناسب ہندسوں کے ساتھ ذیل کے جملوں میں غالباً جملوں کو پڑ کیجئے :

اکرمت	-----	تلمیذہ	-----	ساعات	-----	عاد	-----	حاجا
جاۓ ثلاثة	-----	غادرث	-----	عشرون	-----	کتبت	-----	دروس
مَنْحَتُ الْمُسْكِينِ	-----	روبات	-----	یجلس هنا	-----	مدرسًا	-----	

۴ - ہر سطر کے الفاظ کو اس طرح ترتیب دیجئے کہ یہ چلے بن جائیں .

(الولد . البار . قطف . من . زهرة . حدیقة .)

(أُسَايِع . بَعْد . الصَّيف . ثَلَاثَة . يَبْدَا)

(الثَّوْم . أُولَاد . ثَلَاثَة . اسْتِيقَظ . من)

(أُمْس . يَوْم . أَكْرَم . خَمْسَة . ت . رِجَال .

۵ - مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجیح کیجئے :

میں مدینہ منورہ نومرتبا گیا میں نے سات گیند بیچے آدمی نے دو قلم خریبے میں نے زفہم کے دو گلاس پہنچے
ہوائی جہاز میں نومرد ، پانچ عورتیں اور تین لڑکے ہیں آپ نے یونیورسٹی میں چار سال پڑھا۔

الدَّرْسُ الْثَالِثُ عَشَرُ

تیرہواں سبق

گزشتہ سبق تک قواعد کے بیان اور اساباق کی ترتیب میں اس بات کو بالخصوص مدنظر رکھا گیا ہے کہ کوئی چیز طالب علم کے لئے باری خاطرنہ بنے۔ چنانچہ اس کتاب میں عام ترتیب کو آگے پھیپھی کر دیا گیا ہے۔ اور بعض باتیں کسی سبق میں ناممکن رہ گئی ہیں تو انہیں دوسرے سبقوں میں بیان کر دیا گیا ہے۔ آئندہ اساباق میں زیادہ توجہ مشق، مکالمہ، معاودہ اور بول چال پر دی گئی ہے۔

سَاعَاتُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

رات اور دن کے اوقات

رَكْمٌ اور أَعْصَىٰ كَمْ استعمال

کونسا کہنا

کم

السَّاعَةُ الْآنَ الْوَاحِدَةُ



کیا کہنا اب

کِمِ السَّاعَةُ الْآنَ ؟

اس لمحے
at this moment

السَّاعَةُ الْآنَ الرَّابِعَةُ تَمَامًا



کِمِ السَّاعَةُ الْآنَ ؟

السَّاعَةُ الْآنَ الثَّالِثَةُ وَالنِّصْفُ



کِمِ السَّاعَةُ الْآنَ ؟

السَّاعَةُ الثَّالِثَةُ وَالرَّبِيعُ



کِمِ السَّاعَةُ الْآنَ ؟

السَّاعَةُ التَّالِثَةُ وَالْثَلَاثُ



كُم السَّاعَةُ الْآن؟

السَّاعَةُ الْخَامِسَةُ إِلَّا رُبْعًا



كُم السَّاعَةُ الْآن؟

السَّاعَةُ السَّابِعَةُ إِلَّا ثُلَاثًا



كُم السَّاعَةُ؟

سَاعَتِي الْآن هِيَ الثَّانِيَةُ عَشَرَةً تَمَامًا



كُم سَاعَتَكَ الْآن؟

میری گھری میں اس وقت پورے بارہ بجے ہیں۔

سَاعَةُ الْمَدْرَسَةِ الْخَامِسَةُ تَمَامًا



كُم سَاعَةُ الْمَدْرَسَةِ؟

اسکول کی گھری میں پورے پانچ بجے ہیں۔

فِي النَّيَّوْمِ أَرْبَعُ وَعِشْرُونَ سَاعَةً

كُم سَاعَةٌ فِي النَّيَّوْمِ؟

ایک دن میں چوبیس گھنٹے ہوتے ہیں۔

ایک دن میں کتنے گھنٹے ہوتے ہیں؟

السَّاعَةُ الْآن أَنَوَاحِدَةُ ظُهْرًا



كُم السَّاعَةُ الْآن؟

اس وقت دوپہر کا ایک بجا ہے۔

السَّاعَةُ السَّابِعَةُ مَسَاءً



كُم السَّاعَةُ الْآن؟

شام کے سات بجے ہیں۔

السَّاعَةُ الْحَادِيَةُ عَشَرَةً لَيْلًا



كُم السَّاعَةُ الْآن؟

السَّاعَةُ الثَّانِيَةُ عَشَرَةً مُسْتَصْفَ اللَّيْلِ



كُم السَّاعَةُ الْآن؟

آدمی رات کے بارہ بجے ہیں۔

السَّاعَةُ الْوَاحِدَةُ بَعْدَ مُنْتَصَفِ اللَّيْلِ

کیم السَّاعَةُ الْآنُ؟

السَّاعَةُ السَّادِسَةُ وَخَمْسُ دَقَائِقٍ



کیم السَّاعَةُ الْآنُ؟

چہ بجکر پانچ منٹ ہوئے ہیں۔

السَّاعَةُ الْوَاحِدَةُ وَعَشْرُ دَقَائِقٍ

کیم السَّاعَةُ الْآنُ؟

السَّاعَةُ التَّالِيَةُ عَشَرَةً وَدِقِيقَةً وَاحِدَةً

کیم السَّاعَةُ الْآنُ؟

السَّاعَةُ التَّارِيَةُ إِلَّا عَشَرُ دَقَائِقٍ

کیم السَّاعَةُ الْآنُ؟

* بعض اوقات (کم) کے بعد آنے والا اسم یعنی (کم کی تمیز) معرفہ ہوتی ہے اس صورت میں یہ اسم مرفوع بھی ہوتا ہے جیسے کیم السَّاعَةُ؟ کم عَدَدُ الرِّجَالِ؟ کم عَدَدُ الطَّيْوَرِ؟ بعض اوقات (کم) کے بعد آنے والا اسم یعنی اس کی تمیز نکرہ ہوتی ہے ایسی صورت میں وہ اسم منصوب ہوتا ہے جیسے کیم سَاعَةُ فِي الْيَوْمِ؟ کم وَلَدًا عِنْدَكَ؟ اگر (کم) سے قبل حرف جزا آجائے تو (کم) کے بعد کے اسم یعنی اس کی تمیز کو محدود کر دیتا ہے جیسے فِي کم سَاعَةٍ وَصَلَتْ؟ یا کم قِرْشٍ إِشْتَرَىتْ هَذَا الْكِتَابَ؟ مِنْ کم يَوْمٍ مَرِضَتْ؟

بعض اوقات (کم) کے بعد آنے والا اسم یعنی اس کی تمیز مقدر ہوتی ہے جیسے کم صَرَفَتْ؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ کم رُوْبِيَّةً صَرَفَتْ؟

* اب چند مکالمات ملاحظہ کیجئے جن میں (کم) کے استعمال کی مزید وضاحت کی گئی ہے۔

أَنَا سَعِيدٌ، طَالِبٌ فِي الْجَامِعَةِ

مَنْ أَنْتَ؟

عَدَدُ الطُّلَلَابِ أَلْفٌ تَقْرِيبًا

کم عَدَدُ الطُّلَلَابِ فِي الْجَامِعَةِ؟

فِي الْجَامِعَةِ فُصُولٌ كَثِيرَةٌ

کم فَضْلًا هُنَاكَ؟

كَمْ أَخَالَكَ ؟
 كَمْ عُمْرُ الْأَكْبَرِ ؟
 هَلْ عِنْدَهُ أُولَادٌ ؟
 كَمْ عَدَدُ أُولَادِهِ ؟
 مَا هَذِهِ ؟
 بِكِمْ اشْتَرَيْتَ الْحَقِيقَةَ ؟

لِي أَرْبَعَةُ إِخْوَةٌ
 عُمْرُهُ ثَلَاثُونَ سَنَةً
 نَعَمْ ، عِنْدَهُ أُولَادٌ
 عَدَدُ أُولَادِهِ ثَلَاثَةٌ
 هَذِهِ حَقِيقَتِي (يہ میرا بیگ بے)
 إِشْتَرَيْتُهَا بِعِشْرِينَ رُوْبِيَّةً

أَمْيَّ

اہم کون سے دن میں ہیں ؟ (آج کون سادن ہے ؟)
 اہم جمع کے دن میں ہیں (آج جمع ہے)
 یہ کون سادن ہے ؟
 یہ ہفتہ کادن ہے۔
 آج کادن کون سادن ہے ؟
 آج اتوار ہے۔
 کل کون سادن ہو گا ؟
 کل پیر ہو گا۔
 کل کون سادن تھا ؟
 کل ہفتہ کادن تھا۔
 پرسوں کون سادن ہو گا ؟
 پرسوں منگل ہو گا۔

فِي أَيِّ يَوْمٍ نَخْنُونَ ؟
 نَخْنُونَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ
 أَمْيَّ يَوْمٍ هَذَا ؟
 هَذَا يَوْمُ السَّبْتِ
 أَمْيَّ الْأَيَّامِ هَذَا الْيَوْمُ ؟
 هَذَا الْيَوْمُ يَوْمُ الْأَحَدِ
 أَمْيَّ يَوْمٍ غَدًا ؟
 غَدًا يَوْمُ الْإِثْنَيْنِ
 أَمْيَّ يَوْمٍ كَانَ أَمْسِيًّا ؟
 أَمْسِيًّا كَانَ يَوْمُ السَّبْتِ
 أَمْيَّ يَوْمٍ بَعْدَ غَدًا ؟
 بَعْدَ غَدًا يَوْمُ الْثَلَاثَاءِ

* (کم، کی طرح (أَمْيَّ)، بھی حرف استفهام ہے۔ (أَمْيَّ) کے بعد آنے والا ایم ہمیشہ بیرون ہوتا ہے۔ (أَمْيَّ) کے بعد آنے والا ایم اگر مفرد ہو تو ہمیشہ نکره ہو گا جیسے أَمْيَّ يَوْمٍ۔ أَمْيَّ رجِلٌ عَرَفَتْ ؟ اگر جمع ہو تو ہمیشہ مفرڈ ہو گا

بیسے اُمی الرجال عرفت ؟ (أُمی) سے پہلے حرف جر آئے گا تو (أُمی) کی بی کے نیچے زیر آئے گا - بیسے
فَيَأْتِي الَّذِي رَتَكُمَا تَكْذِيبًا -

فِي الْأَسْبَعِ سَبْعَةُ أَيَّامٍ

أَيَّامُ الْأَسْبَعِ هُنَّ : السَّبْتُ - الْأَحَدُ - الْأَشْنَينُ
الثَّلَاثَاءُ - الْأَرْبَعَاءُ - الْخَمِيسُ - الْجُمُعةُ

يَوْمُ الْجُمُعةِ ، أَخْرُوْيَّاتِ الْأَسْبَعِ

أَوَّلُ أَيَّامِ الْأَسْبَعِ السَّبْتُ

فِي الشَّهْرِ ثَلَاثُونَ يَوْمًا

فِي السَّنَةِ إِثْنَا عَشَرَ شَهْرًا

فِي الشَّهْرِ أَرْبَعَةُ أَسَارِيعِ

فِي النَّيْمَمِ أَرْبَعُ وَعِشْرُونَ سَاعَةً

فِي السَّاعَةِ سِتُّونَ دَقِيقَةً

فِي الدَّقِيقَةِ سِتُّونَ ثَانِيَةً

أَعْمَلُ فِي النَّهَارِ

أَنَامُ فِي اللَّيلِ

أَغْمَلُ فِي النَّهَارِ شَمَائِلَ سَاعَاتٍ

أَنَامُ فِي اللَّيلِ سَبْعَ سَاعَاتٍ

فُصُولُ السَّنَةِ أَرْبَعَةُ

هِيَ الْبَرْبَعَ - الصَّيفُ - الْخَرْفُ - الشَّتَاءُ

كَمْ يَوْمًا فِي الْأَسْبَعِ ؟

مَا هِيَ أَيَّامُ الْأَسْبَعِ ؟

أَمْيَّ يَوْمٌ أَخْرَى أَيَّامِ الْأَسْبَعِ ؟

أَكْمَلُ أَيَّامِ الْأَسْبَعِ ، أَكْمَلُ أَيَّامِ الْأَسْبَعِ ؟

كَمْ يَوْمًا فِي الشَّهْرِ ؟

كَمْ شَهْرًا فِي السَّنَةِ ؟

كَمْ أَسْبَعَانًا فِي الشَّهْرِ ؟

كَمْ سَاعَةً فِي النَّيْمَمِ ؟

كَمْ دَقِيقَةً فِي السَّاعَةِ ؟

كَمْ ثَانِيَةً فِي الدَّقِيقَةِ ؟

مَثْلِي تَعْمَلُ ؟

مَثْلِي تَنَامُ ؟

كَمْ سَاعَةً تَعْمَلُ فِي النَّهَارِ ؟

كَمْ سَاعَةً تَنَامُ فِي اللَّيلِ ؟

كَمْ عَدْدُ فُصُولِ السَّنَةِ ؟

مَا هِيَ فُصُولُ السَّنَةِ

تصریفات

۱ - (کُنْم)، اور (رَأْيَتْ)، استعمال کرتے ہوئے ایسے استفہامیہ جملے بناتے ہیں جن کا جواب مندرجہ ذیل مجھے ہوں۔

عندی ساعة واحدة	الساعة الآن الخامسة مساءً	ثلاثة أقلام فوق المكتب
اعطیت القلم لمحمد	ذهبت إلى لامور	هذا والد الأستاذ
عندی ولدان وبنات	حضرت أمس	ثمن الفاكهة سبع روبيات

۲ - مندرجہ ذیل سوالات کا جواب دیجئے :

ما أقول أيام الأسبوع ؟	كُنْم يوْمَا فِي الْأَسْبُوعِ ؟
كم شهراً في السنة ؟	فِي أَيْتِ شَهْرٍ نَحْنُ ؟
أيّ يوم هذا ؟	كُنْم يَوْمٌ هَذَا ؟

۳ - (کُنْم)، کو ایک مرتبہ مفرد اور ایک مرتبہ جمع کے ساتھ سوال کے لئے استعمال کیجئے۔

۴ - مندرجہ ذیل جملوں کے ساتھ صحیح (✓)، اور غلط (✗) کی ملامت لکھائیے :	
أيّ طائرات وصلت ؟	بِكُنْم الرُّوْبِيَّةِ اشترىت ؟
كم ولداً عندك ؟	كُنْم ولدًا عندك ؟
أيّ مدارس زرت ؟	فِي أَيْتِ مَدَارِسْ زَرْتَ ؟

۵ - مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے۔

ایک سینہ میں تیس دن ہوتے ہیں۔	پرسون بِدَرْ كَا دَنْ ہُوَگَا۔
اس وقت رات کے گیارہ بجے ہیں۔	آجْ پَرِيرَ كَا دَنْ ہے۔
سال میں چار موسم ہوتے ہیں۔	كُلْ اَتَارَ تَحَا۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیے اور جملوں میں استعمال کیجئے۔

لَيْلَ - نَهَارَ - غَدَ - أَمْسَ - يَوْمٌ - مَسَاءً - ظَهَرٌ -

الدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرُ

چودھواں سبق

إِسْمُ الْفَاعِلِ

الكلمات

غائب	ذاہب	جالس	واقف	قائمٌ
غیر حاضر	بانے والا	بیٹھنے والا	شہرنے والا	کھڑا ہونے والا
سائل	لارس	لاعب	شارب	آہل
پوچھنے والا، مانگنے والا	پہنچنے والا	کیلنے والا	پینے والا	کھانے والا
تاریخ	فاہم	عارف	غایسل	طابخ
چھوڑنے والا	سمجنے والا	جانے والا	دھونے والا	پکانے والا
صابر	وارث	صادق	ضاحك	کاتب
صبر کرنے والا	کامیاب ہونے والا	بھروسہ کرنے والا	تع بولنے والا	لکھنے والا
عائد	حامل	راقص	ضاہج	ہنسنے والا
عبادت کرنے والا	لوٹنے والا	ناپنے والا		
شاجر	شاهد	خارج	داخل	
شکر کرنے والا	کامیاب ہونے والا	خارج ہونے والا	داخل ہونے والا	

الْأَفْعَالُ :

سَكَّتَ	ضَعَفَ	فَرَحَ	صَعَبَ	تَعَبَ
وَهُنَّا مُؤْمِنُونَ				
كَسَبَ	سَهَلَ	جَعَلَ	نَضِيجَ	فَصَلَ
اس نے کام کیا	وہ آسان ہوا	اس نے بنایا	وہ پکا	اس نے بدایا

الْأَسْمَاءُ :

نَظِيفٌ	شَابٌ	نَشِيطٌ	ضَعِيفٌ	قُويٰ
صَافٌ سَقْرًا	نُوجُونٌ	چَاقٌ حَبْنَدٌ	كَزْدُورٌ	طَاقْتُورٌ
دَائِمًا	لِيَّابَاسٌ - مَلَابِسٌ	حِزَامٌ - أَخْرِمَةٌ	أَبْدًا	جِيدٌ
بَلَسٌ - كَبْسٌ	كَبْسَبِيٌّ - بَهْشَبٌ	پَيْثَى - پَيْشَيَانٌ	پَيْتَرٌ	عَدَهٌ
قَلْبٌ	غَسَالٌ	طَبَاخٌ	فَرَحٌ	تَمَامًا
دَلٌّ	دَصْبَنِيٌّ	بَارِچِيٌّ	خُوشٌ	كَمْلَ مُورَبٌ
طَعَامٌ	رَوزَهٌ	فَرَحٌ - فَرَحَةٌ	صَفَعٌ	سَهَلٌ
كَهْنَازٌ	خُوشٌ	صَوْمٌ	مَشْلٌ	آسانٌ

الْحُرُوفُ :

إِذْنٌ	غَيْرٌ	إِنْ	إِذَا	أَفْ
تَبٌ - تَوٌ	بَغْيَرٌ - سَوَاتَيٌّ	أَمْ	بَجْ	بِلٌ

اِشْعَارَاتُ

سبق کے شروع میں (الْأَسْمُ الْفَاعِلُ)، کے عنوان کے تحت ہر کلمہ اسم فاعل ہے۔ عام طور پر سہ جزو

فعل سے ام فاعل (فَاعِلٌ) کے وزن پر آتا ہے۔ یاد رہے کہ سرفی فعل وہ ہوتا ہے جس کا ماضی کا صیغہ واحد ذکر غائب تین حروف پر مشتمل ہو جیسے صَدَقٌ، وَقْفٌ، وَاقِفٌ، قَتَلٌ، سے قاتِلٌ، صَبَرٌ سے صَابِرٌ۔ اگر فاعل کے ساتھ (ة)، لگادی جائے تو موذنث ام فاعل کا صیغہ ہو جاتا ہے جیسے عَالِمٌ سے عَالِمَة، صَابِرٌ سے صَابِرَةٌ۔

جُملے

أَنَا قَائِمٌ	أَنَا قَائِمٌ	هِيَ قَائِمَةٌ	هُوَ قَائِمٌ
الْمَرْأَةُ قَائِمَةٌ	الْمَرْأَةُ حَامِلٌ	الْمَرْأَةُ حَامِلَةٌ	الرَّجُلُ حَامِلٌ
الْكَاتِبُ نَشِيطٌ	عُورَتْ حَلْ سَيِّدٌ	عُورَتْ حَلْ سَيِّدَةٌ	آدَمِيٌّ بِرَجُلٍ أَخْتَارَهُ
الْشَّاهِدُ ذَهَبٌ	الْوَاقِفُ مَاجَسٌ	إِبْنَتِيْ فَاهِمَةٌ	السَّائِلُ حَضْرٌ
الْتَّارِيخُ أَخْنَى	الضَّاحِكُ إِقْبَالٌ	سَقَطَتِ الْغَائِبَةُ	الدَّاخِلُ صَدِيقٌ
عَادَ الْغَائِبُ	وَصَلَ الْلَّاعِبُ	جَاءَ الْفَائِبُ	تَعِبَ الْغَسَالُ
حَضَرَ الْخَارِجُ	جَلَسَ الْقَائِمُ	دَعَوْنِيْ تَحْكُمَ	غَيْرِيْ تَحْكُمَ گِيَا۔
كَرِهْتُ تَارِيكَ الصَّلَاةَ	بَدَأَ الْكَاتِبُ عَمَلَهُ	أَغْطَيْتُ السَّائِلَ	
رَأَيْتُ الْوَاقِفَ هُنَى	فَصَلَ الْأَسْتَاذُ الْغَائِبُ	أَكَلَ الْأَذِيلُ الطَّعَامَ	
مَادَهَبَ السَّائِلُ الضَّعِيفُ	الْمَرْأَةُ الْقَائِمَةُ تَعَبَتْ	الرَّجُلُ الْقَائِمُ جَلَسَ	
هَذَا الْلَّاعِبُ جَدِيدٌ	أَنْتَ طَبَّاحٌ جَيْدٌ	الْلَّاعِبُ الْجَدِيدُ نَشِيطٌ	
زُوْجِيْنِيْ طَبَّاخَةٌ جَيْدَةٌ	أُمْسَاتِدِيْ رَجُلُ عَالِمٌ	الْتَّلْمِينِدُ الْفَائِبُ مَرِيْضٌ	
سِيرِيْ بِيْرِيْ اِيكِ اِچَاكِهِنَا پَكَانَے دَالِیْ ہے	هَذَا رَجُلٌ نَاضِجٌ	فَاكِهَهُ نَاضِجَةٌ بِعِوَارِ الطَّعَامِ	
الرَّجُلُ الْعَالَمُ مَوْجُودٌ	يَسْنَتْ كَارَ آدَمِيْ ہے	الصَّادِقُ مَهْبُوبٌ	
سَلَمَتُ عَلَى الْجَالِسِ عِنْدَ الْبَابِ	الصَّادِقُ يَكْسِبُ مَحَبَّتَهُ النَّاسِ		

الأَسْتَاذُ وَاقِفٌ أَمَامَ السُّبُورَةِ
 الْأَسْتَاذُ جَالِسٌ بَيْنَ التَّلَامِيذِ
نَعَمْ ، أَنَا جَالِسٌ هُنَا
 أَنَا جَالِسٌ هُنَا إِلَى الْمَسَاءِ
 نَعَمْ ، أَنَا ذَاهِبٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ
 إِذْنَ أَنْتَ ذَاهِبٌ
 أَذْهَبُ الْيَوْمَ أَوْغَدًا
 نَعَمْ ، أَنَا شَارِبٌ مِنْ هَذَا الْمَاءِ
 أَنَا لَا أَشْرِبُ الْمَاءَ كَثِيرًا
 نَعَمْ ، أَنَا طَبَّخْتُ هَذَا الطَّعَامَ
 أَغْسِلُ مَلَابِسِي عِنْدَ الْفَسَالَةِ (دِمْبُون)
الْفَسَالَةُ نَظِيفَةٌ لِكُنَّهَا ضَعِيفَةٌ
 لَا يُسْمِي الْحَرَامِ يَفْوَرُ الْيَوْمَ
 مَا لِي سُتُّ ثُوبًا جَدِيدًا
 عِنْدَ الْبَابِ سَائِلٌ وَاحِدٌ
 هَذَا تِلْمِيذٌ مُجْتَهِدٌ
 لَا، مَا سَأَلْتُ الْأَسْتَاذَ عَنِ الدَّرْسِ
 هَلْ أَنْتَ فَاهِمٌ ؟ نَعَمْ ، أَنَا فَاهِمٌ
 لَا، مَا فَاهِمَ أَخْيَ الدَّرْسَ بَلْ أَنَا فَهِمْتُ الدَّرْسَ
الْعَبْدُ الشَّاكِرُ قَرِيبٌ مِنَ اللَّهِ
 تَارِكُ الصَّلَاةِ مَخْرُوفٌ

الْوَاقِفُ وَرَاءَ الْبَابِ
 أَنْتَ جَالِسٌ خَلْفَ الْمَكْتَبِ
هَلْ أَنْتَ جَالِسٌ هُنَا ؟
 إِلَى مَنْ تَجْلِسُ هُنَا ؟
 هَلْ أَنْتَ ذَاهِبٌ إِلَى الْمَجْعَةِ
 مَنْ تَذَهَّبُ ؟
 هَلْ أَنْتَ شَارِبٌ مِنْ هَذَا الْمَاءِ
 أَلَا تَشْرِبُ الْمَاءَ ؟
 هَلْ أَنْتَ طَابِخُ هَذَا الطَّعَامِ ؟
 أَيْنَ تَغْسِلُ مَلَابِسَكَ ؟
 لَا يُسْمِي الشَّيَّابُ الْجَدِيدَةُ فِرْخٌ
 نَمَّ كَبِيرٌ پَسْنَةٌ وَالْخُشْبَةُ
 كَمْ سَائِلًا عِنْدَ الْبَابِ ؟
 ذُلْكَ الرَّجُلُ عَائِدٌ مِنَ السَّفَرِ
 وَهُوَ آدِمٌ سَفَرَ وَالپِسْ آنِيوا لَاهِ (آرِاهِهِ)
 هَلْ سَأَلْتَ الْأَسْتَاذَ عَنِ الدَّرْسِ ؟
 الْفَاهِمُ يَزْفَعُ يَدَهُ
 هَلْ فِيهِمْ أَخْوَافَ الدَّرْسَ ؟
 حَطُّ الْكَاتِبِ جَمِيلٌ
 الْمُؤْمِنُ لَا يَتَرَكُ الصَّلَاةَ أَبَدًا
 مَوْمَنْ نَمَّازُ كُبِيْ كَرْتَانْ كَرْتَانْ

نَعَمْ ، صَلَيْتَ الْعَصْرَ
نَعَمْ ، أَنَا وَاثِقٌ مِنْ كَلَامِي تَمَامًا
هُنْ : مجھے اپنی بات کا پورا یقین ہے۔

وَصَلَ الْفَائِزُ إِلَى الْمَذَرَسَةِ

نَظَرْتُ إِلَى الْفَائِزِ بِفَرَحٍ
هُوَ يَضْحَكُ دَانِمًا
وَهُوَ يَهْبِطُ هَنْتَابَے۔

لَا ، بَلْ أَعُوذُ بَعْدَ غَدٍ

بَلْ أَنَا خَارِجُ الْآنَ
نَعَمْ ، الدَّرْسُ الْيَوْمَ سَهْلٌ
لَكِنْ ، لَا أَخْضُرُ غَدًا
لیکن یہ تو کل نہیں آؤں گا۔
أَحِبُّ مَنْ يَجْعَلُ الدَّرْسَ سَهْلًا

هَلْ صَلَيْتَ الْعَصْرَ ؟

هَلْ أَنْتَ وَاثِقٌ مِنْ كَلَامِكَ ؟

الْوَاثِقُ مِنْ نَفْسِهِ يَقُولُ الْحَقَّ

أَخْذَ الْفَائِزُ جَاهِزَتَهُ

فَرَحَةُ الْفَائِزِ كَبِيرَةٌ

هَذَا رَجُلٌ ضَاحِكٌ

أَغْضَبَكُ الْكَثِيرُ مِنْيَتُ الْقَلْبِ

مَتَى تَعُودُ ؟ أَنَا عَادِدُ غَدًا

مَتَى تَخْرُجُ ؟ سَأَخْرُجُ بَعْدَ لَعْنَاتِ

هَلْ هَذَا دَرْسٌ سَهْلٌ ؟

وَلَا يَضُعُ الدَّرْسُ غَدًا أَيْضًا

اور سبتوں کل جی مشکل نہیں ہو گا

جَعَلَ الْأَسْتَاذُ الدَّرْسَ سَهْلًا

إِذْنَ أَجْعَلُ كُلَّ دَرْسٍ بَعْدَ الْيَوْمِ سَهْلًا

تو پھر یہ آج کے بعد ہر سبتوں کو آسان بناؤں گا۔

تمریزات

۱ - مندرجہ ذیل افعال سے اسم فاعل بنانے کا نئیں جملوں میں استعمال کیجئے۔
 نَصْرٌ۔ صَبَرَ۔ دَخَلَ۔ قَطَعَ۔ كَذَبَ۔ كَتَبَ۔ قَتَلَ۔ طَلَبَ۔ نَصَحَ۔ قَعَدَ۔ نَطَقَ۔ وَقَعَ۔

۲ - ان کو جملوں میں بتدا کی جگہ کسی اسم فاعل سے پڑ کیجئے۔

جَمِيلَةٌ	نَظِيفٌ
مَحْبُوبٌ	مَغْدُورٌ
سَافِرٌ	خَارِجٌ

۳ - مندرجہ ذیل افعال سے اسم فاعل بنانے کو جملوں میں بطور فاعل استعمال کیجئے۔
 عَادَ۔ حَمَلَ۔ نَزَلَ۔ قَبِيلَ۔ طَلَبَ۔ مَرَحَ۔ عَرَفَ۔ سَالَ۔ ذَهَبَ

۴ - اس سبقت میں سے ایسے دس جملوں کا انتخاب کیجئے جن میں اسم فاعل موجود ہوں۔ اس کے بعد ان کا اردو میں ترجمہ کیجئے۔

۵ - غالی جملوں کو پڑ کیجئے۔

سَائِلٌ	ضَاحِكٌ	فَاهِمٌ
سَاقِطٌ	وَاصِلٌ	فَاتِحٌ

۶ - مندرجہ ذیل اسماء سے فعل، ماضی اور فعل مضارع اخذ کیجئے اور پھر دونوں کو الگ الگ جملوں میں استعمال کیجئے۔
 فَائِزٌ۔ نَافِعٌ۔ رَاكِبٌ۔ ذَاهِبٌ۔ عَارِفٌ۔ نَاصِحٌ

۷ - ان اسماء کے مناسب موصوف لٹکانے کے جملوں میں استعمال کیجئے۔
 جَاهِلٌ۔ عَامِلٌ۔ صَالِحَةٌ۔ مَسَايِدٌ۔ جَائِسَةٌ۔ جَائِعَةٌ۔

الدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرُ

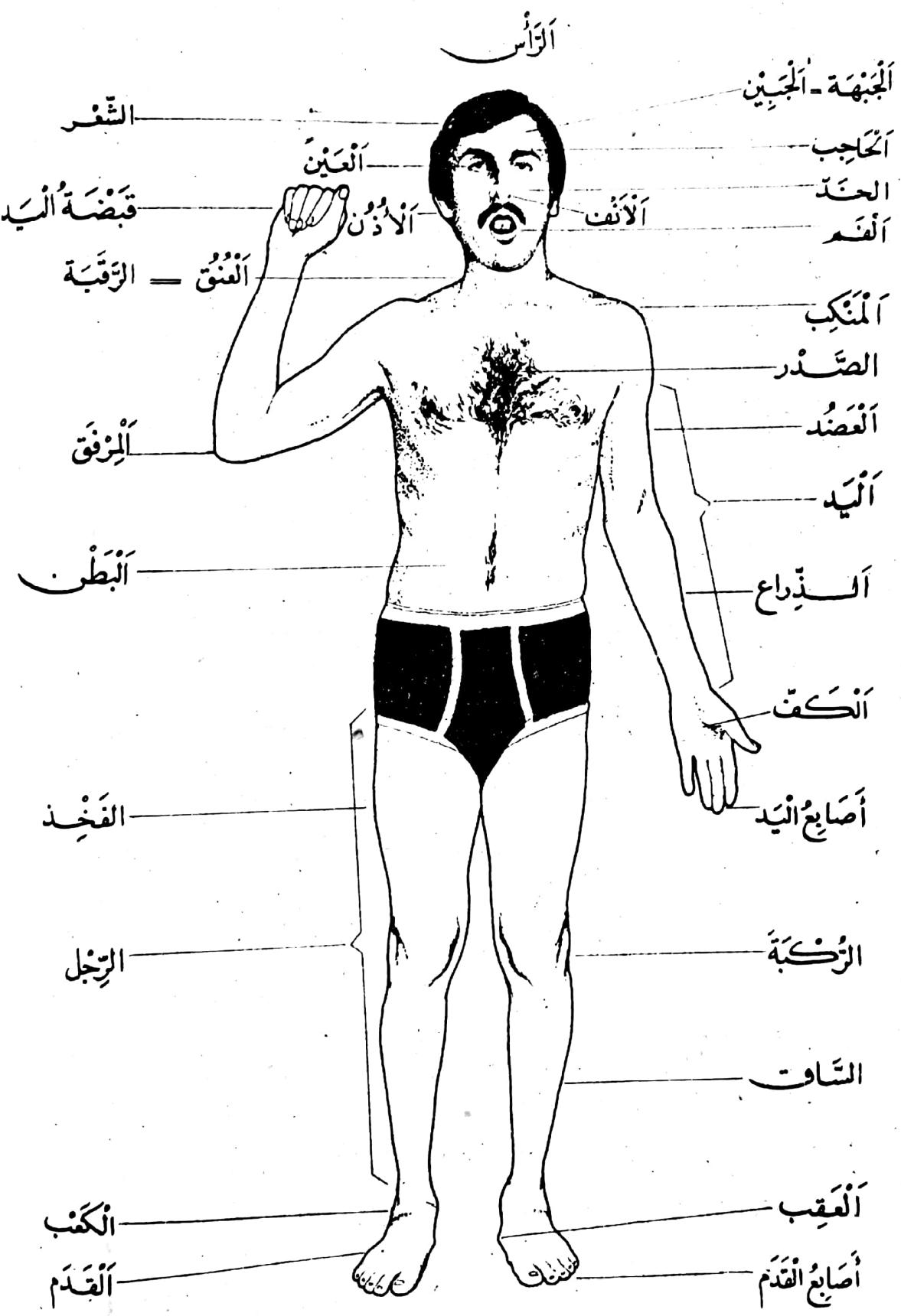
پندرہواں سبق

أَعْضَاءُ الْجَسْمِ

الكلمات

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
جِسْمٌ	أَجْسَامٌ	رَأْسٌ	رُؤُوسٌ	بَطْنٌ	بُطُونٌ
وَجْهٌ	وُجُوهٌ	صَدْرٌ	صُدُورٌ	نَفْرٌ (بِنْف)	نَفَرٌ (بِنَاف)
شَفَّ (بال)	شُعُورٌ	أَنْفٌ	أَنُوفٌ	قَلْبٌ (دِلٌ)	قُلُوبٌ
خَدٌ (ظال)	خُدُودٌ	جَهَةٌ (بِشَان)	جِهَاتٌ	عَيْنٌ (آكِنَة)	أَعْيُنٌ
لِسَانٌ (زِيَان)، أَلْسُنٌ-الْمِيَنة	أَلْسَانٌ	رِجْلٌ (بِنْجُون)	رِجْلَاتٌ	سَنٌ (دَانٌ)	أَسْنَانٌ
أَذْنٌ (ظال)	آذَانٌ	يَدٌ (بِهَدَى)	يَدَاتٌ	حَاجِبٌ (بِكَنْيَى)	حَوَاجِبٌ
شَفَّةٌ (بِهِنْثٌ)	شِفَاهٌ	لِهْيَةٌ (دَارِمِيٌّ)	لِهَيَّاتٌ	أَصْبَعٌ (الْمَلِلِيٌّ)	أَصَابِعٌ
فَخْذٌ (ان)	أَفْخَادٌ	مِرْفَقٌ (بِرِفَاقِيٌّ)	مَرَافِقٌ	سَاقٌ (بِسَاقِيٌّ)	سِيقَانٌ
رَاعٌ (بِهِنْتَرٌ)	أَذْرُعٌ	مَنَكِبٌ (بِرِنْهَا)	مَنَاكِبٌ	رَقَبَةٌ (بِرِنْجُون)	رِقَابٌ
أَغْنَاقٌ (ا)	أَغْنَاقٌ	كَفٌ (بِشَعْلِيٌّ)	كَفَاتٌ	رُكَبٌ (بِكَنْشَا)	رُكُوبٌ

جسم کے طاق اعضاء مثلاً رأس، لسان، صدر، أنف مذکور ہیں البتہ اگر لفظ کے آخر میں گول (ة) پائی جائے تو وہ مؤنث ہیں ہوتا ہے جیسے: جَهَةٌ۔ رَقَبَةٌ۔ وہ اعضاء جو دودو ہیں عربی میں مؤنث ہیں۔ مثلاً يَدٌ، رِجْلٌ، عَيْنٌ، أَذْنٌ۔ یہ ایک عام قاعدة ہے البتہ خَدٌ، مِرْفَقٌ، حَاجِبٌ جنت ہونے کے باوجود مذکور ہیں۔



الألوان : {الون (رُنگ) کی جمع}

جَمِيع	وَاحِد مَذْكُور	وَاحِد مَؤْنَث	جَمِيع	وَاحِد مَذْكُور	وَاحِد مَؤْنَث
أَبْيَض	كَلَّا	سُودَاء	بَيْضَاء	حَمْرَاء	أَخْمَر
غَيْر					
أَخْرَج					
أَزْرَق					
نِيلَاء					

الأسماء :

واحد	جُنْدِيٌّ	(سپاہی)	حُرْر	(آزادآدمی)	هَمْ	(غم)	خَزَنَ	(شور-خوان)	سِتَّر	(ران)
جمع	جُنُودٌ		أَخْرَار		هُمُومٌ		أَخْرَار		أَخْرَاد	
أَسْرَار	خَازِنٌ		نَاصِرَة		كُرَاسٌ		كُرَاسٌ		نَاصِفَة	
عَرِيْض	خُرْطُومٌ		سَرْبَزٌ	ترَوْتَازِه	سُونْدٌ		كَلَّا		دُرٌّ	
چوڑا			سَرْبَزٌ							
داء	أَلَمٌ		جِيمِيَّة		مُزْدَوْجٌ		رَاسِخٌ			
مرق	دَرَدٌ		بَرْهَيزٌ		بُوْرَا		صَبْرُوتٌ-پَكَا			
بوصَة	أَخْطَرٌ		رُكَامٌ		سُعالٌ		صُدَاعٌ			
انج	زيادَه خطرناک		زِكَامٌ		كَهْانِيٌّ		سَرَرَدٌ			
مجاناً	صَيْدِلِيَّة		عِيَادَة		مُسْتَشْفَىٰ		يَارِدَة			
مفت	دُسْپَنْزِرِيٌّ		كَلِينِكٌ		هِسْپَيْلٌ		گَزٌ			

الأفعال :

شَرَحَ	حَلَقَ	شَعَرَ
أُسْنَة تَشْتَرِي	اسْنَة بَالِكَائِنَة	أُسْنَة مَسْوِيَّة

عَالَجْ	قَدَمْ	كَثُرَ	شَكَا	شَهَدْ
اس نے علاج کیا	اس نے پیش کیا	اس نے زیادہ کیا	اس نے شکایت کی	اس نے شہادت کی

ذیل میں ایسے افعال پیش کیے جاتے ہیں جن کے مصدر اردو میں عام طور پر استعمال ہوتے ہیں اور جن کا فعل ماضی تین حروف سے زیادہ ہے :

المضارع (مفعول)

المصدر والقياس (تفعيل)، إتم الفاعل (مفعلن)، الماضي (فعلن،

يُعَلِّمُ	وَهُوَ مُعَلِّمٌ	عَلَمَ	مُعَلِّمٌ	تَعْلِيمٌ
يُدَرِّسُ	وَهُوَ مُدَرِّسٌ	دَرَسَ	مُدَرِّسٌ	تَدْرِيسٌ
يُكَبِّرُ	وَهُوَ مُكَبِّرٌ	كَبَرَ	مُكَبِّرٌ	تَكْبِيرٌ
يُقَدِّرُ	وَهُوَ مُقَدِّرٌ	قَدَرَ	مُقَدِّرٌ	تَقْدِيرٌ
يُكَرِّمُ	وَهُوَ مُكَرِّمٌ	كَرَمَ	مُكَرِّمٌ	تَكْرِيمٌ
يُحَرِّمُ	وَهُوَ مُحَرِّمٌ	حَرَمَ	مُحَرِّمٌ	خَرِيمٌ
يُرَجِّحُ	وَهُوَ مُرَجِّحٌ	رَجَحَ	مُرَجِّحٌ	تَرْجِيحٌ
يُوَجِّهُ	وَهُوَ مُوَجِّهٌ	وَجَهَ	مُوَجِّهٌ	تَوْجِيهٌ
يُشَيِّهُ	وَهُوَ مُشَيِّهٌ	شَيَّهَ	مُشَيِّهٌ	تَشْيِيهٌ
يُفَكِّرُ	وَهُوَ مُفَكِّرٌ	فَكَرَ	مُفَكِّرٌ	تَفْكِيرٌ
يُجَرِّبُ		جَرَبَ	مُجَرِّبٌ	تَجْرِيبٌ
يُفَسِّرُ	وَهُوَ مُفَسِّرٌ	فَسَرَ	مُفَسِّرٌ	تَفْسِيرٌ
يُشَرِّخُ	وَهُوَ مُشَرِّخٌ	شَرَّخَ	مُشَرِّخٌ	تَشْرِيخٌ
يُكَمِّلُ	وَهُوَ مُكَمِّلٌ	كَمَلَ	مُكَمِّلٌ	تَكْمِيلٌ

جُملے

هذا جندي تباينتاني

من هذا الرجل؟

نَعَمْ ، جِسْمُ الْجُنُدِيْ قَوِيٌّ
نَعَمْ ، نَخْنُ الْجُنُودُ أَجْسَامُنَا قَوِيَّةٌ
ہاں، ہم فوجیوں کے جسم طاقت در ہوتے ہیں۔
ذلِکَ رَجُلٌ مَرِيضُ الْجِسْمِ
جِسْمُ الْمَرِيضِ ضَعِيفٌ

أَنَا ذَاهِبٌ إِلَى الطَّيِّبِ
أَشْعُرُ بِالْأَمْ في رَأْسِي
میں اپنے سر میں درد محسوس کر رہا ہوں
نَعَمْ ، أَذْهَبُ مَعَكَ
وَهَذَا هُوَ الطَّيِّبِ

أَشْكُوُ مِنْ أَلَمٍ في رَأْسِي
هذا صَحِيفٌ

سَبَبُ الصَّدَاعِ كُثْرَةُ الْهَمْوُمِ سرور د کا سبب غنوں کی کثرت ہے۔

مَلْ هُوَ قَوِيُّ الْجِسْمِ ؟
مَلْ أَنْتَ صَحِيفُ الْجِسْمِ أَيْضًا ؟
کیا تو بھی صحت مند جسم والا ہے ؟
مَنْ ذلِكَ ؟

أَجْسَامُ الْعُمَالِ قَوِيَّةٌ
مزدوروں کے جسم طاقت در ہوتے ہیں
إِنَّ أَنْتَ ذَاهِبٌ ؟
لِمَاذَا تَذَهَّبُ إِلَيْهِ ؟

مَلْ تَذَهَّبُ مَعِينٌ ؟
هَذِهِ عِيَادَةُ الطَّيِّبِ
یہ ڈاکٹر کا کلینیک ہے۔

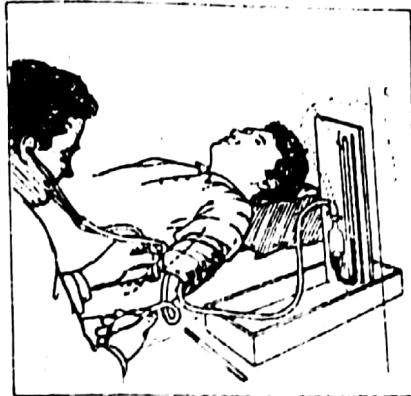
الظَّيِّبِ يَسْأَلُ :

مَاذَا تَشْكُوُ ؟
كُلُّ رَأْسٍ بِهِ صُدَاعٌ

الصَّدِيقِ يَقُولُ :

وَهَلْ تَشْكُوُ مِنْ أَلَمٍ في بَطْنِكَ ؟ اور کیا تمہیں پیٹ کے درد کی شکایت ہے

نَعَمْ، أَشْكُوْ مِنْ أَلْسِنِي بِعَطْفِي



مُنْذُ مَا شَكُوكُ ؟

أَشْكُوكُ مِنْ أَيَّامِ

هَلْ كَثُرَتْ مِنَ الْطَّعَامِ ؟

كِيَا تُونَى زِيادَهُ كَمَا يَا ؟

نَعَمْ، قَلِيلًا

مَا هُوَ الْعِلاجُ ؟

الْعِلاجُ فِي الْحِنْمَيَةِ

إِذْنُ، الْتَّعْدَهُ بِسِنْتِ الدَّاءِ ؟

نَعَمْ، وَالْحِنْمَيَهُ رَأْسُ كُلِّ دَوَاءِ (اہان اور پہنیز ہر دوائے کی اصل ہے)۔

الصَّدِيقُ يَقُولُ :

تَقْدِيرُ الطَّبِيبِ صَحِيحٌ، طَبِيبٌ كَتْشِيفٌ (روت ہے)، نَعَمْ، الطَّبِيبُ رَجُلٌ مُجَرَّبٌ

الصَّدِيقُ يَذْهَبُ مَعَ صَدِيقِهِ إِلَى الْمَكْتَبَهِ :

هَذِهِ مَكْتَبَهُ جَمِيلَهُ

مَاذَا فِي تِلْفِ الْلَّوْحَهِ ؟

وَمَاذَا فِي تِلْكَ ؟

هَذِهِ حِكْمَهُ جَمِيلَهُ

فَإِنْ هَذِهِ الْحِكْمَهُ، رَجُلٌ مُفْكِرٌ

ان مکسٹر کا بیان کرنے والا ایک منکر شخص ہے

الْمَكْتَبَهُ بِهَا لَوْحَاتٌ جَمِيلَهُ
فِي الْلَّوْحَهِ : صُدُورُ الْأَخْرَارِ مَقَابِرُ الْأَسْرَارِ
فِي تِلْكَ : صُدُورُ التِّرْجَالِ مَخَازِنُ الْأَسْرَارِ

اس میں (کھا) ہے ” مردوں کے سینے رازوں کے خزانے ہوتے ہیں“

هَذَا تَشْبِيهٌ جَيِّنِينَ

نَعَمْ ، وَهَذَا تَرْجِيْحٌ فِي مَكَانِهِ
هَلْ ، اور یہ ترجیح بجا ہے۔

هَذَا كِتَابٌ جَيِّنِينَ
الشَّارِخُ رَجُلٌ عَالِمٌ
نَعَمْ ، وَتَفْسِيرٌ حَسَنٌ
الْتَّوْجِيْهُ الْمُفِيدُ دَلِيلُ الْعِلْمِ

شَبَّةُ الصُّدُوفُ بِالْمَخَازِنِ

اُس نے سینز کو خداوند سے تشبیہ دی ہے۔
کُلُّ اُنْسَانٍ يُرِيْجُ هَذَا الْكَلَامَ

ما هذا؟

حَوْلَ الْكِتَابِ تَشْرِيْحٌ مُفْنِيْدَ

الشَّارِخُ فَسَرَ الْأَلْفَاظُ الصَّعْبَةُ
وَقَدْمَمْ أَيْضًا تَوْجِيْهَاتِ

* اور اب ہم متفرق جملے پیش کرتے ہیں :

وَجَهْنَمُ وَجْهَنَّمَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

"وَجْهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةً"

شَرَحُ اللَّهِ صَدَرَكَ لِلْإِيمَانِ

"أَلَمْ نَشْرَخْ لَكَ صَدَرَكَ؟"

کیا ہم نے تمہارا سینہ نہیں کھولا؟

فِي بَعْضِ النُّقُوبِ أَغْيَنُ

مِنَ الْقُلُوبِ إِلَى الْقُلُوبِ

"أَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ؟" کیا ہم نے اس (انسان) کے لیے دو آنکھیں، زبان اور دو ہونٹ نہیں بنائے
أَسْجُودُ عَلَى سَبْعَةِ أَعْصَاءِ : أَجْبَهَهُ مَعَ الْأَنْفِ ، وَأَصْلَبَهُ الْيَدَيْنِ مَعَ الْكَفَيْنِ ، وَالرَّكْبَتَانِ
وَأَظْرَافُ أَصَابِعِ الْقَدَمَيْنِ .

سمدہ سات اعضاء پر ہوتا ہے، پیشانی ناک سیست، دونوں ہاتھوں کی انگلیاں تعمیلوں سمیت، دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں کی انگلیاں

وَجْهُ الْطِّفْلِ أَبْيَضُ وَجَيِّنِينَ

شَغْرُ الْبَشِّرِ أَسْوَدُ

حَلَقْتُ شَعْرِيِّي عِنْدَ الْحَلَاقِ

أَيْنَ حَلَقْتَ شَغْرَكَ؟

نَعَمْ ، عَالَجْتُ ظَهْرِيِّي عِنْدَ الطَّبِيبِ

هَلْ عَالَجْتَ ظَهْرَكَ؟

نَعَمْ ، هُوَ مَاهِرٌ جَدًا

هَلْ هُوَ طَبِيبٌ مَاهِرٌ؟

هَلْ شَعْرَتْ بِتَحْسِنٍ ؟
كِيَامْ بِسْتَرْ مُحَمَّسْ كَرْتَهْ بَوْ ؟
فَتَحْتُ فَيْنِي ، وَأَخْرَجْتُ لِسَانِي
فَقَالَ الطَّبِيبُ ، أَسْنَانُكَ كُلُّهَا سَلِيمَةٌ ، إِلَّا سَنًا وَاحِدَةٌ
قُلْتُ ، تِلْكَ السِّنُّ تُؤْلِمُنِي (وَبِي دَاتَ مُجْهَّمَةٌ تَكْلِيفَ دِيَابَةٍ) .

أَقْدَامُنَا رَاسِخَةٌ فَوْقَ أَرْضِنَا

ہمارے قدم ہماری زمین پر جھے ہوتے ہیں۔

الْوَاعِظُ طَبِيبُ الْقُلُوبِ

الْقَدَمُ اِشْتَأْعَثَرَةُ بُوْصَة

صَدِيقُكَ الْوَفِيُّ ذِرَاعُكَ
وَفَادَارْ دَوْسَتْ تِيزَا بازو ہوتا ہے

يَوْمُ الْقِيَامَةِ يَخْتِمُ اللَّهُ عَلَى الْأَفْوَاهِ (فُوْنَ مَنْ) فَتَكَلَّمُ الْأَيْدِيُّ وَتَشَهَّدُ الْأَرْجُلُ
پھر اتح بولیں گے اور پاؤں گواہی دیں گے۔

عِنْدِيْ عَشْرَةُ أَصَابِعٍ
لَا ، بَلْ عِنْدَكَ عِشْرُونَ أَصْبُعًا
رَقَبَةُ الْفِيلِ قَصِيرَةٌ وَخُرْطُومُهُ طَوِيلٌ وَرَقَبَةُ الْجَمَلِ طَوِيلَةٌ وَذِيلُهُ قَصِيرٌ
لِكِنْ طَبِيبُ الْأَنْفِ يُعَايِلُ الْأَذْنَنَ أَيْضًا
لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ إِلَّا الْحَمَاقَةَ
طَبِيبُ الْعَيْوَنِ لَا يُعَايِلُ الْبُطُونِ

الْطَّبِيبُ سَبَبٌ وَاللَّهُ هُوَ الشَّافِي

مَرَضُ الْقُلُوبِ أَخْطَرُ مِنْ أَمْرَاضِ الْبَدَنِ اللَّهُ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ
الْمُؤْمِنُ فِي الْجَنَّةِ أَبْيَضُ الْوَجْهِ
الْكَافِرُ فِي النَّارِ أَسْوَدُ الْوَجْهِ
فِي الْمُسْتَشْفَى أَطْبَاءُ مَهَرَةٌ (مَاهِرُ الْجَمِيع)

النَّظَافَةُ تُجْلِبُ الصِّحَّةَ
صَفَالَ صَحَّتْ لَاتِي ہے۔

الدَّوَاءُ فِي بَاكِستانِ رَخِيْصَنِ
يَخْتَاجُ كُلُّ بَيْتٍ إِلَى سَيْدَ لِيَةٍ

كَتَبَ الطَّبِيبُ الْعِلاجَ لِلْمَرِيضِ
عِنْدِيْ صَيْدَلِيَّةٌ صَغِيرَةٌ فِي الْمَنْزِلِ

تمرینات

- ۱ - مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے چار جملے بنائیے ।
 ۱۔ صحة۔ ال۔ تجلب۔ نظافة۔ ال، (وضع۔ دوا۔ ت۔ عین۔ ف)
 ۲۔ الطیب۔ فی۔ فتح۔ و۔ سنت۔ عالج) (عندی۔ فی۔ صیدلیہ۔ البت)
- ۲ - اپنے جسم کے تین مختلف اعضاء کو جملوں میں استعمال کیجئے ۔
- ۳ - اپنے جسم کے تین ذکر اعضاء کو جملوں میں استعمال کیجئے ۔
- ۴ - غالی جگہوں کو پڑ کیجئے اور ان جگہوں کا اردو میں ترجیح بھی کیجئے ۔
- أَنْتَ طَيِّبٌ أَحِشْ فِي أَنْفُنِي أَنِّيْنَ طَيِّبٌ
 يُعَاجِلُ الطَّيِّبُ أَلَمْ تَشْرَحْ لَكَ بِنْتُ سَوْدَاءَ
 حَرْطُومُ الْفَيْلِ وَ ذَيْلُهُ أَجَمَلِ طَوْنَيْلَ
 شَهَدُ عَلَيْكَ يَخِتَّمُ اللَّهُ عَلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ
 عِنْدِي خَمْسَةٌ فِي الْيَدِ الْوَاحِدَةِ
- ۵ - مندرجہ ذیل جملوں کی جمع بتائیے ।
 غضو۔ بطن۔ صدر۔ اذن۔ قلب۔ لسان۔ أُضیع۔ رقبة۔ عین۔ رجل۔ یہ۔
- ۶ - مندرجہ ذیل سوالات کے عربی میں جواب دیجئے ۔
- | | |
|---------------------------|-----------------------------|
| کُمْ سِنَّا فِي فِيدَكَ ؟ | کُمْ قَلْبًا عِنْدَكَ ؟ |
| بِسَادَا شَكَلْمُ ؟ | أَنِّيْنَ يَقْعُ رَأْسُكَ ؟ |
| بِسَادَا تَمَشِّي ؟ | بِسَادَا تُفَكِّرُ ؟ |

الدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرُ

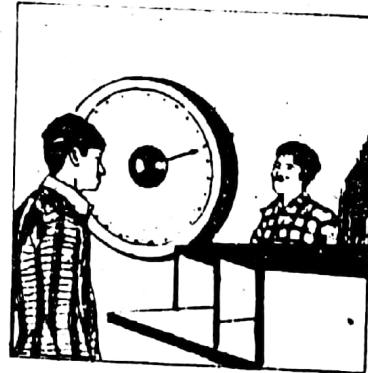
سولہواں سبق

الكلمات

رسالة - خط	مُشَغَّلَةٌ - هام	وَعْدٌ - وده	واحد، مُؤَعِّدٌ - عسى كا وقت ياجد وعده
رسائل	مُشَاغِلٌ	وَعْدَةٌ	جمع، مَوَاعِيدٌ
فرع - شاخ	فِكْرٌ - سويع	مُشَكِّلَةٌ - مشكل	واحد، سُؤَال - سوال
فُروع	أَفْكَارٌ	مُشَكِّلَاتٌ	جمع، أَسْئِلَةٌ
إِنْتَلْمَثُ	عَائِلَةٌ	الْخُطُوطُ الْجُوسِيَّةُ	الترنيف
بیں نے بصول کیا	خاندان - کنبہ	ایم لائز	ربهات
بِقَدْرٍ	قَدَرٌ	بَعْدَ الْعَوْدَةِ	اقتراب
مطابق	اس نے پایا - اندازہ کیا	وَالْبَسْ كے بعد	وہ قریب ہوا
إِشْتِعَالٌ	حَوَالَى	يَبْعُدُ	آلت؟
شعلہ زن ہونا	تَقْرِيَّا	وَدُورُ كرتا ہے	کیا تو نہیں ہے؟
استمارہ غصہ ہونا			
أَلَمْ ؟	النَّازِمُ	دَرَجَةٌ	أساس
کیا نہیں ؟	لَازِمٌ كرنا		بنیاد
أَجْتَنِبُ	طَائِرَةٌ	عُمُورٌ	ثبات
میں اچناب کرتا ہو	ہوائی جاز	سَعَانٍ	سیب

الضمائر المتصلة باحرف و الأسماء

لقاء في المطار



السلام عليكم

متى موعد سفرك

كم لك هنا ؟

على أي طائرة تمازف ؟

بعد نصف ساعة، هل عاشرتك معك ؟

كم ولد عندك ؟

فيه الخير إن شاء الله

ما اسم إبنك ؟

ما عملك ؟

وعليكم السلام

سفرني بعد ساعة

في هنا حوالي نصف ساعة

على طائرة الخطوط الجوية الباكستانية، وأنت متى موعد سفرك ؟

بعد نصف ساعة، قد ترکتني في التریف

فلها مشاغل هناك

لابن واحد

شكرا لك وفيك الخير

إسمه عادل

أنا مدرب بالجامعة المفتوحة

أين هذِه الجَامِعَةُ ؟

هذِه الجَامِعَةُ فِي إِسْلَامِ آبَادَ، وَفِيهَا أَقْسَامٌ كَثِيرَةٌ
مِنْهَا قِنْمُ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ، وَلَهَا فَرْوَحَ فِي الْمَدِينَ الْأَخْرَى
أَسْكُنْ قَرِيبًا مِنْهَا

إِلَى الْلِقاءِ الْكَلِيلِ مَلَأْتُهُ تَكَرُّرًا

وَرِحْلَةً سَعِيدَةً
وَالْمُسْرِرُ بِالْمُسْرِرِ

بِحَمْلِ

أَبْ أَبْ جَمْلُونَ كَمْ درْمِيَانْ حَرْوَفْ جَارِكَا اسْتِعْمَالْ ظَاهِرْ اسْمُونْ اوْرِتِصْلِ ضَمِيرُونَ كَمْ سَاتِهِ مَلاَحْظَهِ يَكْبِيْتَهِ :

نَظَرْتُ إِلَيْهَا

قَدِيمَ الصَّيْفِ إِلَىَّ

رَدَّ الْوَلَدِ عَلَيْهَا

سَلَّمَ أَخِي عَلَيْكَ

قَطَعْتُ بِهِ الشَّفَّاحِ

لِي شَوْفِ زِيَارَةً مَكَّةَ الْمُنَكَّرَةَ

فِيهَا كَتُبَ قِيمَةً

هَلْ فِي هَذِهِ حَكَّاً ؟

هُذِهِ الشَّيْكَةُ لَهَا أَوْ دُ

لِي إِلَيْكَ رَجَاءً

حَضَرْتُ إِلَيْهِ

أَرْسَلْتُ إِلَيْكِ هَدِيَّةً

وَقَفْتُ عَلَيْهِ

يَضْحَكُ الْوَلَدُ عَلَيْكِ

ذَهَبْتُ بِهِ إِلَىِ الْمُسْتَشْفِ

يَنْصُرُ اللَّهُ بِكَ الْحَقَّ

الْقُرْآنُ فِيهِ صَلَاحُنَا

الْأَسْتَاذُ قَدَرِ فِينِكَ الْإِخْلَاصَ

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

هَلْ لَكِ عِنْدَنَا شَيْئِيْتِيْ ؟

حَضَرْتُ إِلَىِ الْمَدَرِسَةِ

رَجَعْتُ إِلَيْكَ

سَلَّمْتُ عَلَىِ الْأَسْتَاذِ

هَذَا الْعَمَلُ صَغِيبٌ عَلَيَّ

كَتَبْتُ بِالْمِرْسَمَةِ

هَلْ بِكِ أَلَمْ ؟

الْقَلْمُ فِي الدَّوَّاْةِ

فِينِكَ النَّحْيُرُ يَارَجُلُ

لِكُلِّ تِلْمِيْزِ كِتَابِ

كَمْ يَوْمًا لَكَ هَنَا ؟

طَلَبْتُ إِجَازَةً مِنَ الْمُدِيْرِ

اقْتَرَبَ الطِّفْلُ مِنْهَا كَثِيرًا

أَخْذَ مِنْهُ وَعْدًا بِالْعَفْوِ

إِسْتَلْمَمْتُ مِنْكَ رِسَالَةً

هُذِهِ الْهَدِيَّةُ مِنِي لِصَدِيقِكَ

مَنْ أَخْبَرَكَ عَنِّي؟

فَرِحْتُ مِنْكَ الْيَوْمَ
الْأَسْنَادُ تَكَلَّمُ عَنْكَ

* ذیل میں ایسے افعال پیش کئے جاتے ہیں جن کے مصدر بروزن "افعال" اردو میں عام طور پر استعمال ہوتے ہیں ان کا فعل ماضی تین حروف سے زیادہ ہوتا ہے۔

<u>المصدر القياسي (إفعال)</u>	<u>اسم الفاعل (مفعول)</u>	<u>الفعل الماضي (أفعال)</u>	<u>الفعل المضارع (يُفعل)</u>
إحسانٌ إحسان کرنا	مُحسِّنٌ احسان کرنے والا	أَحْسَنَ انسان نے احسان کیا	يُحسِّنُ وہ احسان کرتا ہے یا کرے گا۔
إكرامٌ عزت کرنا	مُكْرِمٌ عزت کرنے والا	أَكْرَمَ انسان نے عزت کی	يُكْرِمُ وہ عزت کرتا ہے یا کرے گا۔
اقبالٌ آنکھ بڑھانا	مُقْبِلٌ آنکھ بڑھنے والا	أَقْبَلَ وہ آنکھ بڑھا	يُقْبِلُ وہ آنکھ بڑھتا ہے یا بڑھے گا۔
إخراجٌ إخراج	مُخْرِجٌ مخرج	أَخْرَجَ	يُخْرِجُ
إدخالٌ إدخال	مُدْخِلٌ مدخل	أَدْخَلَ	يُدْخِلُ
إحسانٌ إحسان	مُحْسِنٌ محسن	أَحْسَسَ	يُحْسِنُ
إنذارٌ إنذار	مُذْنِيٌّ لازم کرنے والا	أَنْذَرَمْ اس نے لازم کیا	يُذْنِيٌّ وہ لازم کرتا ہے یا کرے گا۔
إنكارٌ إنكار	مُنْكِرٌ منکر	أَنْكَرَ	يُنْكِرُ
إثباتٌ إثبات	مُثْبِتٌ مثبت	أَثْبَتَ	يُثْبِتُ
إفهامٌ إفهام	مُفْهِمٌ مفہوم	أَفْهَمَ	يُفْهِمُ

* ذیل میں ایسے افعال پیش کئے جاتے ہیں جن کے مصدر بروزن "افتیال" اردو میں عام طور پر استعمال ہوتے ہیں اور جن کا فعل ماضی تین حروف سے زیادہ ہے۔

<u>المصدر القياسي (إفتیال)</u>	<u>اسم الفاعل (مفعول)</u>	<u>الفعل الماضي (إفتیال)</u>	<u>الفعل المضارع (يُفتَّىل)</u>
انتظارٌ انتظار کرنا	مُنْتَظِرٌ انتظار کرنے والا	أَنْتَظَرَ اس نے انتظار کیا	يُنْتَظِرُ وہ انتظار کرتا ہے یا کرے گا۔
اشتراكٌ اشتراك کرنا	مُشَتَّرِكٌ اشتراك کرنے والا	أَشْتَرَكَ اس نے اشتراك کیا	يُشَتَّرِكُ وہ اشتراك کرتا ہے یا کرے گا۔

يَعْتَرِمُ وہ احترام کرتا ہے یا کے گا	احْتَرَمَ اس نے احترام کیا	مُحَتَّرٌمٌ احترام کرنے والا	احْتَرَمٌ احترام کنا
يَنْتَظِمُ	إِنْتَظَمَ	مُنْتَظَمٌ	إِنْتَظَامٌ
يَنْتَقِمُ	إِنْتَقَمَ	مُنْتَقِمٌ	إِنْتَقَامٌ
يَنْتَقِلُ	إِنْتَقَلَ	مُنْتَقِلٌ	إِنْتَقَالٌ
يَهْتَمُ	إِهْتَمَ	مُهْتَمٌ	إِهْتِمَامٌ
يَشْتَعِلُ	إِشْتَعَلَ	مُشْتَعِلٌ	إِشْتِعَالٌ
يَجْتَبِبُ	إِجْتَبَبَ	مُجْتَبِبٌ	إِجْتِبَابٌ
يَشْتَبِهُ	إِشْتَبَهَ	مُشْتَبِهٌ	إِشْتِبَاهٌ
يَمْتَحِنُ	إِمْتَحَنَ	مُمْتَحَنٌ	إِمْتِحَانٌ
يَجْتَمِعُ	إِجْتَمَعَ	مُجْتَمِعٌ	إِجْتِمَاعٌ
يَجْتَهِدُ	إِجْتَهَدَ	مُجْتَهِدٌ	إِجْتِهَادٌ

* ذیل میں ایسے افعال پیش کئے جاتے ہیں جن کے مصدر بروز نے "مُفَاعِلَةً" اردو میں عام طور پر استعمال ہوتے ہیں اور جن کا فعل ماضی تین حروف سے زیادہ ہے۔

المصدر القياسي (مُفَاعِلَةً)	اسم الفاعل (مُفَاعِلٌ)	ال فعل المضارع (يُفَاعِلُ)	ال فعل الماضي (فَاعَلَ)
مَصَافِحَةً مسافر کرنا	مَصَافِحٌ مسافر کرنے والا	صَافِحٌ اس نے مسافر کیا	صَافِحٌ مسافر کرنے والا
مَعَانِقَةً مانقة کرنا (گھے مان)	مَعَانِقٌ مانقة کرنے والا	عَانِقٌ اس نے مانقة کیا	عَانِقٌ مانقة کرنے والا
مُوازِنَةً موازنہ کرنا	مُوازِنٌ موازنہ کرنے والا	وَازَنَ اس نے موازنہ کیا	وَازَنَ اس نے موازنہ کرنے والا
مُشَابِهَةً مشابہہ کرنا	مُشَابِهٌ مشابہہ کرنے والا	شَابَهَ	شَابَهَ
مُطَابِقَةً مطابقہ کرنا	مُطَابِقٌ مطابقہ کرنے والا	طَابَقَ	طَابَقَ
مُوَافِقَةً موافقہ کرنا	مُوَافِقٌ موافقہ کرنے والا	وَافَقَ	وَافَقَ
مُخَاصِمَةً مخاصمہ کرنا	مُخَاصِمٌ مخاصمہ کرنے والا	خَاصَمَ	خَاصَمَ
مُشَارِكَةً مشارکہ کرنا	مُشَارِكٌ مشارکہ کرنے والا	شَارَكَ	شَارَكَ

يُعَالِجُ	عَالَجَ	مُعَالِجٌ	مَعَالِجَةُ
يُخَالِطُ	خَالَطَ	مُخَالِطٌ	مَخَالِطَةٌ مَا جَنَّا
يُرَاسِلُ	رَاسَلَ	مُرَاسِلٌ	مَرَاسِلَةٌ مَرَاسِلَةٌ

* ذیل میں ایسے افعال پیش کئے جاتے ہیں جن کے مصدر نبڑو زن "تفااعل" اردو میں عام طور پر استعمال ہوتے ہیں اور جن کا فعل ماضی تین حروف سے زیادہ ہے۔

المصدر القياسي (تفااعل)	اسم الفاعل (متفااعل)	الفعل الماضي (تفااعل)	الفعل المضارع (يتفااعل)
ترأسٌ باہم مرست کرنا	مُتَرَاسِلٌ	ترَاسَلَ	يُتَرَاسِلُ
تعاهلٌ لا علی خاہر کرنا	مُتَبَاهِلٌ	تَبَاهَلَ	يُتَبَاهِلُ
تعارفٌ تعارف کرنے والا	مُتَعَارِفٌ	تَعَارَفَ	يُتَعَارِفُ
تقابلٌ مقابل کرنے والا	مُتَقَابِلٌ	تَقَابَلَ	يُتَقَابِلُ
تساہلٌ لای پرواہنی کرنا	مُتَسَاهِلٌ	تَسَاهَلَ	يُتَسَاهِلُ
تدارکٌ آپس میں حصہ لانا	مُتَدَارِكٌ	تَدَارَكَ	يُتَدَارِكُ
تناقضٌ مخالف ہونا	مُتَنَاقِضٌ	تَنَاقَضَ	يُتَنَاقِضُ
تَرَاحِمٌ آپس میں صداقہ کرنا	مُتَرَاجِمٌ	تَرَاحِمَ	يُتَرَاحِمُ
تشاورٌ مذاکرات کرنا	مُتَشَاورٌ	تَشَافَرَ	يُتَشَافَرُ
تصادمٌ مخالف ہونا	مُتَصَادِمٌ	تَصَادَمَ	يُتَصَادِمُ
تفاهمٌ متفاہم ہونا	مُتَفَاهِمٌ	تَفَاهَمَ	يُتَفَاهِمُ

* اب چند ایسے آسان معاورات ان الفاظ کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں جن کے مصدر اردو زبان میں استعمال ہوتے ہیں اور جو ابھی ہماری نظر سے گزرے ہیں۔

هَذَا مُحَمَّدٌ مُقْبِلٌ إِلَيْنَا

أَقْبَلَ مُحَمَّدٌ مِنَ الشَّوْقِ

مَنْ هَذَا؟

مَنْ أَقْبَلَ مُحَمَّدًا؟

مَاذَا كَانَ يَعْمَلُ هُنَاكَ ؟

كَانَ يُحْسِنُ إِلَى الْفُقَرَاءِ
وَهُوَ جَاهِدٌ مِنْ دُولٍ كُوْنِيْرَاتٍ دَعَاهَا.
نَعَمْ ، هُوَ كَثِيرٌ الْإِحْسَانِ
نَعَمْ ، هُوَ كَثِيرٌ الْإِكْرَامِ لِلضَّيْوْفِ
هُنَاكَ وَهُنَاؤُنَ كَبِيتَ عَزَّتَ كَرَنَ وَالاَّهُ بِهِ .
نَعَمْ ، أَنْكَرَمْ كُلَّ ضَيْفٍ جَاءَ إِلَيْنِيْهِ
هَذَا لَا يَحْتَاجُ إِلَى إِثْبَاتٍ
لِأَنَّ كُلَّ مَنْ يَدْخُلُ بَيْتَهُ يُحْسِنُ بِذِلِّكَ
أَنَا لَسْتُ مُفْهِمًا ، وَلَكِنْ هَذَا إِحْسَاسِيْ

هَلْ مُحَمَّدٌ مُحْسِنٌ ؟
هَلْ يُكَرِّمُ مُحَمَّدٌ ضَيْوْفَهُ ؟

إِذْنُ هُوَ رَجُلٌ مُكْرِمٌ ؟
هَلْ لِدَيْكَ إِثْبَاتٌ لِذِلِّكَ ؟
لِمَاذَا... ؟
أَفَهَمْتَنِي أَلآنَ
اب آپ نے مجھے بات سمجھا دی

وَأَنَا أَلآنَ أُحِسْسُ أَيْضًا بِإِكْرَامِ مُحَمَّدٍ وَإِحْسَانِهِ إِلَى كُلِّ النَّاسِ .

لَا تَنْتَظِرُنِي ، لِأَنِّي أَشْتَرِكُ فِي اجْتِمَاعِ مُهِمِّيْمِ الْيَوْمِ
مِنْ رَأْسِ اسْتِظْارِنِي كَرِينَ كِيْونَكِهِ مِنْ آجِ اِيكَ اِهمِ مِيْنَگِ مِنْ شَرِكَتِ كِرَاهِونَ
نَعَمْ ، لِأَنِّي وَعَدْتُ ، وَأَلْزَمْتُ نَفْسِي بِالْإِشْتِراكِ
هُنَاكَ ، كِيْونَكِهِ مِنْ نَعْدَهِ كِرِيلِيَّا هُنَاكَ اُورِلِيَّا پَانِدِ كِلِّيَّا
لِأَنِّي أَحْتَرِمُ الْوَعْدَ وَأَجْتَبِي خِلَافَهُ

نَعَمْ ، لِأَنَّ احْتَرَامَ الْوَعْدِ سَبَبٌ لِلْإِنْتِقَامِ الْعَمَلِ
هُنَاكَ ، كِيْونَكِهِ وَعْدَهُ کَا پَاسْ کَرِنَا کَامَ کَضْبِطْ وَنَفْمَ کَا ذَرِيمَهُ بِهِ .

وَيُبَعِّدُ أَيْضًا كُلَّ اشْتِبَاهٍ
الْإِمْتِحَانُ بَعْدَ أَسْبُوعٍ
لَا . مَا وَضَعْتُهُمَا
لَا ، الْأَسْئِلَةُ تَكُونُ سَهْلَةً

لِمَاذَا هَذَا الْإِهْتِمَامُ وَهَذَا الْإِلْزَامُ ؟
أَنْتَ مُخْتَرِمٌ لِلْمَوَاعِيدِ وَتَهْتَمُ بِهَا

صَدَقْتَ لَا يَنْتَظِمُ الْعَمَلُ إِلَّا بِصَدْقِ الْوَعْدِ
مَتَى تَمْتَحِنُ الطَّلَابَ ؟
هَلْ وَضَعْتَ الْأَسْئِلَةَ ؟
أُرِيدُ أَنْ تَكُونَ الْأَسْئِلَةُ صَعْبَةً

لِمَنَا ذَا ؟ أَلَسْتَ مُمْتَحِنًا ؟

نَعَمْ ، أَنَا مُمْتَحِنٌ لَا مُنْتَقِمْ
يَسِّ امْتَحَانَ يَسِّنَةِ الْأَجْوَنِ بِدِلْهِ يَسِّنَةِ الْأَنْوَنِ

يَعْنِي هَلْ يَنْتَقِلُ كُلُّ الطُّلَابِ إِلَى الصَّفَّ الثَّانِي ؟
الِإِنْتِقَالُ إِلَى الصَّفَّ الثَّانِي بِقَدْرِ اجْتِهَادِ كُلِّ طَالِبٍ

نَعَمْ ، وَعَانَقْتُهُ أَيْضًا

عَرَفْتُهُ بِالْمُرَاسَلَةِ . لَا بِالْمُخَالَطَةِ (تِلْ جُول)

نَعَمْ ، وَكُنْتُ أَشَارِكُهُ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَفْكَارِ

نَعَمْ ، وَكَانَ يُعَايِجُ كَثِيرًا مِّنَ الْمُشَكَّلَاتِ

نَعَمْ ، كَانَ رَأْيِهِ مُوَافِقًا وَمُطَابِقًا لِرَأْيِي

نَعَمْ ، لِأَنِّي كُنْتُ أَوَازِنُ بَيْنَ رَأْيِهِ وَرَأْيِي

لَا ، بَلْ كَانَتْ تَغْصُلُ الْمُشَارِكَةَ فَقَطْ

أَرَاسِلُهُ مُنْذُ وَقْتٍ طَوِيلٍ

لَا ، وَلِكِنْ حَصَلَ مِنْهُ أَخْيَانًا شَاهِلٌ

نَعَمْ ، حَتَّى لَا تَقْعُ في شَنَاقِضٍ أَوْ تَصَادُمٍ

الْتَّعَارُفُ كَانَ وَلِكِنْ بِوَاسِطَةِ الرَّسَائِلِ

نَعَمْ ، التَّشَاؤ رُهُو أَسَاسُ التَّفَاهُمِ بَيْنَنَا

التَّفَاهُمُ بَيْنَنَا إِلَى دَرَجَةِ التَّرَاحِمِ

هَلْ صَافَحْتَ الضَّيْفَ ؟

كَيْفَ عَرَفْتَ هَذَا الضَّيْفَ ؟

هَلْ كَانَ يُرَاسِلُكَ ؟

هَلْ كَانَ يُرَاسِلُكَ عَنْ أَفْكَارِهِ ؟

هَلْ كُنْتَ تُوَافِقُهُ فِي رَأْيِهِ

هَذِهِ مُشَابِهَةٌ طَيِّبَةٌ ؟

أَلَمْ تَقْعُ بَيْنَنَا مُحَاصَمَةً ؟

مَثِي بَدَأَتْ مُرَاسِلَهُ ؟

هَلْ حَصَلَ مِنْهُ تَجَاهُلٌ لِبَعْضِ رَسَائِلِكَ ؟

هَلْ كَانَ يَتَدَارَكُ شَاهِلَهُ ؟

كَيْفَ يَغْصُلُ النَّصَادُمُ قَبْلَ التَّعَارُفِ ؟

هَلْ تَشَاءُرُ مَعْهُ أَخْيَانًا ؟

هَلْ هُوَ مُتَفَاهِمٌ مَعَكَ ؟

تمرینات

- ۱ - بَيْتُهُ فِي لَاہور لہ بیت فی لاہور
مندرجہ بالا جملوں میں فرق بتائیے اور ترجمہ کیجئے۔
- ۲ - سوال نمبر ۴ کے دوسرے جملے کی طرح درج ذیل جملوں کو تبدیل کیجئے :
- | | | |
|-----------------|----------------|-----------------|
| زوجتہ فی مکہ | ولدہ مسافر | سیارۃ جدیدۃ |
| اموالک فی البنک | عملک کشیر | بیتک واسع |
| تلمیذتک مخلصۃ | ولدہ فی المنزل | بنتہ فی المدرسۃ |
- ۳ - مندرجہ ذیل جملوں میں حدوف جار کے ساتھ جو متصل ضمیریں لگی ہوئی ہیں انہیں مناسب ظاہر اسموں کے ساتھ تبدیل کیجئے۔
- | | | |
|------------------------------|------------------------------------|----------------------|
| أَخَذَ مِنْهُ زَهْرَةً | قَدَمَ الضَّيْفَ إِلَيْهِ | البنت سلمت علیَّ |
| وَضَعَتِ الْكِتَابَ عَلَيْهِ | ذَهَبَتْ بِهِ إِلَى الْمَسْتَشْفَى | لِي إِلَيْكَ رِجَاءٌ |
| لَهُ يَوْمٌ هُنَا | فِي عَيْوَبٍ كَثِيرَةٍ | كَتَبْتُ بِهِ |
- ۴ - اردو میں ترجمہ کیجئے :
- | | |
|-------------------------|---------------------|
| السیارة الجدیدۃ للاستاذ | للأستاذ سیارة جدیدۃ |
|-------------------------|---------------------|
- ۵ - سوال نمبر ۴ کے دوسرے جملے کے مطابق درج ذیل جملوں کو تبدیل کیجئے :
- | | |
|--------------------------|---------------------|
| الكتب الكبير للمديرون | الطائر الجميل لاحمد |
| العمراء الواسعة للمستشفى | الخبز الحار لمحمد |
| الحدائقية للمدرسة | الكتب الجديدة لأنجي |
- ۶ - ائے تلمیذ هذا؟ اس جملے کا ترجمہ کیجئے اور درج ذیل الفاظ کو اسی قسم کے جملے کی طرح استعمال کیجئے،
ولد - طیر - مدرسہ - مکتب - شجرہ - فصل - یوم - بنت۔

٧ - خالی جگہوں کو ان مناسب الفاظ سے پر کیجئے جو ہر ایک جملے کے سامنے تو سیں میں دیتے گئے ہیں :

(۱) مَن أَمْس (بیطیر۔ محمد۔ حضر۔ الی)

(۲) استاذة في الجامعة (کم۔ هو۔ هی۔ انت)

(۳) اسمه (أحمد۔ فاطمة۔ التلميذ)

(۴) عائلة محمود (تلמידہ۔ صغیرہ۔ جمیلۃ)

٨ - مندرجہ ذیل مصادر سے اسم فاعل ، فعل ماضی اور مضارع بنائیے :

اعتراف۔ اعتراض۔ افتخار۔ تجدید۔ تحریث۔ تکمیل۔ إسلام۔ إيمان۔
إخبار۔ مقابلة۔ مواجهة۔ مصالحة۔

٩ - مندرجہ ذیل ترکیبوں کے معنوں کی وضاحت کیجئے :

كثيراً لِإِحْسَانٍ - هَذَا إِلَزَامٌ - أَسْتَ - بِقَدْرِ الاجْتِهَادِ - عَنْ آفَاكِارَهُ -
دَرَجَةُ التَّرَاحُمِ - لَأَبِلِ الْمُخَالَطَةِ - بِوَاسِطَةِ الرَّسَائِلِ - صَدْقَ الْوَعْدِ - كُلُّ اشْتِبَاهٍ -
إِنْتِظَامُ الْعَمَلِ - أَكَمْ تَقْعُ ؟

١٠ - ذیل میں خالی جگہوں کو پر کیجئے :

النَّدِيرِ يَعْمَلُكَ أَنَا فِي مُهِمٌ هُوَ يَعْمَلُ بِالْيَدَيْنِ مِنَ الشَّرِيْةِ
قَبْلَ الْمَرَاقِفَةِ الْوَعْدُ و خِلَافَةُ الْعَدْيَ بِنْجَاحِي فِي الْإِمْتِحَانِ
الْعَمَلِ دَلِيلِي

الدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ

سِتْرِهَاوَانِ سِبْقَ

جملہ اسمیہ و رحمید فعلیہ کا اعادہ

الْكَلِمَاتُ :

جَبَلٌ - پہاڑ	شَعْبٌ - لوگ	شَعْبٌ - کھانی	شَعْبٌ - بیل	وَاحِدٌ - بیل
جَبَالٌ	شَعْبٌ	شَعْبٌ	شَعْبٌ	جَمْعٌ - بَلَابِلٌ
مَطَرٌ - بارش	ثَمَرٌ - پھل	ثَمَرٌ - سُفْرٌ	ثَمَرٌ - قیمت	وَاحِدٌ - إِنْجَامٌ - کریم
أَمْطَارٌ	ثِمَارٌ	ثِمَارٌ	ثِمَارٌ	جَمْعٌ - إِنْجَامَاتٍ
تُرَابٌ	مَازَةٌ	فَأْسٌ	هَادِيٌ	لَامِعٌ
مُثْنٰی	گُزْنَے وَالے	کَهَانَا	پُرْسُکُون	چَنْدَر، چَنْکَنے والا
الْمَحَطَّةُ	الْمَصَابِ	الْحَجَرُ	الْتَّرْجِعُ	الْأَمْمَ
سُيُّشٌ	مُسَبِّبَيْنِ	قَبْرٌ	لَمْتَهُ كَجَّبٌ	اتَّسْتَ كِجَّبٌ
الْمُسَبِّلُ	الْمَقْدِرَةُ	أَذْرَىٰ	الْإِعْتِمَادُ	النَّجَارٌ
جَبْرِيلٌ	قَدْرٌ	زِيَادَه پُرچانے والا	بَهْرَوسَه	بُوصَىٰ

الْأَفْعَالُ

رَتَبٌ	طَلَعَ	أَنْزَلَ	إِرْدَحْمُ	إِنْشَغَلَ
اس نے ترتیب دی	وہ طلوع ہوا	اس نے آٹارا	بھیر ہوئی	وہ مشغول ہوا
رَضِيٰ	أَشْمَرَ	إِخْضَرَ	إِرْتَفَعَ	تَفَتَّحَ
وہ راضی ہوا	وہ سرسبز ہوا	وہ پیلدار ہوا	وہ بلند ہوا	وہ کنل گیا

* گزشتہ اسیق میں جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کا ذکر ہو چکا ہے اور ان کی مثالیں بیان ہوتی چلی آئی ہیں۔ اس سبق میں جملہ اسمیہ اور فعلیہ کی مختلف شکلیں زیادہ وضاحت سے بیان کی جائیں گی۔

الْجُمْلَةُ الْإِسْمِيَّةُ

جملہ اسمیہ وہ ہوتا ہے جس کی ابتداء اسم ظاہر یا مفصل ضمیر (بھی) ہو، نَحْنُ، أَنْتُ اسے ہو۔

الْسَّيَارَةُ سَرِيعَةٌ	الصُّورَةُ وَاضْحَىٰةٌ	الْكِتَابُ جَدِيدٌ
الْأَشْجَارُ عَالِيَّةٌ	الْتَّلْبِيَّةُ غَائِبَةٌ	الْعَامِلُ مُجَاهِدٌ
الْقَمَرُ لَامِعٌ	الْبَلَدُ طَائِرٌ	الْتِرْجَالُ طَوَالٌ
الرَّجُلُ كَرِيمٌ	بَلْ لَئِنْ دَلَىٰ هِيَنْ (أُوْبَهِيَّهِ مِنْ)	الشَّمْسُ طَالِعَةٌ
الطَّرْقُ وَاسِعَةٌ	الْأَحَوَالُ هَادِيَّةٌ	الْعَذْرُ مَقْبُولٌ
الْعَدْلُ رَحْمَةٌ	حَالَاتُ پُسْكُونِيَّهِ	الشِّرْكُ ظُلْمٌ

* مندرجہ بالاجملوں کی خصوصیت یہ ہے کہ ان میں ہر مبتدا اور ہر خبر مفرد کلمہ ہے، مرکب نہیں۔

الْوَالِدُ كَثِيرُ الْعَطْفِ	مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) فَاطِمَةُ سَيِّدَةُ النِّسَاءِ	ب.- مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) هَذَا كِتَابُ الْأُسْتَاذِ
الْأُوْلَادُ مَخْلُقُ الْأَشْجَارِ		الْقَلْمُ فَوْقُ الْكِتابِ
نَحْنُ أَمَامُ الْأُسْتَاذِ	أَنْتَ بَيْنَ الْكُتُبِ	أَنَا تَحْتَ السَّقْفِ
تِلْكَ سَيَارَتُكَ	هَذِهِ فَاكِهَةُ الْمَوْسِيمِ	الْعَفْوُ عِنْدَ الْمَقْدَارِ

درگز قدرت کے وقت ہے (معاف کرنے کا مزہ جب ہے کہ بدله یعنی کی قدرت ہو)، تِلْكَ مِرْسَمَتِی

مندرجہ بالاجملوں میں مبتدا مفرد کلمہ ہے جبکہ خبر مرکب ہے مضاف و مضاف الیہ سے۔

الْبَنْتُ فِي الْحَدِيقَةِ	السَّيِّدَةُ فِي الْمَنْزِلِ	ج.- الْوَالَدُ فِي الْبُسْتَانِ
الْطَّيُورُ عَلَى الْأَشْجَارِ	الْمَكْتُوبُ فِي الْغُرْفَةِ	الْخَرِيجَةُ عَلَى الْهِدَارِ
النَّجَاهَةُ فِي الصَّدْقَةِ	الْأَمْمُ بِالْأَخْلَاقِ	الْإِسْلَانُ مِنْ تُرَابِ

النِّسَاءُ فِي الْمَنَازِلِ	أَلَا وَلَادٌ فِي الْمَدَرَسَةِ	الْحَسَنَةُ مِنَ اللَّهِ
الشِّرِّ فِي الصَّدْرِ	الْحِسَانُ لِمَخْرُودٍ	الْحَيَاةُ مِنَ الْإِيمَانِ
الْإِغْتِمَادُ عَلَى اللَّهِ	الْعَمَلُ بِالنِّيَّةِ	الْقَلْمَنُ لِلتَّلْمِيذِ

مندرجہ بالا جملوں میں بہی مبتدا مفرد کامہ ہے مگر خبر بار و مجرور سے مرکب ہے۔

الْوَلَدُ نَسِيَ الدَّرْسَ	الْأَمْطَارُ تَزَيَّدُ فِي الصَّيفِ	۴- [الْمُؤْمِنُ يَسْأَلُ اللَّهَ]
الْفَأْسُ يَقْطَعُ الْأَشْجَارَ	إِثْنَيْنِ كَيْمَيْنِ مِنْ زِيَادَةِ هُوَ جَاتِيَّهِ	الْأَيْنَتُ حَفِظَتْ دَرْسَهَا
الْمَرْأَةُ تَعْلِمُ طَفْلَهَا	حَامِدًا لِنَشَفَلِ الْيَوْمِ	الْشِّمَارُ كَثُرَ ثِفَّةً فِي الْإِسْنَاءِ
نَخْنُ نَذْهَبُ إِلَى بِشَارَ	مَادِ آئِ شَفَولُ هُوَ كَيْمَا	الْشَّوَارِعُ إِزْدَحَمَتْ بِالْمَارَّةِ
أَنَا أَذَاكِرُ دُرُوفِيِّي	أَنْتَ تُسَافِرُ إِلَى مَكَّةَ	مَرْكُونُ پِرْ گَزَرَنَے والَّوْنُ کِ بَيْتِهِ ہُوَ كَيْمَنِي
ذَلِكَ يُحِبُّ الْغَيْرِ	هَذِهِ تَخْسِنُ إِلَى الْفَقَرَاءِ	هَذَا يَفْهَمُ عَمَلَهُ

مندرجہ بالا جملوں میں مبتدا مفرد اور خبر تمدید فعلیہ ہے۔

الْأَيْنَتُ إِنْهَا رَضِيَّةٌ	الْحِجَاجُ أَرْضُهَا مَبَارِكَةٌ	۵- [بَاكِستانُ أَرْضُهَا عَنْتَيَّةٌ]
الشَّهِيدُ دُنُوبُهُ مَغْفُورَةٌ	الْمُؤْمِنُ مِنْ مَعْرَاجِهِ الْصَّلَادَةِ	پاکستان کی زمین زیریز ہے
الْمَلْعَبُ مَيْدَانُهُ وَاسِعٌ	الْتِلْمِيذُ ثَوْبَهُ جَدِيدٌ	پاکستان جو ہے اس کی زمین زیریز ہے
الْوَالِدُ عَطْلَفَهُ كَيْدِيرٌ	الْمَدَرَسَةُ حَدِيقَتُهَا جَمِيلَةٌ	الرَّجُلُ فِكْرُهُ مَشْفُونٌ
الْوَلَدُ اسْمُهُ مَحْمُودٌ	الْتِلْمِيذَةُ كَلْبُهَا جَدِيدَةٌ	الْطَّالِبُ عَذْرُهُ مَقْبُولٌ
		الْقَرَيَّةُ طَرِيقَهَا صَنِيقٌ

مذکورہ بالا جملوں میں:

- ۱- مبتدا مفرد کامہ ہے
- ۲- خبر ایک جملہ اسمیہ ہے جو خود مبتدا اور خبر پر مشتمل ہے۔
- ۳- اور اس کا مبتدا ہر حال میں مضاف اور مضاف الیہ سے مرکب ہے
- ۴- اور یہ مضاف الیہ ہر حال میں ایک ضمیر ہے جو پہلے مبتدا کی طرف باجت ہے

حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْإِيمَانِ
 شَهْرُ رَمَضَانَ نَزَلَ فِيهِ الْقُرْآنُ
 أَهْلُ الْقُرْآنِ قُلُوبُهُمْ طَيِّبَةٌ
 دیبات کے رہنے والوں کے دل پاک صاف ہوتے ہیں
 الْمَلِكُ خَالِدٌ خَادِمُ الْحَرَمَيْنِ
 أَشْعَبُ الْبَاسِكَسْتَانِيُّ قَوِيُّ الْإِيمَانِ
 تِلْكَ الشَّجَرَةُ عُمُرُهَا عَشْرُ سَنَوَاتٍ
 هَذَا التِّلْمِينِدُ نَجَحَ فِي الْإِمْتِحَانِ
 رَوْقَسُ الْجِبَالِ شَدِيدَةُ الْبَرِدِ
 حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ الْمَصَابِ

و۔ أَبُو بَكْرٍ خَلِيفَةُ رَسُولِ اللَّهِ
 عَمَّ رَسُولِ اللَّهِ سَيِّدِ الشَّهَادَاءِ
 الْدَّارُ الْآخِرَةُ دَارُ الْبَقَاءِ
 صَلَاحُ الْحَالِ مَرْجِعُهُ الْأَخْلَاقُ
 مَالُ كُبَيرٍ احْنَدَقُ پَمْضُرَہِ۔
 أَهْلُ مَكَّةَ أَذْرَى بِشَعَابِهَا
 جَيْوَشُ الْإِسْلَامِ تَدْخُلُ الْقُدُسَّ
 عَبْدُ اللَّهِ كَثِيرُ الْعِبَادَةِ
 عَتْكَ يَسَافِرُ إِلَى الْحَجَّ
 وَلَدُ الْأَسْنَاتِ فَازَ فِي الْإِمْتِحَانِ

مندرجہ بالامثلوں میں مبتدا۔ بھی مرکب ہے اور خبر بھی۔ بعض جملوں میں خبر مرکب تام یعنی جملہ آئیہ
 * یا جملہ فعلیہ ہے۔

أَمَامُ السَّيَارَةِ حَبَرٌ
 کار کے سامنے ایک پتھر ہے
 مَعِيْ سَاعَةٌ
 وَسَطِ الْمِيَادِينِ لَاعِبٌ
 عِنْدِي مَكْتَبَةٌ
 فِي الْمَدْرَسَةِ حَفْلٌ
 فِي الْكِتَابِ صُورٌ

وَرَاءَ الْبَابِ طِفْلٌ
 خَلْفَ الْجَبَلِ حَدِيقَةٌ
 مَعَ التِّلْمِينِدِ كُرَّةٌ
 عَلَى النُّصُنِ عَصْفُورٌ
 تَحْتَ الْمِنْضَدَةِ قِطْةٌ
 مِنْزِكَ نَيْچَے ایک بلی ہے
 فِي الْبَيْتِ ضَيْفٌ

فَوْقَ الشَّجَرَةِ طَيْرٌ
 عِنْدَ الْوَلَدِ دَرَاجَةٌ
 فِي الْبَسْتَانِ ضَيْوفٌ
 فِي الْجَبَلِ سَحَابٌ
 فَنَا مِنْ بَادِلِ، مِنْ
 دَاخِلِ الْمَسْجِدِ خَطِيبٌ
 عَلَى الْأَشْجَارِ شِمارٌ

مندرجہ بالامثلوں پر غور کیجیے تو واضح ہو گا کہ ان جملوں میں خبر جملے کے شروع میں ہے اور مبتدا۔
 بعد میں۔ ایسی صورت میں بالعموم مبتدا۔ اسم نکرہ ہوتا ہے۔

یاد رکھنے کی باتیں

* جملہ اسمیہ میں پہلا جز مبتدا کہلاتا ہے اور دوسرے جز، کو خبر کرنے میں خواہ وہ مفہوم دلفت ہو یا مرکب یا مجملہ۔

* عام طور پر مجملہ اسمیہ میں مبتدا اسم صرف ہوتا ہے اور خبر نکرہ ہوتی ہے۔

* البتہ خبر مبتدا سے پہلے آجائے تو مبتدا عموماً نکرہ ہوتا ہے۔

* مبتدا واحد ہے تو خبر بھی واحد اور جمیع ہے تو جمیع البتہ مبتدا جمیع مکثر ہو تو خبر واحد مونث درست

* مبتدا ذکر ہے تو خبر بھی ذکر اور مونث ہے تو مونث ہے جیسے الاشجار طولیہ (درخت لمبی ہیں)

الْجُمْلَةُ الْفِعْلِيَّةُ :

* جملہ فعلیہ وہ ہوتا ہے جس کے شروع میں کوئی فعل ہو۔

غَابَ التَّلْمِيذُ	نَزَلَ الْمَطَرُ	جَاءَ حَامِدٌ
ذَهَبَ الصَّيْفُ	جَلَسَ الأُسْنَادُ	طَلَعَ الْقَمَرُ
رَضِيَ الرَّجُلُ	عَادَ مَحْمُودٌ	غَادَ الْمُسَافِرُ (مسافر وانہ ہوا)

غَائِبَةُ التَّلْمِيذَةُ	حَضَرَتِ الْبَيْتُ	وَصَلَتِ السَّيَارَةُ
غَضِيبَتِ الْمَرْأَةُ	رَجَعَتِ السَّافِرَةُ	طَلَعَتِ الشَّمْسُ
صَفَّتِ السَّمَاءُ (آسمان صاف ہوا)	إِخْضَرَتِ الْأَرْضُ	أَشْرَقَتِ الشَّجَرَةُ

* مندرجہ بالامثلوں میں سب جملے فعل مضنی سے شروع ہوتے ہیں۔ پہلے گروہ میں ہر جملے کا فاعل مذکور ہے اس لئے فعل بھی مذکور ہے۔ دوسرے گروہ میں ہر جملے کا فاعل مونث ہے اس لئے فعل بھی مونث کے صیغہ میں آیا ہے۔

ب۔ يَلْعَبُ الْوَلَدُ بینامُ الطِّفْلُ

يَرْجِعُ الْمُسَافِرُ

يَلْعَبُ الْطِّفْلُ

يَطْلُمُ الْقَمَر
تَقْدُمُ الْمُسَافِرَة
تَفْرَخُ الْبَيْتُ

يَسْتَرِيجُ الْمَرِيض (بیمار آرام کرتا ہے) يَخْضُرُ الْمُدَبِّرُ

يَكْرُمُ الرَّاحِبُ

يَذْهَبُ خَدِيجَةٌ

يَفْرَحُ الْوَلَدُ

تَكْتُبُ فَاطِمَةٌ

يَحْلِسُ الْمُدَرِّسَةُ

* مندرجہ بالامثلوں میں صرف یہ تبدیلی ہوتی ہے کہ ہر جملہ فعل ماضی کی بجائے فعل مضارع سے شروع ہوتا ہے۔
یہاں بھی جملے کا فاعل ذکر ہے تو فعل بھی ذکر آیا ہے اور فاعل موئث ہے تو فعل بھی موئث ہے۔

لَعِبُ الْأَوْلَادُ

وَصَلَ الْأَسَايِدَةُ

ج۔ غَابَ التَّلَامِيدُونَ

جَاءَ الرِّجَالُ

يَنْجَحُ الظَّلَابُ

حَجَّ الْمُسْلِمُونَ

يَرْقُدُ الْأَطْفَالُ (بچے سترے میں) يَذْهَبُ الضَّيْوفُ

ذَهَبَتِ النِّسَاءُ

قَامَتِ الْبَنَاتُ

يَفْرَحُ النَّاجِحُونَ

تَصْلِيلُ الْمُدَرِّسَاتِ (اسٹانیاں پچھی میں)

نَجَمَتِ الْطَّالِبَاتُ

خَابَتِ التَّلَمِيذَاتُ

تَعُودُ الْمُسَافَرَاتُ

* اپر کے جملوں سے واضح ہوا کہ جملہ فعلیہ میں فاعل خواہ جمع ہو یا واحد فعل واحد کے صیغہ میں آتا ہے البتہ ذکر کے ساتھ ذکر اور موئث کے ساتھ موئث۔

تَفَتَّحَتِ الزُّهُورُ (پھول کھل گئے)

نَضَجَتِ الشَّمَارُ

د۔ رَحَصَتِ الأَشْعَارُ

إِرْتَفَعَتِ الإِنْجَارَاتُ (کراتے ہو گئے)

نَفَضَتِ الْأَمْطَارُ

عَطَسَتِ الزُّرْقَعُ

تَخَضَّرُ الْأَشْعَارُ

تَنْقُصُ الإِنْجَارَاتُ

تَرَخُصُ الْفَوَاكِهِ (پھل سترے ہو گائے)

* فاعل اگر جمع غیر عاقل ہو تو اس کا فعل عام طور پر واحد موئث کے صیغہ میں آتا ہے البتہ اگر فاعل جمع عاقل ہو تو فعل ذکر بھی جائز ہے اور موئث بھی جیسے، قَالَتِ الْأَعْرَابُ — قَالَ نِسْوَةٌ

عَادَ فَضْلُ الرَّحْمَنِ مِنْ لَا هُوَ

۵۔ نَجَحَ الْأَوْلَادُ فِي الْإِمْتِحَانِ

أَحْضَرُ إِلَى الْعَمَلِ صَبَابًا حًا

ثُخِسَنَ الْبَيْتُ إِلَى الْفُقَرَاءِ

وَقَعَتِ الْطِّفْلَةُ عَلَى الْأَرْضِ
وَصَلَتِ إِلَى الْمَدَرَسَةِ مُبَكِّرًا

* ان جملوں میں فاعل کے بعد مفعول نہیں۔ فعل صرف فاعل کے ساتھ ہی پورا ہو گیا ہے۔ ایسے فعل کو جسے مفعول کی ضرورت نہ ہو فعل لازم کہتے ہیں۔

و- ضَرَبَ الْأُسْتَادُ الْوَلَدَ	يَدْخُلُ الْمُؤْمِنُ الْجَنَّةَ	رَتَّبَ الطَّالِبُ الْكُتُبَ
ضَرَبَتِ النِّسْتُ الْقِطْلَةَ	يَنْصُرُ اللَّهُ الْمُعَااهِدَ	قَرَأَ الْأُسْتَادُ الْكِتَابَ
نَصَحَ الطَّيِّبُ الْمَرِيضَ	رَفَعَ اللَّهُ السَّمَاءَ	قَطَّعَتِ النِّسْتُ زَهْرَةَ
يَضْنَعُ الْجَنَّارُ الْبَابَ	خَلَقَ اللَّهُ الْأَرْضَ	لَسَّ الْوَلَدُ ثُوبًا جَدِيدًا

* مندرجہ بالامثلوں میں ہر جملہ فعل، فاعل اور مفعول سے مل کر بنا ہے۔ مفعول کے بغیر فعل کی تکمیل نہیں ہوتی ایسے افعال جو مفعول کے بغیر کمل نہ ہوں متعددی کملاتے ہیں۔

س- شَرِبَتُ الْمَاءَ	أَكَلْتُ الْفَاكِهَةَ	أَخَذْتُ الْكِتَابَ
ذَهَبَنَا إِلَى الْأَهْوَرِ	حَضَرَنَا الدَّرْسَ	أَكَذَنَا طَعَامًا لَذِيذًا
وَجَدَنَا الْأُسْتَادَ فِي الْمَنْزِلِ	أَطْبَعَ الْطَعَامَ بِنَفْسِي	دَرَسَنَا دَرِسًا مُغَيَّدًا
خَضَرَ الْحَفْلَ فِي الْمَسَاءِ	نَسَأَلُ اللَّهَ النَّجَاحَ	نُفْلِقُ الْأَبْوَابَ لَيَلًا

* ان مثالوں میں کسی جملے کا فاعل اسم ظاہر نہیں بلکہ ہر جملے کے فعل میں ایک ضمیر بارز یا مستتر ہے جو اس کا فاعل ہے۔

أَكَلَ الْخُبْزَ الْخَادِمَةَ	غَابَتِ الْيَوْمَ التِّلْمِيذَةَ
غَسَّلَ الْمَلَابِسَ الْفَاسِلَةَ	غَسَّلَتِ الْمَلَابِسَ الْفَاسِلَةَ
يَخْضُرُ الْيَوْمَ الْمُسَجَّلَةَ	تَخْضُرُ الْيَوْمَ الْمُسَجَّلَةَ

* اگر فاعل مؤنث ہو مگر فعل اور فاعل کے درمیان کوئی لکھہ حائل ہو تو فعل مذکور کے صیغہ میں بھی ہو سکتا ہے
لئے بارز۔ ظاہر میں مستتر، چھپی بودی

گویا ایسی صورت میں اختیار ہے کہ فعل ذکر کے صیغہ میں استعمال کیا جائے یا مؤنث کے صیغہ میں۔

* اگر مفعول پر زور دینا مقصود ہو تو اسے فاعل سے پہلے لایا جاسکتا ہے جیسے:

أَكْلَتِ الْفَاكِهَةَ النِّسْتُ

ضَرَبَ الْوَلَدُ الْأَسْنَادُ

دَخَلَ النَّزِيلَ الصَّيْفَ

شَرَبَتِ الْمَاءَ الْبَرَّةَ

ھلن وَصَلَكَ كِتَابِي ؟ (کیا تمیں میرا خط ملا؟)

إِنْتَظَرَكَ الرَّجُلُ (آدمی نے تمہارا انتظار کیا،)

نَصَحَّتِ النِّسْتُ أَمْهَا

أَغْطَلَ السَّائِلَ خَمْوَدٌ

یاد رکھنے کی باتیں

۱۔ جملہ فعلیہ ہمیشہ فعل سے شروع ہوتا ہے۔

۲۔ عموماً فعل کے بعد فاعل اور پھر مفعول آتا ہے

۳۔ مفعول پر زور دینا مقصود ہو یا مفعول ضمیر متصل ہو تو وہ فاعل سے پہلے آتے گا۔

۴۔ فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے۔

۵۔ مفعول ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

۶۔ فاعل خواہ واحد ہو یا جمیع، فعل بھروسہ واحد ہوتا ہے البتہ اگر فاعل جمیع مکتر ہو (جیسے الرجال، الكتب) تو فعل ذکر بھی ہو سکتا ہے اور مؤنث بھی۔

۷۔ فاعل ذکر ہو تو فعل ذکر ہو گا۔ فاعل مؤنث ہو تو فعل مؤنث ہو گا البتہ

۸۔ فعل اور فاعل کے درمیان کوئی اور کلمہ حاصل ہو تو فعل مؤنث بھی ہو سکتا ہے اور ذکر بھی جیسے:

جَاءَ الْيَوْمَ النِّسْتُ } دونوں درست ہیں
جَاءَتِ الْيَوْمَ النِّسْتُ }

ب۔ مؤنث حقیقی ایسی بنس کے لحاظ سے مؤنث، نہ ہو بلکہ استعمال کے لحاظ سے مؤنث (جسے مؤنث سماعی کہتے ہیں جیسے: طَلَعَ الشَّمْسُ}

} دونوں درست ہیں
طَلَعَتِ الشَّمْسُ

تمرینات

۱ - چار ایسے جملے لایے جن میں مبتدا اور خبر مفرد ہوں ۔

۲ - مفرد اور مرکب کا کیا معنی ہے ؟ کیا (الاولاد) لفظ مفرد ہے ؟

۳ - جملہ اسمیہ کے کون کون سے اجزاء ہوتے ہیں ؟ مثالیں دیجئے ۔

۴ - جملہ فعلیہ کے کون کون سے اجزاء ہوتے ہیں ؟ مثالیں دیجئے ۔

۵ - ترکیب نحوی کیجئے :

رَأْسُ الْحِكْمَةِ عَنَاءُ اللَّهِ	ضَرَبَ الْأَسْتَادُ الْوَلَدَ	الْكِتَابُ جَدِيدٌ
قَرَا حَمْدَ رَزَّاقَ جَدِيدًا	الْأَذْوَلَادُ فِي الْمَدْرَسَةِ	شَرِيفُ النَّاءُ الْمَهَارَدُ
بَاكِشَانُ أَرْضُهَا غَيْنِيَةٌ	لِإِنْتَظَرَكَ الرَّجُلُ	فِي الْكِتَبِ صَوْرٌ

۶ - اگر فامل جمع کے صیغہ میں ہو تو فعل کس صیغہ میں آتا ہے ؟ چار مثالیں مذکور جمع اور چار مثالیں مونث جمع کی فعلیہ جملوں کی صورت میں دیجئے ۔

۷ - خالی جگہوں کو زپ کیجئے :

سَعِيدٌ مَاءُ	الْمَطْرُ	مُحَمَّدٌ مَفِيدٌ
رَحْمَةُ اللَّهِ	الْتَّلَمِيدَةُ الدَّرْسَ	الْدَّقَاءُ
سَافَرَ	إِلَى الْحَجَّ	رَسُولُ اللَّهِ
الْتَّلَمِيدُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ	ذَهَبَتِ	الْقَمَرُ

الدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرُ

ابھار ہوا سبق

حُكُوفٍ تجَّيٍ اور ان کی ادائیگی

گزشتہ تمام اسماق کے دوران میں حروف کے خارج اور ان کی میمع ادائیگی کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ یہ سبق تلفظ کے بارے میں ان اہم ہاتوں کا احاطہ کرتا ہے جن کا ذکر اس کتاب میں پہلے نہیں کیا گیا۔ مگر یہ یہ اور شیعویین کے اسماق کے دوران ان کی طرف برابر توبہ دلائی گئی ہے۔ موضوع کی وقت کے پیش نظر یہ سبق شروع میں نہیں لایا گیا اگرچہ بادی النظر میں اس کا مقدم ہونا مناسب نظر آتا ہے۔

حروف الہاء

الف	(= ہڑو)	باء	تاء	ثاء	جيم	ساد	خاء
ا	(= اء)	ب	ت	ث	ج	ح	خ
دال	ذال	راء	زاء	زاي	سین	شين	صاد
د	ذ	ر	ز	سر	س	ش	ضاد
لام	ظاء	فاء	غاء	غين	عين	فاء	لام
ط	ظ	ع	غ	قاف	کاف	ک	ل
ميم	نون	هاء	ياء	واو	فاء	و	ه
مر	ن	ي	ي	ه	ياء	هاء	ميم

حروف کے مخارج (مَخَارِجُ الْحُرُوفِ)

حروف اپنی ساخت اور مخارج کے اعتبار سے چند مجموعوں میں منقسم ہیں جو درج ذیل ہیں:

۱۔ **الْحُرُوفُ الشَّفَوِيَّةُ** یا **الشَّفَهِيَّةُ** (THE LABIALS) یعنی ہونٹوں والے حروف

(ب)، (م)، (و)،

۲۔ **الْحُرُوفُ الشَّفَوِيَّةُ الْأَسْنَانِيَّةُ**، یعنی ہونٹوں اور دانتوں والے حروف
(ف)، صرف یہی حرفاں قسم سے متعلق ہے۔

۳۔ **الْحُرُوفُ الْأَسْنَانِيَّةُ الْلِسَانِيَّةُ**، دانتوں اور زبان والے حروف
(ذ)، (ث)، (ظ)،

۴۔ **الْحُرُوفُ اللِّثَوِيَّةُ الْلِسَانِيَّةُ**، مسوڑھوں اور زبان والے حروف
(د)، (ت)، (ط)، (ل)، (ر)، (ن)
(س)، (ز)، (ص)،

۵۔ **الْحُرُوفُ الْأَضْرَاسِيَّةُ الْلِسَانِيَّةُ**، داڑھوں اور زبان والے حروف
(ض)، صرف یہی حرفاں قسم سے متعلق ہے۔

۶۔ **الْحُرُوفُ الْوَسْطِيَّةُ السَّقْفيَّةُ**، درمیانی تالوں والے حراف
(ش)، (ي)، (ج)،

۷۔ **حُرُوفُ الْجُزْءِ الرَّخِيمِ مِنْ سَقْفِ الْفَمِ**، تالوں کے نرم حصہ والے حروف
(ك)، (ق)،

۸۔ **حُرُوفُ الْحَلْقِ**، حلقی حروف
(ع)، (ح)، (غ)، (خ)، (م)، (غ)

ہر حرفاں کی آواز ہونٹوں سے یعنی سہک کسی مخصوص جگہ سے زبان، دانتوں، مسوڑھوں، ہونٹوں اور حلقوں وغیرہ کی ایک مخصوص ہیئت کے ساتھ نکلتی ہے۔ اسے اسی حرفاں کا مخرج کہتے ہیں۔ ذیل میں ہم صرف ان حروف کے صیغہ مخارج بیان کریں گے جن کی ادائیگی میں ہم لوگ اکثر غلطی کرتے ہیں۔

ہر حرف کی صحیح اداگی کا طریقہ۔ پڑھنے کے بعد مختلف کلمات کے ساتھ اس کی مشق کیجئے۔

(ب) دونوں ہونٹ اس کی اداگی سے پہلے پوری طرح ملتے ہیں اور پھر پھر دوں سے نکلنے والی ہواروک ل جاتی ہے (یعنی سانس روک ل جاتی ہے) پھر دونوں ہونٹ یک لخت ایک دسرے سے علیحدہ ہوتے ہیں تو (ب) کی آواز بخیلی ہے۔

(م) اس کی آواز بھی ہونٹوں سے نکالی جاتی ہے مگر اس کی اداگی پوری نہیں ہوتی جب تک آواز منہ اور ناک کے خلاف میں سے نہ گزرے۔

(و) اس کی آواز ہونٹوں کے درمیان سے اس طرح نکالی جاتی ہے کہ دونوں ہونٹ آپس میں ملنے نہیں پاتے۔

(ف) اس کی اداگی اپر کے دانتوں کو نچلے ہونٹ کے ساتھ ملا کر ہوتی ہے اور آواز اسی تنگ راستے سے باہر بخیلی ہے جو اس طرح اپر والے دانتوں اور نچلے ہونٹ کے درمیان بنتا ہے۔

(ذ) اس کی آواز زبان کو اپر والے اور نچلے دانتوں کے درمیان اس طرح رکھنے سے پیدا ہوتی ہے کہ دونوں (یعنی اپر والے اور نچلے ہونٹوں) کے درمیان تنگ سی جگہ رہ جلتے پھر ذال کی آواز گردن کے صوتی تاروں کو چھیڑتی ہوئی آہستہ آہستہ تحریر کئے ہوئے تاروں کی طرح بخیلی ہے۔

(ث) اس کی اداگی ذال کی طرح ہے سوائے اس کے کہ اس کی اداگی میں صوتی تاروں (VOCAL CORDS) میں تحریر اہمیت نہیں ہوتی۔

(ظ) اس کا مخرج بھی ذال کی طرح ہے البتہ اس کی اداگی میں زبان پیانے یا سینی (DISH) کی سی پچکی ہوئی شکل اختیار کرتی ہے لیکن زبان کے کنارے اٹھ جاتے ہیں اور نیچے میں گہرا تی سی پیا ہو جاتی ہے اور یہ کنارے تاروں کی چیمت (PALATE) سے مل جاتے ہیں۔

(ت اور ظ) ت کی اداگی ہم اکثر صحیح کرتے ہیں۔ ت اور ظ کی آوازوں میں امتیاز کے لئے یہ بتا دینا ضروری ہے کہ ت کی اداگی زبان کی نوک سے ذرا اپر والے حصہ کو بالائی اندر وافی مسروڑھوں سے ملانے کے بعد ایک دم الگ کر دینے سے ہوتی ہے مگر ظ کی اداگی میں زبان پیانے یا سینی (DISH) کی طرح پچکی ہوئی شکل اختیار کرتی ہے اور اس کا رُخ منہ کی چھست کی طرف ہوتا ہے۔

(س اور ھ) س کی اداگی بھی ہم اکثر صحیح کرتے ہیں مگر ص کی صحیح اداگی پر توجہ دینا ضروری ہے جس کی اداگی

یاں ہوتی ہے کہ پسیپر دل کی ہوا اس تنگ راستے میں سے باہر کی طرف گزرے جو زبان کی نُک کے اندر ہی
نچلے سورج سے ہے جبکہ اس کے ذریعہ پیدا ہوتا ہے یہ آواز سینی کی آواز کی طرح بھکتی ہے۔ ص کی آواز ایک
مذکور سے ہوتی ہے مگر اس کی ادائیگی میں بھروسی زبان اور پوچھے اس کے ساتھ ملتی ہے اور
زبان کا پچھلا حصہ پیچے کی طرف ہوتا ہے۔

(ض) یہ حروف عربی زبان کی ایک مخصوص آواز کو ظاہر کرتا ہے جو شاید کسی اور زبان میں نہیں پائی جاتی اسی لئے عربی
زبان کو لفۃ الصناد یعنی صناد کی زبان بھی کہا جاتا ہے۔ اس کی صحیح ادائیگی اس طرح ہے کہ زبان کا کذا
(دواں یا بیان) اور پوچھے والی واژوں (دواں یا بیان) کے ساتھ گلے اور ساتھ ہی پوری زبان اور پوچھے کی طرف اُٹھے
مگر سانس نہ رکے۔

(ک اور ق) لک کی ادائیگی بھی ہم بالعموم درست کرتے ہیں مگر (ق) کی آواز کو لک کی آواز سے ملا دیتے ہیں۔ ایک
فرق سمجھنے کی طرف توجہ دیجئے۔ لک کی ادائیگی زبان کے پچھے حصہ کو منہ کی چوت (تالو یا PALATE)
کے اس چھت سے مکمل طور پر بلانے سے ہوتی ہے جہاں تالو کا سخت حصہ ختم ہوتا ہے اور نرم حصہ شرداع
ہوتا ہے لفظہ عبر کو سانس روکی جاتی ہے پھر لک کی آواز زبان کو تالو سے ایک دم الگ کرنے سے پیدا ہوتی ہے
(ق) کا مخرج بھی لک کے مخرج سے مشابہ ہے مگر (ق) کی ادائیگی میں زبان کا انتہائی پچھلا حصہ تالو
کے نرم حصہ سے ملتا ہے چنانچہ اس وقت سانس کا راستہ بند ہو جاتا ہے پھر دلو عضو (یعنی زبان اور تالو)
ایک دم الگ ہوتے ہیں تو سانس شدت کے ساتھ بھکتی ہے اور ساتھ ہی (ق) کی آواز پیدا ہوتی ہے۔

(ع) اس کی ادائیگی ہم اکثر (الف) کی طرح کرتے ہیں۔ صحیح طریقہ یہ ہے کہ حلق کے نچلے حصے کو حلق کر کتے
کے قریب کر کے باہر نکلنے والی سانس کو مدد د کرنے کے ع کی آواز نکالتے ہیں۔

(ح) اس کی آواز کو ہم اکثر (ه) کی آواز سے ملا دیتے ہیں حالانکہ اس کی آواز بھی اسی جگہ سے نکلتی ہے جہاں
ست ع کی۔ فرق یہ ہے کہ (ح) کا مخرج حلق سے زیادہ اندھ کی طرف ہے۔

(غ) ہمارے ہاں بعض لوگ اسے "مگ" کی طرح بولتے ہیں۔ درصل اس کا مخرج بھی ع سے مشابہ ہے۔ البتہ
غ کی ادائیگی کا راست ع سے زیادہ کشادہ ہوتا ہے اور منہ کی جانب سے ع کی ادائیگی کی جگہ کے ذرا
بعد ہوتا ہے۔

(خ) بعض لوگ اس حرف کو "کھ" یا "ک" کی طرح بولتے ہیں۔ درصل اس کا مخرج غ سے ملتا جلتا ہے۔

گرمند کی جانب سے ع کی ادائیگی کی جگہ تے ذرا بعد ہوتا ہے۔

(۵) اس کی ادائیگی بھم اکثر صیغح کرتے ہیں۔ مزید احتیاط کے لئے یہ سمجھو یہیں کہ اس کا مخرج حلق کے آخر میں (یعنی سینے کی طرف) ہوتا ہے اور ح کے مخرج سے مشابہ ہوتا ہے سو اس کے کہ اس میں ہوا (سانس) کا راستہ زیادہ کثا دہ ہوتا ہے۔

(۶) اس کی آواز حلق کے آخری حصہ میں (سینے کی جانب) سے نکلتی ہے مگر یہ جگہ ھ کے مخرج سے پس ہوتی ہے۔

حروفِ المَدَ :

حروفِ مَ، مذکورہ تین حروفِ مَلکت ہیں لیکن انہیں حروفِ مَ اس لئے کہا جاتا ہے کہ ان کا تلفظ دو حروف کے برابر لما کر کے ادا کیا جاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں ان کی ادائیگی میں سانس کو کہیں روکا نہیں جاتا ہے اور بغیر کسی تکلف کے پیٹ سے لے کر منہ تک انہیں لا یا جاتا ہے جبکہ تشدید اور جسم کی ادائیگی کے وقت رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور سانس کا تسلسل ٹوٹ جاتا ہے۔

حروفِ مَ کے لئے شرط یہ ہے کہ :

(الف) سے پہلے حرف مفتوح ہو جیسے : دَاخِل - ذَاهِب - قَابِل - وَافِق - مَا وغیرہ۔
(واو) سے پہلے حرف مضموم ہو جیسے : سُوق - نُوح - رُوح - يَصْنُوم وغیرہ
(ياء) سے پہلے حرف مكسور ہو جیسے : رِيح - حَلِيب - يَصِير وغیرہ۔

الحروفُ الْقَمَرِيَّةُ :

امثالیں حروفِ هجاؤ کو دو قسموں میں تقسیم کیا جاتا ہے :

پہلی قسم یہ ہے کہ ان حروف سے پہلے (ال)، لگایا جاتا ہے تو تلفظ میں (لام)، پڑھا جاتا ہے اور جب «أَلْ» جملہ کے شروع میں آئے تو لام ساکن کے ساتھ الف پر زبر آتا ہے۔ حفظ کے لئے یہ حروف اس جملہ کی صورت میں پیش کئے جاتے ہیں : (أَبْغَ حَجَكَ وَخَفْ عَقِيمَه)
ان کی تعداد چورہ ہے جیسے : أَلْأَوَلَاد - أَلْبَنْت - أَلْغَرِيب - أَلْحَق - أَلْجَنَة - أَلْكَتَاب - أَلْخَادِم - أَلْفَجَر - أَلْعَرب - أَلْقَمَر - أَلْيَد - أَلْمُؤْمَن - أَلْهَدِيَّة - أَلْوَالِد - اُردو میں ایسے حروف کو حروفِ قمری کہتے ہیں۔

الْحُرُوفُ الشَّمِيسِيَّةُ

جن حروف سے پہلے (ال) آئے تو (لام) کو مدغم کر دیا جاتے اور اس کی آواز ظاہر نہ ہوتا یہ حروف کو (الْحُرُوفُ الشَّمِيسِيَّةُ) کہتے ہیں یہ حروف ہبھا کی دوسرا قسم ہے۔ ان حروف کو ذیل میں درج کیا جاتا ہے :

الظاء . الشاء . الصاد . الراء . الناء . الضاد . الدال . النون . الدال .
 الظاء . الزاي . السين . الشين . اللام . یہ حروف «ال» کے، «الف» کے بعد (لام)، حذف کر کے تشدید کے ساتھ پڑھے جاتے ہیں اور (لام) بولنے میں نہیں آتا جیسے :
 الطالب . الثواب . الصادق . الرحمن . التلميذ . الضعيف . الذكاء .
 النصيحة . الدكان . السحاب . الظل . الزهرة . الشراب . اللحم .
 اردو میں ایسے حروف کو حروف شمسی کہتے ہیں۔ جب کلام یا جملے کے درمیان معرف باللام اسم آجائے تو (ال)، کا تلفظ نہیں کیا جاتا جیسے : کتاب التلميذ۔ لکھنے میں (ال)، آئے گا مگر بولنے وقت (کِتابُ التَّلْمِيذُ)، ہو جائے گا۔

تدرییات

- ۱ - عرب میں حروف ہمہ کتنے ہیں؟
- ۲ - حروف قمریہ اور حروف شمسیہ سے کیا مراد ہے؟ ہر ایک کی تین تین مثالیں دیجئے۔
- ۳ - حروف المد کون سے ہیں؟ اور انہیں حروف المد کیوں کہا جاتا ہے؟
- ۴ - مڈ کے لئے کون سی شرائط لازمی ہیں؟ اور مڈ کی کتنی مقدار ہے؟ مختلف چھ مثالیں دیجئے۔
- ۵ - مندرجہ ذیل حروف کو ایک مرتبہ الگ الگ اور ایک مرتبہ ملا کر بلند آواز سے پڑھئے :
 س ص ، س ص ، س ص - ص س ، ص س ، ص س
 ث س ، ث س ، ث س - س ث ، س ث ، س ث
 ذ ث ، ذ ث ، ذ ث - ظ ذ ، ظ ذ ، ظ ذ

ت ط ، ت ط ، ت ط - ط ت ، ط ت ، ط ت
 ذ ز ، ذ ز ، ذ ز - ز ذ ، ز ذ ، ز ذ
 ض د ، ض د ، ض د - د ض ، د ض ، د ض
 ك ق ، ك ق ، ك ق - ق ك ، ق ك ، ق ك
 ح خ ، ح خ ، ح خ - خ ح ، خ ح ، خ ح
 ع ح ، ع ح ، ع ح - ح ع ، ح ع ، ح ع
 خ ه ، خ ه ، خ ه - ه خ ، ه خ ، ه خ

- ۶۔ مخارج المدوف کو لاحظ کرتے ہوئے درج ذیل جملوں میں سے ہر جملہ کو تین مرتبہ بلند آواز سے پڑھئے :
- سار صالح ساعۃ - سَلَم صابر علی سعید - سافر صدیق الی السودان -
 - نُضْحُ الأَسْتَاذِ صَائِبٍ - صنع سليم صندوقاً - سلب اللص من المسافر -
 - دللت المسافر على الطريق - ضللت الطريق - ذَلَّ الضَّالُّ - ضَلَّ الذَّلِيلُ -
 - ضرب ظاهر اخاه - ذبحت ثورا بعد ظهر أمس - قلمك قدیم - كتابك قریب -
 - كتبُ قدرًا كبيراً من الدّرس -

ب۔ مندرجہ ذیل کلمات کو بار بار دہرائیے اور اسین و الصاد کے درمیان فرق لاحظ کیجئے :

سَد : صَد	تَسِيرٌ : تَصِيرٌ
سَار : صَار	يَسِيرٌ : يَصِيرٌ
صُورَة : صُورَة	يَسُومُ : يَصُومُ
سَيِّن : صَيِّن	سَوْد : صَوْد

- ۷۔ توبیر دیجئے اور الثار والسین کی آوازوں کے درمیان فرق لاحظ کیجئے :
- ثُثُثُثُثُ . شُشُشُشُشُشُ - ثُثُثُثُ - شُشُشُشُ .

ب۔ مندرجہ ذیل دو مجموعوں میں الثار والسین اور الذال واللام کی آوازوں کا فرق ملاحظہ کیجئے :

ذال : زال	شین : سین
زاد : زاد	ثلاثة : سلاسة
ذکر : زکر	نشر : نسر
ذَلَّ : ذَلَّ	عابث : عابس
نذر : نزد	أشمر : اُسمر

۸۔ النثار والذال کی آواز خود نئتے اور دونوں میں موازنہ کیجئے :

ظاظاظ . ذڈڈ . ظظاظ . ذڈڈ . وہکذا

۹۔ مندرجہ ذیل کلمات کو بار بار دہراتیے اور النثار والذال کی آوازوں میں فرق کیجئے :

نذر : نظر	ذلیل : ظلیل
ذل : ظلل	نذیر : نظیر
حد : حظ	فڈ : فظ

۱۰۔ مندرجہ ذیل کلمات میں سے ہر ایک کلمہ کوتین مرتبہ دہراتیے :

الضأن . الضلال . ضيق . ضياء . الضرر . الضراء -

۱۱۔ ذیل میں دیتے گئے کلمات میں الفتاویٰ اور الغثار کی آوازوں کے درمیان موازنہ کیجئے :

أذ . أضن . أظل .

الحضر : الحظ	ضلّ : ظلّ
حضر : نظیر	حضر : حظر
أَضَلَّ : أَظَلَّ	ضنَّ : ظنَّ

۱۲۔ مندرجہ ذیل کلمات کوتین بار دہراتیے :

قلن ، کلن . قرب ، کزب . قلب ، کلب . قبْر ، کُفْر . قَدَر ، کَدَر .

الدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشَرَ

انیسوں سبق

یہ سبق دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصے میں چار منتخب گیت ہیں جن میں آسان الفاظ استعمال ہونے ہیں اس لئے طالب علم انہیں آسانی سے یاد کر سکتا ہے۔ طالب علم انہیں بلند آواز سے پڑھے تاکہ آسانی سے یاد ہو جائیں۔ مزید سہولت کے لئے ہر ایک گیت کے ساتھ اس کا الفظی ترجمہ بھی پیش کیا جاتا ہے۔

١١) الْأَنَّا شَيْدَ الْمُخْتَارَةُ

منتخب گیت

رُعَاء

يَا رَبِّ أَنْتَ حَالِقِي	وَأَنْتَ أَنْتَ رَازِقِي
خَلَقْتَ أُمَّيْنِ وَأَبَيْ	وَكُلَّ مَنْ فِي نَسَيْ
وَقَدْ خَلَقْتَ الْعَرَبَيَا	وَالْمُسْلِمِيَّنَ التَّجَبِيَا
وَكُلَّ طَيْرٍ أَوْ شَجَرٍ	وَكُلَّ أَجْنَابِيْنَ الْبَشَرِ
فَالشَّكْرُ يَا رَبِّيْنِ لَكَ	وَالْحَمْدُ مَادَارَ الْفَلَكَ
إِلَّا سَدِيرَ الْخَطْوَ إِلَى	وَالْهَدْيُ مَا هَدَيْتَهُ
رِضَاكَ يَا رَبَّ الْعَلَّا	إِلَّا كَوْنَ مَا صَنَعْتَهُ

شرح الكلمات

الفاظ کی تشریع

کل من فی نَسَیٰ : ہر وہ جو میرے نسب سے ہے یعنی آبا، وابدادر اولاد

اجناس : پیش کی جمع۔ نسلیں (RACES)

ما صنعته : جسے تو نے بنایا

فسدید : پس سیدھا کرنے (یعنی پھر دے)

العلاء، بنہی - رفت

خالقی : میرا غالق

النجھیہ، شریعت الاصل۔ نجیب کی جمع

ما ذار الفلك : جب تک آسان گردش میں ہے۔

ما هدئیتہ : جسے تو نے دکھایا

خطبو، تم

ترجمہ:

اور تو ہی میرا رازق ہے

اے میرے پروردگار تو میرا غالق ہے

اور ہر اس شخص کو جو میرے نسب سے ہے ہے۔

تو نے میری ماں اور میرے باپ کو پیدا کیا

اور مسلمانوں کو جو شریعت الاصل (نجیب)، ہیں

اور انسان کی تمام نسلوں کو

اور تمام پرندوں اور درختوں کو

پس شکر ہے اے میرے پروردگار تیرے لئے

اور سب تعریف تیرے لئے ہے جب تک آسان گردش میں ہے

کائنات وہ ہے جسے تو نے دکھایا

اور سیدھا راستہ وہ ہے چہے تو نے دکھایا

پس تقدموں کو پھر دے

اپنی رضاکی طرف، اے بلندیوں کے رب

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب عربی میں دیجئے :

۱. من خلقك ؟ ۲. من خلق أباك وأمّك ؟ ۳. لماذا تحب العرب ؟

۴. لماذا تحب المسلمين ؟ ۵. لماذا تحمد الله ؟ ۶. ما معنى (سد الدخترو)

اعرب الجملة الآتیہ، (خلقت العرب)، اس جملہ کی ترکیب نحوی کیجئے۔

مَا أَجْمَلَ الضِّيَاءِ

فَرَحَانَةُ بِالسُّورِ	تُشَقِّيقُ الطِّيُورِ
مَا أَجْمَلَ الضِّيَاءِ	تَقُولُ فِي سُرُورِ
وَابْجَدُولُ الصَّفِيدِ	وَالْحَقْلُ وَالزَّمْوْرِ
مَا أَجْمَلَ الضِّيَاءِ	تَقُولُ فِي سُرُورِ
وَالرَّجْلُ الْكَبِيرِ	وَالْوَلَكُ الصَّغِيرِ
مَا أَجْمَلَ الضِّيَاءِ	يَقُولُ فِي سُرُورِ
يُشْرِقُ بِالْبَهَاءِ	مَا أَجْمَلَ الضِّيَاءِ
مَا أَجْمَلَ الضِّيَاءِ	فِي الْأَرْضِ وَالسَّماءِ

شرح الكلمات

الفاظ کی تشریح

الشَّقَّشَةَ : پریوں کی آواز
 الشَّقَّشِقُ : چپھا رہے ہیں
 الْجَدْوَلُ : ندی - جھوٹی نہر
 الْحَقْلُ : کمیت
 الْضِّيَاءُ : روشنی
 الْبَهَاءُ : چک دمک، رونق، آب و اب
 تُعْكِرْدُ : پھراستے ہیں

کتنی خوبصورت ہے روشنی

خوش ہو کر روشنی سے
 چھپا رہے ہیں پرندے
 کتنی خوبصورت ہے روشنی
 کہہ رہے ہیں خوشی میں
 اور چھوٹی ندی
 کمیت اور پھول
 کتنی خوبصورت ہے روشنی
 کہہ رہے ہیں خوشی میں
 بڑا آدمی
 چھوٹا بچہ
 کتنی خوبصورت ہے روشنی
 کہہ رہا ہے خوشی میں
 چمک رہی ہے آب و تاب سے
 کتنی خوبصورت ہے روشنی
 زین اور آسان میں

مندرجہ ذیل سوالات کے عربی میں جواب دیجئے :

۱. متى تششقق الطيور؟
۲. ما هي الشقشقة؟
۳. عَلَامَ تَدْلُّ أَصواتُ الطيور؟ (پرندوں کی آوازیں کس چیز پر دلالت کرتی ہیں یعنی کیا ظاہر کرتی ہیں)
۴. لماذا تغرس الطيور؟
۵. ماذا يقول الولد؟

مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع بتائیے :

حقل - زهرة - جدول - صغير - رجل - ولد - كبير - نور - صوء -

المُرِّضَة

رَأَيْتُهَا نَظِيفَةً	نَشِيقَةً حَفِيقَةً
لَوَادُهَا رَجِيمٌ	وَعَظْفُهَا عَظِيمٌ
لَطِيفَةً الْحَدَام	تَغْمَلُ فِي نِظامٍ
وَلَأَخْذُ الْحَرَارَةَ	فِي الصُّبْحِ وَالْمَسَاءِ
فِي كُفَّهَا الشَّفَاءُ	بِغَايَتِهِ الْمَهَارَةُ
فِي قَلْبِهَا حَنَانٌ	يَبْعَثُهُ الرَّجَاءُ
	يَبْثُثُهُ إِلْسَانٌ

شرح الكلمات

الفاظ کی تشریف

تَطُوفُ : پکڑاں ہے	عَظْفٌ : شفت دھراں
بِغَايَتِهِ الْمَهَارَةُ : انتہائی مہات کے ساتھ	الْحَرَارَةُ : ثہریک، حرارت
يَبْعَثُ : ابھارتی ہے	كُفَّهَا : اس کی بقیہ
حَنَانٌ : شنست	يَبْثُثُ : پھیلاتے

نرس

دیکھا میں نے اس کو صاف ستر
پھر تیلی اور چت

اس کی شفقت بہت بڑی ہے
اور ایک نظام کے ساتھ کام کرتی ہے

دوہ، نرم لفتادہ ہے
وہ دوا لے کر پکر لگاتی ہے

انتہائی مہارت کے ساتھ
جبس کو (یعنی شفا کو) پیدا کرتی ہے اسید

اور پھر پھر لیتی ہے
اس کے ہاتھ میں شفا ہے

جبس کو پھیلاتی ہے (یعنی ظاہر کرتی ہے)، زبان
اس کے دل میں شفقت ہے

مندرجہ ذیل سوالات کا جواب عربی میں دیجئے :

۱۔ حِصْفُ قَلْبِ الْمُمْرِضَةِ ؟
متى تعطوف الممرضة بالدواء ؟
ما هو الشعْرُ الذي يبعث الشفاء ؟
ولماذا ؟

ترجمہ نحوی کیجئے : (رفوادہ رحیم)

گیت میں تمام افعال نکالنے اور ان کی قسم بھی بتائیے۔

شِيدُ الْعُمَالِ

مِنْ طَبْعِي الْكِفَاح
 وَخَيْرُكُمْ مِنْ كَدِي
 رَفِيقِي الْمِئَشَار
 وَالْبَابُ وَالْمَقَاعِد
 أَعْمَلُ فِي تَحْبِيدِي
 عَنِ الْحِينِي تُدَافِع
 وَأُخْتَهَا الصِّنَاعَة
 تَرْفَعُ شَأنَ الْوَطَن
 إِنِّي أَنَا الْفَلَاح
 طَعَامُكُمْ مِنْ جُهْدِي
 إِنِّي أَنَا النَّجَارُ
 مِنْ صَنْعِي الْمَوَائِد
 فِي كُتَلِ الْحَدِيدِ
 مِنْ صَنْعِي الْمَدَافِع
 عَاشَتْ لَنَا الزِّرَاعَة
 فَكُلْتُ بِالْيَمَن

شرح الكلمات

الفاظ کی تشریح

الْكِفَاحِ	کوشش	مِنْ طَبْعِي	میری نظرت میں
كَدِيِ	میری منت	جُهْدِي	میری کوشش
الْمِئَشَارِ	آرا۔ آری	رَفِيقِي	میرا ساتھی
الْمَوَائِدِ	مائدة کی جمع۔ کمانے کی میز	صَنْعِي	میری صنست یعنی میری بنائی ہوئی
الْمَدَافِعِ	مذفع کی جمع۔ توپیں	كُتَلِ	کٹلہ کی جمع۔ بلکہ
بِهَنْ	بہنہ کی جمع۔ پیشے	الْحِينِي	سرحد

مزدُوروں کا گیت

جذوجمد میری فطرت سے ہے۔
کسان : بے شک میں کسان ہوں
اوہ تھاری بھلائی میری محنت سے ہے
تمہارا کھانا میری کوشش سے ہے
میرا ساتھی آری ہے
بڑھی : بے شک میں بڑھی ہوں
دروازہ اور بخش ہیں
میری صفت میں سے کھانے کے میز
لوہار : لوہے کے ملکروں میں
میں نئی چیز بنانے کا کام کرتا ہوں
جو کہ سرحدوں کا دفاع کرتی ہیں
میری صفت میں سے تو پہن ہیں
اور اس کی بہن صفت
سب مل کر : زراعت ہمارے لئے زندہ رہے
وطن کی شان بلند کرتے ہیں
پس ہم سب پانے پانے پیشوں کے ساتھ

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب عربی میں دیجئے :
ما الفرق بین الفلاح والفالح ؟
ماذا قال الفلاح ؟

جمع بنائیے : منشار - مقعد - باب - مدفع -

گیت میں سے ضمیر متصل نکالئے -

ترتیب نحوی کیجئے : رَفِيقِي الْمِنْشَارُ

گیت میں جتنے چار و بھر آئے ہیں ترجمہ کے ساتھ بیان کیجئے -

تمام گیتوں پر مشتمل تمرینات

- ۱ - گیت (الدعا)، زبانی پر منسے اور اس میں سے جاری دمجرہ نکالنے۔
- ۲ - ترکیب نوی کرنے کے بعد بتائیے کہ یہ مجملہ مرکب تمام ہے یا ناقص؟
یشرف بالبهاء
- ۳ - گیت (المسترضة)، میں سے تمام مرکب اضافی نکالنے اور ہر ایک کا ترجمہ کیجئے۔
- ۴ - کسی گیت کے آخری تین شعروں کا انتخاب کیجئے اور اردو میں ترجمہ کیجئے۔
- ۵ - ماذا يقول الفلاح؟ وماذا يقول النجاح؟ وبماذا نرفع شأن الوطن؟
- ۶ - مندرجہ ذیل جملہ کی ترکیب نوی کیجئے اور بتائیے کہ اس میں فاعل کہاں ہے؟
تطوف بالدواء
- ۷ - (العتال)، کے گیت میں سے تمام اسیہ جملے نکالنے اور ہر ایک کا الگ الگ ترجمہ کیجئے۔ نیز کسی ایک اسیہ جملے کی ترکیب نوی کیجئے۔

قُوَّةُ الْإِخْلَاص

(ب) القِصَّة

کھانی

یہ ایک منتخب دینی قصہ ہے اور ان الفاظ پر مشتمل ہے جو گزشتہ اساق میں آپکے ہیں۔ نیز اس کا ترجمہ نہیں کیا گیا تاکہ طلبہ اپنی معلومات اور ذخیرہ الفاظ کی مدد سے خود اس کا ترجمہ کرنے کی کوشش کریں۔

كَانَ يَسْكُنُ فِي قَرْيَةٍ مِنَ الْقُرَى
شَابٌ صَالِحٌ۔

وَكَانَ فِي هَذِهِ الْقَرْيَةِ شَجَرَةٌ
عَمِيقَةٌ۔

وَكَانَتْ تُنْسَبُ إِلَيْهَا بَعْضُ الْأَخْبَارِ
الْخَاطِئَةِ۔

لِهَذَا طَنَ النَّاسُ أَنَّهَا شَجَرَةٌ مُبَارَكَةٌ
وَمَعَ مُرْفُرِ الْأَيَامِ أَخَذَ بَعْضُ
النَّاسِ يَعْبُدُونَ لِنَكَ الشَّجَرَةَ۔

فَغَضِبَ الشَّابُ عَلَى هَذَا الشَّرْكِ، وَعَزَمَ أَنْ يَقْطَعَ الشَّجَرَةَ۔
فَأَخَذَ فَأَسَهُ، وَذَهَبَ إِلَى تِلْكَ الشَّجَرَةِ لِيَقْطَعَهَا۔

وَفِي الطَّرِيقِ ظَهَرَ أَمَامَهُ الشَّيْطَانُ، وَقَالَ لَهُ:
أَيُّهَا الشَّابُ، إِلَى أَيْنَ أَنْتَ ذَاهِبُ؟



قَالَ : إِلَى هَذِهِ الشَّجَرَةِ .

قَالَ ، وَمَاذَا تَعْمَلُ عِنْدَ الشَّجَرَةِ ؟

قَالَ ، أَقْطَعُهَا .

قَالَ ، وَلِمَ ؟ (كيم)

قَالَ ، لِأَنَّ بَعْضَ النَّاسِ يَعْبُدُهَا ، وَيُشْرِكُ بِاللهِ بِسَبِيلِهَا .

قَالَ الشَّابُ هَذَا الْكَلَامُ ، وَهُوَ صَادِقُ الْتَّيَّارِ فِي الْعَمَلِ لِوَجْهِ اللهِ .

فَقَالَ الشَّيْطَانُ ، لَا تَصِلُّ إِلَيْهَا وَأَنَا أَمْنَعُكَ مِنْهَا .

وَأَخَذَ بِرَقَبَةِ الشَّابِ ، فَغَضِبَ الشَّابُ وَأَمْسَكَ الشَّيْطَانَ .

وَرَمَاهُ عَلَى الْأَرْضِ ، وَجَلَسَ عَلَى صَدْرِهِ .

وَاقْتَرَبَ رُوحُهُ أَنْ تَخْرُجَ .

فَصَارَ الشَّيْطَانُ يَطْلُبُ مِنَ الشَّابِ الْعَطْفَ وَالرَّحْمَةَ

وَيَكْلِمُهُ بِكَلَامٍ لَيْنٍ وَيَرْجُفُ مِنْهُ عَفْوَهُ . (لين - نم)

حَتَّى رَحِمَهُ الشَّابُ وَتَرَكَهُ

وَهُنَا قَامَ الشَّيْطَانُ وَقَالَ لِلشَّابِ :

يَا سَيِّدِي ، أَنَا لَا أُرِيدُ أَنْ أَمْنَعَكَ مِنْ قَطْعِ الشَّجَرَةِ .

وَلِكِنْ فَقَطُ أُرِيدُ أَنْ شَرُوكَهَا لِيَقِيمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ .

لِأَنَّ لِي فِيهَا مَطْلَبًا ، فَإِذَا حَصَلَ مَطْلَبِي قُلْكَ أَنْ تَفْعَلَ مَا تُرِيدُ .

وَأَنْتَ أَخْسَنَتَ إِلَيَّ الْآنَ وَرَحْمَتَنِي ، فَإِذَا أَخْسَنَتَ إِلَيَّ مَرَّةً ثَانِيَةً شَرُوكَ

لِي هَذِهِ الشَّجَرَةَ ، وَأُعْطِينِكَ مُعَايِلَ كُلِّ يَوْمٍ مِئَةَ رُوبِيةَ .

فَقَبِيلَ الشَّابُ ، وَقَالَ فِي نَفْسِهِ ، أَقْطَعُ هَذِهِ الشَّجَرَةَ بَعْدَ أَنْ آخُذَ عِدَّةَ

مِئَاتٍ مِنِ الرُّوبِيَّاتِ .

وَأَتَفَقَ الشَّابُ مَعَ الشَّيْطَانِ عَلَى شَرُوكِ الشَّجَرَةِ لِعِدَّةِ أَيَّامٍ .

وَلِكِنْ يُشَرِّطُ أَنْ يَأْخُذَ مِئَةَ رُوبِيَّةَ مُعَايِلَ كُلِّ يَوْمٍ .

وَذَمَبْ كُلُّ مِنَ الشَّيْطَانِ وَالشَّابِ فِي طَرِيقِهِ .
وَفِي الْيَوْمِ الثَّانِي جَاءَ الشَّيْطَانُ ، إِلَى مَنْزِلِ الشَّابِ ، وَأَغْطَاهُ مِئَةً رُوبِيَّةً
فَفَرِحَ الشَّابُ بِهِ ، وَأَنْفَقَ مِنْهُ عَلَى نَفْسِهِ وَأُمِّهِ ، وَاشْتَرَى لَهُمَا ، وَسَمِّنَا
وَخُبْرًا وَفَاكِهَةَ .

وَفِي الْيَوْمِ الْثَالِثِ جَاءَ الشَّيْطَانُ بِمِائَةِ الثَّالِثَةِ ، فَاشْتَرَى الشَّابَ بِدِينَارًا
لِنَفْسِهِ وَأُمِّهِ .
وَمَرَّتِ الْأَيَّامُ وَكَثُرَتِ الرُّوْبِيَّاتُ ، وَنَسِيَ الشَّابُ الشَّجَرَةَ ، وَانْشَفَلَ
بِاللَّذَّاتِ .

وَفِي يَوْمٍ غَابَ الشَّيْطَانُ ، وَانْقَطَعَتِ الرُّوْبِيَّاتُ ، وَانْسَطَرَ الشَّابُ طُولَ
النَّهَارِ ، وَمَا حَضَرَ الشَّيْطَانُ .

وَمَكَذَّا مَرَّ الْيَوْمُ الثَّانِي وَالثَالِثُ وَالرَّابِعُ وَلَا حَضَرَ الشَّيْطَانُ .
وَلَا حَصَلَ الشَّابُ عَلَى الرُّوْبِيَّاتِ حَتَّى ضَاقَ مِنَ الْإِنْتِظَارِ وَغَضِيبَ .
وَهُنَا تَذَكَّرُ الشَّجَرَةُ مَرَّةً ثَانِيَّةً ، وَقَامَ يُرِيدُ أَنْ يَقْطُعُهَا ، فَحَمَلَ فَأْسَهُ .
وَفِي الطَّرِيقِ ظَهَرَ أَمَامَهُ الشَّيْطَانُ مَرَّةً ثَانِيَّةً .

وَقَالَ لَهُ : إِلَى أَيْنَ تَذَهَّبُ ؟

قَالَ الشَّابُ : أَنَا ذَاهِبٌ لِقَطْعِ الشَّجَرَةِ ، بِلَا أَنْكَ قَطَعْتَ الرُّوْبِيَّاتِ عَنِّي .
قَالَ الشَّيْطَانُ : لَا تَصِلُّ إِلَى هُنَاكَ ، وَأَنَا أَمْنَعُكَ مِنَ الدَّهَابِ إِلَى تِلْكَ الشَّجَرَةِ
فَأَمْسِكَ بِرَقَبَةِ الشَّابِ وَرَفَعَهُ ثُمَّ رَمَاهُ عَلَى الْأَرْضِ وَجَلَسَ عَلَى صَدْرِهِ .
حَتَّى اشْرَبَتْ رُوحُهُ أَنْ تَخْرُجَ ، فَصَارَ الشَّابُ يَغْسِلُ إِلَى الشَّيْطَانِ .
حَتَّى قَبِيلَ الشَّيْطَانُ عُذْرَهُ ، وَلِكِنْ يُشَرِّطُ أَنْ يَدْهَبَ إِلَى الشَّجَرَةِ وَيَفْعَلَ
مِثْلَ النَّاسِ .

فَقَبِيلُ الشَّابُ هَذَا الشَّرُوطَ ، وَبَعْدَهُ أَنْ شَرَكَهُ الشَّيْطَانُ سَأَلَهُ الشَّابُ :
كَيْفَ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَعْلِمَنِي ، وَصِرْتُ فِي يَدِكَ مِثْلَ الرِّئَشَةِ . (١٧)

فَقَالَ الشَّيْطَانُ : كُنْتَ فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى تَعْمَلُ فَقَطْ لِوَجْهِ اللَّهِ -
 فَمَنَحَكَ اللَّهُ تِلْكَ الْقُرْبَةَ ، لِكِنْ فِي الْمَرَّةِ السَّابِقَةِ كُنْتَ تَعْمَلُ لِوَجْهِ الرُّفَیْقَةِ .
 فَأَخَذَ اللَّهُ مِنْكَ قُوَّتَهُ وَثَرَكَهُ ، فَغَلَبْتُكَ .
 فَخَجَلَ الشَّابُ وَنَكَسَ رَأْسَهُ وَعَرَفَ أَنَّ الْإِحْنَاصَ لِلَّهِ كَانَ سَبَبَ
 قُوَّتِهِ وَغَلَبَتِهِ عَلَى الشَّيْطَانِ .
 وَهِزِينَتُهُ أَمَامَ الشَّيْطَانِ كَانَ بِسَبَبِ رُجُوعِهِ عَنْ ذَلِكَ الْإِحْنَاصِ .

تمرینات

- ۱ - اعراب کا خیال رکھتے ہوئے قصہ کو بلند آواز سے پڑھئے۔ پڑھئے۔
- ۲ - اس قصہ میں سے تمام مرکب توصیف نکالئے اور ترجمہ کیجئے۔
- ۳ - مندرجہ ذیل الفاظ کے کیا معنی ہیں؟
قریۃ۔ فکر۔ عزم۔ فأس۔ أقطع۔ صادق النیۃ۔ أمسك۔ ریشہ۔ اقتربت۔ لین۔ عفو۔ كما ترید۔
- ۴ - درج ذیل عبارت کا اردو میں ترجمہ کیجئے:
أُعْطِيْكَ مُقَابِلَ كُلِّ يَوْمٍ مِئَةً رُوبِيَّةً، فَقَبْلِ الشَّابَّ وَقَالَ فِي نَفْسِهِ: أَقْطَعُ هَذِهِ الشَّجَرَةَ بَعْدَ أَنْ أَخْذَ عَدَّةَ مِئَاتَ مِنَ الرُّوبِيَّاتِ وَاتَّفَقَ الشَّابُ مَعَ الشَّيْطَانَ عَلَى تَرْكِ الشَّجَرَةِ لِعَدَّةِ أَيَّامٍ، وَلَكِنْ بِشَرْطِ أَنْ يَأْخُذْ مِئَةً رُوبِيَّةً مُقَابِلَ كُلِّ يَوْمٍ۔
- ۵ - اس کہانی میں سے منفی جملہ نہیں نکالئے کی کوشش کیجئے اور پھر اس کا اردو میں ترجمہ کیجئے۔
- ۶ - اس کہانی میں سے پانچ ایسے فعلیہ جملے نکالئے جو فعل، فاعل اور مفعول سے بنے ہوں۔
- ۷ - اس کہانی میں سے پانچ ایسے فعلیہ جملے نکالئے جو فعل، فاعل اور جاری و جبرا سے بنے ہوں۔
- ۸ - عربی میں ترجمہ کیجئے:
دوسرے روز شیطان نوجوان کے گھر آیا اور اسے ایک سورپریس دیا۔ نوجوان اس سے خوش ہوا اور اس نے ان دیلوں میں سے اپنی ذات اور اپنی ماں پر خرچ کیا۔ اس نے کچھ گوشت، گنی اور پیل خریدے۔ تیسرا روز شیطان سورپریس اور لے کر آیا۔

الدَّرْسُ الْعِشْرُونُ

بیوان سبق

الأحادیث النبویة

حدیث ۱۔ اُمْرٌ : معاملہ عَجَبًا : عجیب ہے
 اُصَابَتُهُ : پہنچی
 سَرَاءُ : خوشحال ضَرَاءُ : دُکھ ، مصیبت
 شَكَرٌ : اس نے شکر ادا کیا

قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم :
 عَجَبًا لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ إِنَّ أَمْرَهُ كُلَّهُ لَهُ خَيْرٌ
 مومن کا بھی کیا عجیب معاملہ ہے کہ اس کا عال، سب کا سب، اس کے حق میں اچھا ہے۔

وَلَيْسَ ذَاكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ

اور یہ بات سوائے مومن کے اور کسی کو فیض نہیں ہے

إِنَّ أَصَابَتُهُ سَرَاءُ شَكَرٌ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ
 اگر اسے خوشی ملے تو وہ شکر کرتا ہے سو وہ اس کے حق میں اچھا ہوتا ہے۔

وَإِنَّ أَصَابَتُهُ ضَرَاءُ صَبَرٌ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ
 اور اگر اسے تکلیف پہنچے تو وہ صبر کرتا ہے سو وہ بھی، اس کے حق میں اچھا ہے۔

تمرینات : وضع معانی الترکیبات الآتية : امن درج ذیل ترکیبوں کے معانی کی وضاحت کریجئے
 لیں ذاک - اُمْرُ الْمُؤْمِن - اُصَابَتُهُ - إِلَّا لِلْمُؤْمِن

۲ - استخرج ثلاثة فوائد من هذا الحديث باللغة العربية .

۳ - أين الفاعل في كل من الفعلين الآتيين : شکر - صبر .

حدیث ۲، یُؤْمِنُ : ایمان لاتاہے الْيَوْمُ الْآخِرُ : آخرت کا دن لَا يُؤْذِدُ : نہ ایسا پہنچائے
 فَلَيَكْرِمْ : پس وہ تنظیم کرے لَيَضْعُمْ : پس وہ کہے فَلَيَقْلُلْ : یاموش رہے

قال رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم :

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِدُ جَارَةً -

جو شخص ایمان رکتا ہے اللہ کے ساتھ اور آخرت کے دن کے ساتھ تو وہ تکلیف نہ بے اپنے ہمسایہ کو -

وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَيَكْرِمْ ضَيْفَهُ -

اور جو شخص ایمان رکتا ہے اللہ کے ساتھ اور آخرت کے دن کے ساتھ تو وہ عنزت کرے اپنے مہمان کی -

وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَيَقْلُلْ خَيْرًا أَوْ لَيَضْعُمْ -

اور جو شخص ایمان رکتا ہے اللہ کے ساتھ اور آخرت کے دن کے ساتھ تو وہ کہے اپنی بات یا ناموش رہے -

تمریزیات

۱ - وَضَعْنَعْ معانی ما یأتی :

لَا يُؤْذِدُ - فَلَيَكْرِمْ - لَيَضْعُمْ - يُؤْمِنُ بِاللَّهِ - ضَيْفَهُ

۲ - استخرج ثلاثة فوائد من الحديث باللغة العربية

۳ - أعرّب ما یأتی : مندرجہ ذیل کی ترکیب نحوی کیجئے

(يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ)

۴ - اشرح الحديث باللغة الأردية

حدیث ۳

حَلَوَة : مساح
أَحَبَّ : سب سے زیادہ عبوب **سَوَاهُمَا :** ان دفعوں کے سوا
يَكْرَهُ : وہ پسند نہ کرتا ہے **يُعَذَّفُ :** اسے ڈالا جاتے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم :

ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ، وَجَدَ حَلَوَةَ الْإِيمَانِ -

تین چیزوں میں کہ جس شخص میں ہوں، پایا اس نے ایمان کی شرکی کرو۔

أَن يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سَوَاهُمَا -

وہیل ہے کہ ہر افراد اس کا درجہ سب سے زیادہ بہرہ اسے ان دفعوں کے سوا ہر ایک سے۔

وَأَن يَحِبَّ الْمَزَاءَ لَا يُحِبَّهُ إِلَّا اللَّهُ

(وہ سری یہ) کہ وہ (عدسے)، آدمی کو دست رکھے، اس حال میں کہ وہ اُسے مرفت اللہ کے لیے دست رکھتا ہو۔

وَأَن يَكْرَهَ أَن يَعُودَ فِي الْكُفَّارِ كَمَا يَكْرَهُ

اتسری یہ، کہ وہ کفر کی طرف عود کرنے (وابیس آئندہ)، کو ایسے ناپسند کرے

أَن يُقْذَفَ فِي النَّارِ -

بیسے آگ میں ڈالے جانے کا ناپسند کرتا ہے۔

تمرینات

۱ - وَضَخْ مَعْنَى مَا يَأْتِي ، امْدُرْج ذِيلِ كَمَانِي كَمَانِي كَمَانِي (کریں)،

وَجَدَ حَلَوَةً - لَا يُحِبَّهُ إِلَّا اللَّهُ . كَنْ فِيهِ . سَوَاهُمَا

۲ - اسْتَخْرَجَ ثَلَاثٌ فَوَائِدٌ مِنَ الْحَدِيثِ بِالْعَرَبِيَّةِ

۳ - اِيْحَبُّ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ ، اعْرَبْ هَذِهِ الْجَمْلَةَ وَبَيْنَ نُوْعَهَا^{اُسْنَدُ كُلَّ تَرْكِيبٍ نَحْوِي كَيْجَيْهُ اَوْ جَلْجَيْهُ كَمْ تَبَيَّنَهُ،}

حدیث، ۴

مَيْدَلَهُ : اس کے لئے بُرھا دیا جائے
 سَرَّ : اس نے خوش کیا
 يَدْفَعَ عَنْهُ : اس سے دور کر دیا جائے
 يَوْسَعَ لَهُ : اس کے لئے وسیع کر دیا جائے
 السُّورَةُ : برا
 مِيَتَةُ : مرنے کی کیفیت
 وَلَيَصِلَ رَحْمَةً : اور وہ صلہ رحمی کرے (یعنی قربت کا الحافظ کرے)
 فَلْيَتَقِ : پس وہ تقویٰ اختیار کرے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم :

مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَمْدَدَ لَهُ فِي عُمُرِهِ
 جرِّ شخص کریہ بات خوش کرے (اچھی لگے)، کہ بُرھا دی جائے اس کی عمر

وَ يَوْسَعَ لَهُ فِي رِزْقِهِ
 اور کثادہ کر دیا جائے اس کے لئے اس کا رزق

وَ يَدْفَعَ عَنْهُ مِيَتَةَ السُّورَةِ
 اور دور کر دیا جائے اس سے بُری موت کو
 فَلْيَتَقِ اللَّهُ ، وَلَيَصِلَ رَحْمَةً -
 پس اسے چاہئے کہ وہ ڈرے اللہ تعالیٰ سے اور صلہ رحمی کرے -

تمرینات ۱ - هات ماضی الأفعال الآتية : (مندرجہ ذیل افعال کا ماضی بتائیے۔)

يَوْسَعُ - يَصِلُ - يَدْفَعُ - يَمْدَدُ -

۲ - اشرح الحديث باللغة الاردية

۳ - اعرب الجملة الآتية : مندرجہ ذیل جملہ کی ترکیب نحوی کیجئے
 (يَصِلُ الرَّجُلُ رَحْمَةً)

حدیث، ۵

کبُرٌ : غرور، بختر	حَبَّةٌ : دان	مِثْقَالٌ : براہ
الْجَمَالُ : خوبصورت	نَعْلٌ : جوتا	ثُوبٌ : کپڑا، لباس
	غَمْطٌ : حیر سہنا	بَطْرُ الْحَقِّ : حق کو رد کرنا

قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم :

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالٌ حَبَّةٌ مِنْ كَبِيرٍ .

نہیں داخل ہو گا جنت میں وہ شخص کہ ہو جس کے دل میں دانے برابر خود رہے۔

فَقَالَ رَجُلٌ ، إِنَّ الرَّجُلَ يَحْبُّ أَنْ يَكُونَ ثُوبَهُ حَسَنًا ، وَنَعْلَهُ حَسَنًا ،

تو ایک آدمی نے کہا : بے شک آدمی پسند کرتا ہے کہ ہو اس کا لباس خوبصورت ، اور اس کا جوتا خوبصورت ،

قال : إِنَّ اللَّهَ جَيْنِيلٌ ، يُحِبُّ الْجَمَالَ ،
فریبا رسول اللہ نے ، بے شک اللہ خوبصورت ہے اور پسند کرتا ہے خوبصورتی کو ،

أَكْبَرُ بَطْرُ الْحَقِّ وَغَمْطُ النَّاسِ -

غرور، حق کو رد کرنا اور لوگوں کو حیر سہنا ہے ۔

تمرینات

۱. وَفِيْخُ معانی ما يأْتِي :

لَا يَدْخُلُ . مِثْقَالٌ حَبَّةٌ . يُحِبُّ الْجَمَالَ . نَعْلَهُ حَسَنٌ

۲ - إِنَّا أَمْدِيث بِصُوتِ مِرْتَفَعٍ مِلْاحِظاً شَكْلَ الْكَلِمَاتِ (اِس مِدِیث کو کلمات کے اعراب کا غیال رکھتے ہیں بلذاداً رکھتے ہیں)

۳ - اسْتَخْرَجَ ثَلَاثاً فَوَائِدَ مِنْ هَذَا الْحَدِيثَ بِالْعَرَبِيَّةِ ۔

۴ - كَيْفَ يَكُونُ الْكَبِيرُ ؟ وَضَعْ ذَلِكَ مِمَّا تَسْتَفِيدُهُ مِنْ هَذَا الْحَدِيثَ ۔

حدیث: ۶

مَعَاشٌ :	مَيْتَ ، زَنْدَگِي	أَصْلِحُ :	تَوَدَّسْتَ كَرَدَے	عَصْمَةٌ :	خَانَقَتْ
دُنْيَايَ :	مَيْرِي دُنْيَا	رَاحَةٌ :	آرَام ، سَكُون	مَعَادٌ :	لوْثَنَے کِي بُجَّہ

قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم :

اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دُنْيَايِي الَّذِي هُوَ عَصْمَةٌ أَمْرِي
اے اللہ درست کر دے میرے لئے میرے دین کو جو خانقت (کا باعث ہے) میرے معاملات کی۔

وَ أَصْلِحْ لِي دُنْيَايِي الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي
اور درست کر دے میرے لئے میری دنیا جس میں میری میشت ہے۔

وَ أَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي إِلَيْهَا مَعَادِي
اور درست کر دے میرے لئے میری آخرت کو جس کی طرف مجھے لوٹا ہے۔

وَاجْعَلْ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ
اور بنادے زندگی کو میرے لیے ہر جگہ میں زیادتی (برکت)

وَاجْعَلْ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ -

اور بنادے موت کو میرے لیے ہر بیٹے کام سے راحت یعنی میری زندگی کو میری نیکیوں میں بکت کا ذریعہ اور میری موت کو باتیوں سے نجات پابند
کا ذریعہ بنادے تاکہ اس طرح زندگی اور موت دونوں میرے لیے باعث خیر ہو جائیں۔

تمریزات

۱. وَضْعِيْخُ مَعَانِي مَا يَأْتِي :
راحتہ لی - عصمة امری - فیہا معادی - کل شر - آخرتی - دنیایی -
۲. اسْتَخْرُجْ مِنَ الْمَحْدِيثِ بَعْضُ الْفَوَائِدِ الَّتِي تَلَاقَهُ
۳. اعْرَبْ مَا يَأْتِي : (الْمَوْتُ رَاحَةٌ مِنْ كُلِّ شَرٍّ)

رائیق : توفیع	أَغْبَدَ : زیادہ عبادت گزار	إِرْضَّ : تو راضی ہو جا
آغْنَی : زیادہ دلتندہ	أَخْسِنَ : تو اچھا سلوک کر	أَحِبَّ : تو پسند کر
تَكُنْ : تو ہر جائے ہا	ثِيَّةٌ : وہ مار دیتی ہے۔	لَا تَكُنْشِرْ : تو زیادہ نہ کر

قال رسول الله صلی الله علیہ وسلم :

١- إِذْقُ الْمَحَارِمَ تَكُنْ أَعْبَدَ النَّاسِ -

تونک حرام کاموں سے، تو ہر جائے گا سب لوگوں سے زیادہ عبادت گزار۔ (یعنی عالم سے بچنا سب سے بڑی عبادت ہے)

ب - وَارْضٌ بِمَا قَسَمَ اللَّهُ لَكَ تَكُنْ أَغْنِيُ النَّاسِ .

لار، تو ماضی ہو جا جو تسلیم کیا اتنا نے تیرے لئے، تو سب لوگوں سے زیادہ دو تمدن ہو جائے گا۔ یعنی اللہ کی بخشی ہر قسم تسلیم پر ماضی ہو جانا بسے ہے۔ ٹھیک دوسرے،

ج . وَ أَخْسِنْ إِلَى جَارِكَ ، تَكُنْ مُؤْمِنًا .

اور تو اچھا سلوک کر اپنے ہمساتے کے ساتھ تو ہو جائے گا مومن۔ (یعنی ہمساتے سے ہجن سلوک ایمان کی نشانی ہے)

د- وَأَحَبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّهُ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُّسْلِمًا -

اور تو پسند کر لوگوں کے لئے وہی جو تو پسند کرتا ہے اپنے لئے، تو ہر جائے گا مسلمان۔

٩- ولا تُكثِّر الصَّحْكَ، فَإِنَّ كَثْرَةَ الصَّحْكِ تُبَيِّنُ الْقَلْبَ.

اُد تو زیادہ نہ ہنس کیونکہ زیادہ ہنسی مُردہ کر دیتی ہے ڈل کو۔

تہذیبات

- ١ - وَضَعْ مَعْنَى الْمَفْرَدَاتِ الْأَتَيْةَ : أَغْنَى - قَسْمٌ - إِثْقَ - أَعْبَدَ - أَحَبَّ -
 - ٢ - اسْتَخْرُجْ مِنَ الْمَدِيْثِ ثَلَاثَ فَوَائِدَ بِالْلُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ -
 - ٣ - لَمَذَا تَكُونُ أَغْنَى النَّاسَ بِرِضَاكَ بِنَا قَسْمَ اللَّهِ لَكَ ؟ (اللَّهُكَ تَقْسِيمُهُ أَمْنِي هُوَ كَرْتُوبَ لُوكَسْ) سے زیادہ دوسرے کے برابر گا،

